خدا کی محبت سے غالب آنا

OVER COME BY HIS LOVE

مصنف

کریگ سنائیڈر

Craig Snyder

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	خدا کی محبت سے غالب آنا
مصنف	کریگ سنائیڈر
سنہ طباعت	طبع اول دسمبر 2010ء

فہرست

-1	آغاز	8
-2	خداوند میں قائم رہنا	17
-3	خداوند کی محبت سے غالب آنا	23
-4	خدا کا چُنا ہوا	31
-5	مشکلات کے ذریعہ سے خدا کی برکت پانا	42
-6	صرف یقین	51
-7	خدا کی مرضی کو کس طرح جانیں	63
-8	تاخیر کیوں یسوع کیوں انتظار کرتا ہے؟	70
-9	گواہ بنے رہنا	80
-10	میرے پاس آؤ	91

مخصوصیت

میں یہ کتاب اپنی بیوی (Jonni) کو مخصوص کرتا ہوں جو مجھ سے بلا شرائط کے محبت رکھتی ہے اور مجھے ہر حالت میں قبول کرتی ہے۔ بے شک ہماری شادی کو تیس سال ہو گئے ہیں پھر بھی آج تک اپنی بیوی ہی سے محبت کرتا ہوں اور میں اپنے والد کو بھی مخصوص کرتا ہوں جو کہ خداوند میں سو گئے ہیں۔ وہ اب جان گئے ہوں گے کہ یسوع اُن سے کتنی محبت رکھتا ہے اور اپنی والدہ کو بھی منسوب کرتا ہوں جنہوں نے ہمیشہ اپنی محبت اور مدد کو جاری رکھا جو صرف ایک ماں ہی اپنی مامتا سے کر سکتی ہے اور آخر میں اپنے بچوں اور اُن کے بچوں کے نام، کیونکہ وہ دنیا کے سب سے اچھے نوجوان لوگ ہیں اور مجھے اُن پر فخر ہے۔

تعارف

اپنی خدمت کے بہت سے سالوں کے بعد متحدہ ریاستوں اور بیرونِ ملک سفر کرنے کے بعد میں نے ایک چیز کو مسیحیوں میں مشترک پایا۔ جب وہ نئی پیدائش پاتے ہیں اور یسوع سے اپنا ذاتی رشتہ بناتے ہیں تو پھر شادمانی اور نور دونوں ہی اُن کو زندگی میں ہوتا ہے۔

ہر چیز بدل جاتی ہے اور پھر اُن کو اطمینان ملتا ہے جو کہ اُن کے چہروں پر مسکراہٹ لاتا ہے اور یہی شادمانی اُن کے ہر قدم میں شامل ہو جاتی ہے ہر کوئی اور ہر چیز خوبصورت ہو جاتی ہے۔ مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ انتہائی خوشی زیادہ دیر تک اُن کے ساتھ نہیں رہتی۔ کچھ لوگ کہیں گے کہ یہ اس لئے ہوتا ہے کیونکہ اُنہوں نے بائبل کے بتائے ہوئے اُصولوں پر عمل نہیں کیا ہے۔ مجھے نہیں لگتا کہ یہ درست ہے۔

جب میں نے نجات پائی، کسی کے کہہ بغیر ہی میری خواہشات بدل گئیں سوائے پاک روح کے جو کہ ہر لمحہ مجھے راہ دکھاتا ہے۔ اصل میں شروع میں تو میری زندگی میں تبدیلی کے بارے میں سن کر ہر کوئی بہت حیران ہوتا تھا۔ وہ سب ہر وقت میری نگرانی کرتے رہتے تھے۔ زندگی بہت پر لطف تھی اور مجھے اپنی مسیحی زندگی میں بہت مزہ بھی آیا تھا۔

وہ لوگ جنہیں میں بہت عرصہ سے چاہتا تھا وہ بھی بدلنا شروع ہو گئے۔ کچھ لوگوں نے یہ دیکھ کر میری زندگی میں کیا ہوا اور کس طرح میری زندگی بدل گئی۔ انہوں نے بھی خداوند کو قبول کر لیا اور وہ بھی نجات پا کر نیا جنم لے چکے تھے۔

کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو کہ یہ سمجھتے تھے کہ یہ طرزِ زندگی اُن کے لئے نہیں ہے اور وہ مجھ سے پیچھے ہٹ گئے۔ پھر بھی وہ مجھے اب تک پسند کرتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ہمارے درمیان حالات بدل گئے اور میں اُن کے زیادہ قریب نہیں ہوں۔

ایک چیز جب میں ماضی میں جھانکتا ہوں تو مجھے لگتا ہے کہ میرے اندر کوئی بھی روحانی ہڈی نہیں تھی۔ میں چرچ جاتا تھا کیونکہ میں جاننا چاہتا تھا- میں لوگوں کو خداوند یسوع کے بارے میں بتاتا تھا۔ کیونکہ یہ میری دلی خواہش تھی۔ میں بائبل کا مطالعہ کرتا تھا کیونکہ اُس کے وسیلہ سے خدا نے مجھ سے بہت باتیں کیں اور میں بخوبی سمجھتا بھی تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے اور میرے لئے وہ کامل تھا۔ اس طرح ہر شخص شروعات کرتا ہے جب وہ بچایا جاتا ہے۔

پھر لوگوں کے ساتھ اس کے بعد کیا ہو جاتا ہے کیا وہ کسی اپنی چیز سے واقف ہو جاتے ہیں جو انہیں کامیابی سے دور کر دیتی ہے۔ نہ صرف یہ باتیں ایک بربادی' ناکامی کی طرف لے جاتی ہیں بلکہ یہ ایمانداروں کی زندگی میں غیر ضروری بھی ہے۔ کیا وجہ ہے کہ بہت سے مسیحیوں کو شکست اور مایوسی میں جینا پڑتا ہے۔

اب جو چیز براہ راست ہمیں شکست، مایوسی اور بے اطمینانی میں لے جاتی ہے ایک ایماندار کی زندگی میں مذہب بتاتا ہے کہ خداوند کے ساتھ درست رہنے کے لئے کس چیز کی ضرورت ہے جبکہ خداوند کہتا ہے کہ وہ پہلے ہی سے آپ کے لئے سب کچھ کر چکا ہے۔ آپ کو صرف ایمان لانے کی ضرورت ہے کہ وہ کر چکا ہے۔ مذہب سکھاتا ہے کہ آپ کو شریعت کی پابندی کرنا ہی ہے تاکہ آپ خداوند کے ساتھ درست رہیں جبکہ خداوند کہتا ہے کہ شریعت میں قوانین کی پابندی کا مطلب صرف اتنا ہی ہے کہ آپ جان سکیں کہ آپ کو ایک نجات دہندہ کی کتنی ضرورت ہے اور اُس کے بغیر کچھ بھی ممکن نہیں ہے۔ آپ نجات یافتہ ہونے کے لئے قوانین کی پابندی نہیں کر سکے اور آپ نجات یافتہ ہونے کے بعد بھی ان قوانین کی پاسداری نہیں کر سکیں گے۔ میرے پاس ایمانداروں کے لئے ایک خوشخبری ہے۔ آپ کو صرف شریعت کی پابندی کرنے کی مزید ضرورت نہیں ہے۔ اُس نے شریعت کو پورا کر دیا ہے اور اُس

نے آپ پر بھروسہ کیا ہے۔ اُس نے اپنی راستبازی آپ کو دی ہے۔ اُس نے اپنی حیثیت، اپنا بیٹے کا حق بھی آپ کو دیا ہے۔ کیونکہ آپ نے اُس پر یقین کیا ہے اور اب وہ ایسا کرنے میں خوش ہے۔ آپ اس کا یقین بھی نہ کر پاتے اگر اُس نے خود آپ کو ایمان کی نعمت نہ دی ہوتی۔ (افسیوں2:9-8)

(کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے۔ اور یہ تمہاری طرف سے نہیں، خدا کی بخشش ہے اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تا کہ کوئی فخر نہ کرے۔)

اب اس کتاب میں ہم جاننے کی کوشش کریں گے کہ ہم یسوع میں کیا ہیں اور ہماری حیثیت کیا ہے۔ میری یہ شدید خواہش بھی ہے کہ اس کتاب کو پڑھنے کے وسیلہ سے اُن مسیحیوں کو ایمان لاتے وقت جو بچے جیسا ایمان ملا تھا وہ واپس مل جائے اور وہ پھر سے اس اطمینان میں جئیں جو اصل میں اُن کا ہے۔

کریگ سنائیڈر

باب نمبر1:

آغاز

24 اکتوبر 1971ء کو میرے ساتھ کچھ ایسا ہوا جو میں کبھی نہیں بھول سکتا ہوں۔ایک چرچ میں پندرہ سال رفاقت رکھنے کے بعد میں نے ایک دن خداوند کو اپنی زندگی میں قبول کر لیا۔اگر اس تجربہ سے پہلے کسی نے مجھ سے پوچھا ہوتا کہ بھائی کیا آپ مسیحی ہیں تو میں کہتا ’’جی ہاں، بالکل نہیں مسیحی ہوں۔ میں ایک امریکن ہوں اور میں چرچ کی سافٹ بال لیگ میں کھیلتا ہوں(Soft Ball League) میں کلیسیا کا رکن بھی ہوں اور میں نے بپتسمہ بھی لیا ہوا ہے۔‘‘ پھر اُس رات میں نے سوچا کہ یہ سب باتیں تو میرے لئے بیکار ہیں نہ میں نے یسوع کو اور نہ یسوع نے اب تک شخصی طور پر مجھے جانا تھا۔

میں نے کیمپ کروسیڈ کے زیرِ اہتمام ایک میٹنگ میں حاضری دی۔اور وہاں پر ایک مذہبی رہنما نیکودیمس کے بارے میں بتایا جا رہا تھا۔جب وہ رات کے اندھیرے میں خداوند یسوع سے ملنے کو آیا۔یسوع نے اس مذہبی شخص کو بتایا کہ تمہیں نجات (یسوع) کو قبول کر کے نیا جنم لینے کی ضرورت ہے۔نہ تو نیکودیمس اور نہ میں ہی اُس وقت اِس بات کو سمجھ سکے۔

میں صرف اتنا جانتا تھا کہ مجھے کسی بھی طرح اس جگہ سے باہر نکلنا ہے میں اب سمجھا کہ وہ اس خداوند کی پاک روح تھی جو مجھے بے چین کر رہی تھی کہ میں خداوند یسوع کو قبول کر لوں۔ پھر بھی اُس وقت تو میں بس اُس جگہ سے باہر آنا چاہتا تھا۔ مجھے ایک نوجوان خاتون نے وہاں مدعو کیا تھا اور میں چاہتا تھا کہ کسی بھی طرح میں یہاں سے نکل کر واپس اپنے گھر چلا جاؤں۔

اور میں نے یہی کیا لیکن جب میں رات کو سونے کے لئے اپنے بستر پر گیا تو میں بے چین ہو گیا۔اُس وقت میں ایک دوست کے ساتھ رہتا تھا اور ہم دونوں ایک ہی کمرے میں

سوتے تھے۔صبح کے پانچ بجے تک میں یہی سوچتا رہا کہ میرے ساتھ کیا ہوا؟ اور پھر میں دعا کرنے کے لئے اُٹھا اور میں نے چلا کر کہا ’’کہ یسوع مجھے بچا لے‘‘۔ مجھے اس سے بہتر کوئی الفاظ نہیں ملے تھے نہ ہی میں یہ جانتا تھا کہ نجات یافتہ ہونے کے لئے کس قسم کے الفاظ ہوتے ہیں۔بس مجھے صرف یسوع چاہیے تھا۔جیسے ہی میں اُس کے لئے چلایا میری تسلی ہو گئی۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہا تھی کہ کیا ہو رہا ہے۔ میں صرف یہ جانتا ہوں کہ کچھ ہوا ضرور ہے۔ میں نے اپنے جرمن دوست کو بھی اُٹھانے کی کوشش کی مگر اُس نے مجھے اپنی بھاری سی آواز میں ڈانٹ کر کہا کہ سو جاؤ۔ میں فون کے پاس گیا اور میں نے اپنی سب سے قریبی دوست کو فون کیا جو کہ مجھے ہمیشہ ایک سچا مسیحی لگتا تھا۔وہ بچپن سے جوان ہونے تک ہم سب سے بہت مختلف تھا۔اُس کی ابھی نئی شادی ہوئی تھی اور اُس کی نو بیاہتا دلہن نہ ہی فون اُٹھا مگر میرے اس وقت فون کرنے پر اُسے کوئی حیرت نہ ہوئی بلکہ اُس نے فوراً ہی میرے دوست کو فون دیا اور جب میں نے ڈین(Deen) کو سب کچھ بتایا تو اُسے بھی کوئی حیرت نہ ہوئی بلکہ وہ اُنہیں پر مسرت اور پر جوش لگ رہا تھا اور پھر اُس نے میرے ساتھ مزید سچائیوں کے بارے میں گفتگو کی اور جونہی وہ لافانی زندگی کے بارے میں بتانے لگا میں اطمینان سے بھر گیا اور بیشک چند باتوں کو میں فی الحال ٹھیک سے سمجھ نہیں پا رہا تھا پھر بھی میں نے ایمان سے سب کچھ قبول کر لیا۔ میں نے بعد میں محسوس کیا کہ میں نے خداوند یسوع کو مکمل طور پر اپنی زندگی دی ہے اور خود یسوع کو اپنی زندگی قبول کر لیا۔

جب صبح ہوئی تو مجھے اپنے مالک کے گھر جا کر سارے پتے اُٹھانے تھے اور میرا مالک میرا فٹبال کا کوچ تھا۔ہم اُن کو اسی نام سے پکارتے تھے۔اُن کا نام والی بٹس تھا۔اور وہ بائیس سال تک یونیورسٹی آف جارجیا کے کوچ رہے تھے۔میں نے اُن کے ساتھ جہاں بھی وہ جاتے تھے بہت سفر کیا اور میں اُن کی گاڑی بھی چلاتا تھا۔اب میرے لئے تو یہ ایک عظیم نوکری تھی۔

مجھے بہت زیادہ کام نہیں کرنا پڑتا تھا بلکہ کافی اچھے پیسے اُجرت میں ملتے تھے۔ میرے پاس تنخواہ، گاڑی اور جو سب سے زیادہ لوگوں کی نظر میں کھٹکتا تھا کوچ کی قربت تھی۔ کوچ کے ہر وقت ساتھ رہنا کوئی معمولی بات نہیں تھی۔ اور وہ مجھ پر بہت مہربان تھا۔ وہ خود اور اُس کا سارا خاندان مجھے بالکل گھر کے ایک فرد کی طرح ہی سمجھتے تھے۔

بہر حال پتوں کی صفائی کی طرف واپس آتے ہیں۔ ہوا یہ ہے کہ میں وہاں جانا ہی بھول گیا اور پھر کوچ کی بیوی کا فون آ گیا اور انہوں نے پوچھا، کریگ آپ کہاں ہیں؟ آج جب میں اپنے جواب کو سوچتا ہوں تو مجھے ہنسی آتی ہے کہ میں نے اسے کیا وجہ بتائی تھی۔ میں نے کہا مسز ہٹس، ''مجھے خداوند مل گیا'' انہوں نے کہا اچھا اور فون زور سے بند کر دیا۔ مجھے لگتا ہے کہ اگر آپ کو بھی اس قسم کی پتوں کی صفائی والے نوکری چھوڑنی ہو تو مالک سے کہہ دیں کہ خدا آپ کو مل گیا ہے۔

یہ بات سن کر پیچھا چھڑانا اتنا آسان نہیں ہے کیونکہ کلام اپنا اثر رکھتا ہے اور میں بتاتا ہوں کہ کافی سالوں کے بعد مسز ہٹس نے بھی خداوند کو قبول کر ہی لیا اور نہایت لمبے عرصہ تک بیمار رہیں اور شفا پا گئیں۔ وہ اُن چند خواتین میں تھیں جو میرے ساتھ بہت اچھا سلوک کرتی تھیں۔ پھر خداوند یسوع کو قبول کرنے کے چند دن اور ہفتوں کے بعد میں ہر وقت بائبل کا مطالعہ اور یسوع کے بارے میں بات کرتا تھا۔ میں نے اُس خاتون کو بھی بتایا جو مجھے اُسے میٹنگ میں لے کر گئی اور اُسے بھی میرے خداوند کو قبول کر لینے سے کوئی حیرت نہ ہوئی۔ وہ خوش ہوئی۔ سب مسیحی خداوند سے توقع رکھتے ہیں وہ لوگوں کو بچائے گا۔ اُس نے مجھے ایک بائبل دی اور میں نے اُسے پڑھنا شروع کر دیا اور میں حیران تھا کہ میں کلام کی باتوں کو سمجھ رہا تھا۔

ہر چیز میرے لئے بدل گئی۔ کسی نے مجھے آ کر یہ نہیں کہا کہ اب تم ایسے کرو اس طرح

کرنا بند کرو۔ بہت کچھ میری زندگی میں رُک گیا اور بہت کچھ چل پڑا پر کسی آدمی نے مجھے نہیں بتایا۔ اب میں نے جانا کہ میں نے اپنی زندگی کو درحقیقت یسوع کی زندگی کے ساتھ بدل دیا۔ اب دوسروں کو یسوع مجھ میں نظر آنے لگا۔

یسوع کو قبول کرنے کے ایک ہفتے بعد ہی میری ماں کمرے میں آئی اور کہنے لگی ''کریگ، تمہیں کیا ہو گیا ہے''؟ وہ رونے لگی جب میں نے اُسے بتایا کہ میں نجات یافتہ ہو گیا ہوں۔ میں نہیں جانتا کہ میں امی کو کیسے بتاتا۔ کبھی کبھی یہ مشکل ترین ہو جاتا ہے کہ آپ اپنے خاندان کو سمجھائیں کتنی اُداس کر دینے والی بات ہے۔ اُس وقت سے لے کر میرا پورا خاندان نجات پا چکا ہے۔ اور وہ سب خداوند یسوع کی زندگی کا تجربہ کر رہے ہیں۔ یہ سب بتانا حیرت انگیز ہے۔

میرے دوستوں نے بھی مجھ میں اِس تبدیلی کو محسوس کیا۔ اُنہیں زیادہ پوچھنے کی ضرورت نہیں تھی کیونکہ میں خود ہی چلا کر ہر کسی کو بتا رہا تھا کہ خداوند کتنا بھلا ہے۔ میں چاہتا تھا کہ ہر شخص جس سے میں محبت کرتا ہوں یسوع کو جان لیں۔ کچھ لوگ ایسے بیان بھی دیتے تھے جیسے کہ ''میں نے بائبل کو پوری طرح پڑھ لیا ہے'' پھر میں حیران ہوتا تھا کہ انہوں نے بھی وہی تجربہ کیا جو میں نے کیا تھا لیکن کیا انہوں نے خداوند کو قبول کر لیا۔ لیکن میں ایک بات جان گیا کہ نجات پانا آپ کی نہیں بلکہ اس کی مرضی ہے جس پر آپ نے بھروسہ کیا۔ میں نے تو فیصلہ کیا ہے کہ میں یہ فیصلہ خداوند ہی پر چھوڑ دوں کہ کون نجات یافتہ ہے یا اور کون نہیں؟

جب میں نے خداوند کو قبول کیا۔ پھر میں اپنے چند دوستوں سے اُتنا قریب نہیں رہا جتنا پہلے تھا اور پھر کئی ایسے بھی تھے جن سے میں سالوں تک نہیں ملا۔ پھر بھی میں نے کئی دوستوں سے ایک عمر بھر کا رشتہ بنا لیا اور ہم اب دوستوں سے ایک خاندان بن چکے تھے۔ اس کی ایک

مثال میرا دوست گورڈن بھی ہے (Gordon) وہ ایک بہت پرکشش نوجوان تھا۔ اس کے ساتھ میں اسکول سے لے کر کالج تک پڑھا۔ وہ ایک عظیم فٹبال کا کھلاڑی تھا اور میں بارہ سال کی عمر سے ہی اُس کے ساتھ کھیلتا رہا تھا۔ وہ نیو جرسی میں فورٹ ڈکس میں آرمی کی ٹریننگ کر رہا تھا۔ جب اُس نے کچھ دوستوں سے سنا کہ میں بدل گیا ہوں۔ اُس نے یہ فوراً کہا آپ جانتے ہیں کہ ''کریگ اس ماحول سے گزر کر نکل ہی جائے گا۔'' مجھے خوشی ہے کہ وہ بھی نکل نہیں سکا اور آج وہ بھی پاسٹر گورڈن ہیں۔ اُس نے بھی خداوند کو قبول کیا اور پھر چند سالوں بعد اُس نے میرے ساتھ سیمینری بھی کی۔ یہ بیشک ایک اور وقت اور دنیا ہے۔ یہ سب کچھ کہنے کے بعد میں یہ کہتا ہوں کہ یسوع ہی میری زندگی ہے۔ میں بالکل مختلف انسان تھا۔ میری زندگی حقیقت میں بدل گئی تھی اور میں بالکل اطمینان میں تھا۔ کیا عظیم زندگی ہے۔ وہ مجھے چاہتا ہے اور میں اُسے جانتا ہوں اور میں بھی یسوع سے محبت کرنے لگا یہ محبت کا وہ رشتہ تھا جو میں ہمیشہ سے بنانا چاہتا تھا۔ پہلی بار میں نے اس بات کی پرواہ کرنی چھوڑ دی کہ لوگ میرے بارے میں کیا سوچتے ہیں اور پھر میں نے زندگی میں، کاروبار میں، اپنے کھیل میں اور زندگی میں کیا پایا ہے۔ میں یسوع میں تھا اور وہ مجھ میں تھا اور یہ میرے لئے ایک عظیم بات تھی میں مسیح میں مکمل قابلِ اعتبار اور محفوظ تھا، ایک بار اپنی زندگی میں بھی آدمی ریز روز میں تھا۔

(Army Reserves) اور پھر ہر مہینے کے آخر میں ایک بار ہماری مشق ہوتی تھی۔ ہم دو دن کے لئے ملتے تھے اور پھر کھیت میدان میں جا کر رہتے تھے یا پھر اپنی ٹریننگ کے مقام پر ہوتے تھے۔ اسی طرح کے ایک ہفتے کے آخر میں ہم لوگ آرمی کے ٹرک کے پیچھے بیٹھے تھے جو کہ میدان کی طرف جا رہا تھا۔ جہاں سے ہمیں مشقیں شروع کرنی تھیں۔ بہت سے نوجوان مجھ سے خداوند یسوع کے بارے میں پوچھنے لگے۔ اور پھر خداوند نے مجھے اس لائق بنایا

کہ میں انہیں جواب دے سکوں۔ اور میں ہرگز اس صورتحال سے پریشان نہیں ہوا کیونکہ خداوند نے خود ہی مجھے جواب بتائے اور پھر اُن جوابوں کے ساتھ بائبل کے حوالہ جات بھی میرے ذہن میں آتے تھے۔ جب یہ سب ہو رہا تھا کہ ایک نوجوان وکیل مجھے بہت ستا رہا تھا اور یہ شخص نجات یافتہ نہیں تھا۔ میں نے اُس کی بحث اور اعتراضات کا ہرگز برا نہیں منایا۔ کیونکہ اس طرح مجھے موقع ملا کہ میں یسوع کے بارے میں مزید گفتگو کر سکوں اور پھر تمام راستہ یہ باتیں ہوتی رہیں۔ اور پھر یہی نتیجہ نکلا کہ ایک دن دو سال کے بعد ایک شخص کرس (Chris) مجھے ملنے کے لئے آیا اور اُس نے بتایا۔ اُس نے کس طرح عظیم مکاشفہ کو پایا ہے۔ پھر اُس نے بتایا کہ اُس دن جب اُس نے دیکھا اور سنا کہ ٹرک میں بیٹھے ہوئے کس طرح میں وکیل کی ساری باتوں کو نظر انداز کر کے بغیر کسی اُلجھن کے اُسے ساری بات سمجھانے کی کوشش کی تو پھر وہ اپنے گھر پر اپنے باپ سے ملا اور اُس نے اپنے باپ کو جو خود ایک پاسبان تھا۔ بتایا کہ آج میں نے ایک حقیقی مسیحی کو دیکھا ہے۔ کرس کالج میں پڑھتا تھا اور اُسے لگا کہ اُس نے نئی زندگی (نجات کا تجربہ) کو حاصل ہی نہیں کیا ہے۔ جب اُس نے اپنی زندگی یسوع کو دی تو پھر وہ پہلے جیسا نہیں رہا۔ وہ اب اٹلانٹا میں خود بھی پاسبان ہے۔ یہ صرف ایک مثال ہے کہ جب آپ خداوند کو اجازت دیں کہ وہ آپ کا استعمال کرے تو پھر کس طرح آپ کے وسیلہ سے کام کرتا ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ اس سے بہتر زندگی کوئی ہو سکتی ہے۔

میں مذہب سے ملا

میں کیمپس کروسیڈ کی میٹنگ سے شروع کرتا ہوں کہ وہاں کا تجربہ میری زندگی میں بہت گہرا اثر رکھتا ہے۔ یہ اُن ہی کے وسیلہ سے ہے کہ میں نے اپنی ایسی مہارت حاصل کی جو میں آج بھی کلام سنانے کے لئے استعمال کرتا ہوں۔ میں شکر گزار ہوں کہ وہ کس طرح میری زندگی

بچانے اور پوری دنیا میں منادی کے لئے استعمال ہو رہے ہیں۔ دنیا میں بے شمار مسیحی تنظیمیں ہو سکتی ہیں۔ وہ میرے لئے وہاں تھے جب میری نجات کا وقت تھا۔ اور میں ہمیشہ شکر کرونگا کہ خداوند نے کس طرح انہیں میرے لئے استعمال کیا۔ اور پھر اپنی زندگی میں مجھے مذہب سے ملنے کا موقع بھی ملا (Religon) میں کسی پر الزام نہیں لگاتا، یہ کچھ ایسا تجربہ تھا جو بس ہونا ہی تھا۔ مجھے اٹلانٹا میں ایک کانفرنس پر مدعو کیا گیا۔ میں سوچتا ہوں کہ اُس پورے ہفتے میں خداوند یسوع کے بارے میں بات کرنے سے مجھے کتنی برکت ملی اور میں آج تک اُس شادمانی کو محسوس کرتا ہوں۔

ہفتے کے دن صبح کو میں نے محسوس کیا ہر شخص ہوٹل کے کسی نہ کسی کونے میں تنہا سا بیٹھا تھا۔ جب میں نے اُن سے پوچھا کہ آپ لوگ الگ الگ کیوں بیٹھے ہیں تو انہوں نے کہا ہم سب خاموش وقت گزار رہے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ ''وہ کیا ہوتا ہے''؟ اُنہوں نے حیرت سے مجھے دیکھا اور پھر بتایا کہ یہ وہ وقت ہے جب آپ اپنی بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں۔ میں نے سوچا اچھا صبح کے دس بجے ہی سب کا بائبل پڑھنے کا وقت ہے۔ مجھے تو لگتا تھا کہ اگر میرا دل چاہے تو میں کسی بھی وقت اِس کو پڑھ سکتا ہوں۔

یہ شاید کچھ مضحکہ خیز ہوگا مگر اِس بات کا مجھ پر بہت اثر ہوا اور اِسی لمحہ سے میں خود خداوند سے شراکت کرنے کی کوشش کرنے لگا، بجائے اُس رشتہ سے لطف اندوز ہونے کے جو کہ میں خداوند سے ہر وقت بنائے رکھتا تھا۔ اس سے پہلے چرچ جانا ایک کام تھا۔ کیونکہ میں ایسا کرنا چاہتا تھا۔ بائبل پڑھنا میرے دل کی خواہش تھی۔ میں نے کئی کام کرنے چھوڑ دیئے تھے کیونکہ وہ میرے دل کی خوشی نہیں تھی۔ میں نے اچانک کچھ نئے کام کرنے شروع کر دیئے کیونکہ میری چاہتوں نے ڈرامائی انداز سے خود کو بدل لیا تھا۔ دیگر الفاظ میں کہہ لیں کہ یسوع نے مجھے

یکسر بدل کر رکھ دیا۔ پھر مجھے بعد میں سمجھ آیا کہ میرے اندر کوئی تبدیلی نہیں بلکہ متبادل زندگی ہے۔ اب تبادلہ میں یسوع نے مجھے اپنا ذہن، اپنا دل اور اپنی خواہشات دیں اور پھر آہستہ آہستہ بے خبری میں یہ رشتہ ایک مذہبی فریضہ میں بدل گیا۔ میں آج بھی چرچ جاتا ہوں۔ لیکن یہ ایک کام بن گیا تھا۔ میں جب بائبل سٹڈی کے لئے جاتا تو وہ انتہائی لمبی محسوس ہونے لگی اور میرے ارد گرد کے لوگ بھی میرے ہی جیسے تھے اُن کے پاس اچھے محرکات بھی تھے وہ سیکھتے اور سکھاتے بھی تھے جو کہ شاید کرنا تھا یا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ اگرچہ میں اب بھی کلام سے اور یسوع سے پیار کرتا تھا پھر بھی میرے رشتہ میں دراڑ آ گئی تھی کہیں تو کچھ غلط ہو رہا تھا۔ اب میں صرف درست عمل کرنے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ سب سے ضروری ہی یسوع کو جاننا۔ یہ سب اتنی سست روی سے ہوا۔ یہ ایک دم سے نہیں ہوا۔ اور کسی نے بھی مجھے روک کر نہیں کہا کہ اُس کی چاہت کو چھوڑ کر اِن کاموں کو کر دیا کرو۔ بہت حد تک میں خود ہی ایسا کر رہا تھا۔ ذات، یہاں پر ایک کنجی ہے میں نہیں جانتا تھا کہ بائبل ہماری ذات کے بارے میں کیا تعلیم دیتی ہے۔ میں نہیں جانتا تھا کہ ''ذات'' بے شک مر چکی ہے۔ پھر بھی اس کا قبضہ اب تک باقی تھا۔ مجھے معلوم نہیں تھا کہ ذات ہی ''جسم'' کا متبادل لفظ ہے۔ مجھے سکھایا گیا تھا کہ جسم کی خواہشات تو یہ ہیں مثلاً جھوٹ بولنا، چوری کرنا، زنا کاری، غصہ وغیرہ وغیرہ میں روحانی بدن کے بارے میں بھی نہیں جانتا تھا میں نے اپنی ذات کیلئے اس کا تجربہ کرنا شروع کیا۔

میں آپ کو بتا سکتا ہوں وہ لطف جو آپ یسوع کو جاننے اور وہ آپ کو جاننے سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک کام میں بدل جاتا ہے۔ اور یہ لطف پھر فرض ہو جاتا ہے اور پھر سب کچھ ہی بدل جاتا ہے۔ خوشی چلی جاتی ہے۔ اور مجھے بہت سے لوگوں کی فکر ہوتی ہے کیونکہ اُن کے نزدیک مسیحی طرزِ زندگی صرف فرائض کی ادائیگی ہے۔ یسوع کی تو میرے لئے کبھی یہ مرضی نہیں

تھی۔ ہمارا یسوع سے قریب ترین محبت کا رشتہ کبھی فرائض سے باہر تو ہے ہی نہیں۔ یہ رشتے کا ہی حصہ ہے۔ یہ کوئی میرا فرض نہیں ہے کہ میں خداوند سے اچھے پورے دل سے محبت رکھوں۔ یہ میری خواہش ہے۔ اگر میں اپنی بیوی سے کہوں کہ ''میں تم سے بے پناہ محبت کرتا ہوں کیونکہ یہ میرا فرض ہے'' تو پھر مجھے نہیں لگتا کہ وہ کچھ زیادہ متاثر ہوگی۔ میں پورے وثوق سے کہتا ہوں کہ اُسے کوئی حیرانگی نہیں ہوگی۔ یسوع کے ساتھ چلنا، اُس کی پیروی کرنا کوئی کام نہیں ہے۔ اگر آپ محتاط نہ ہوں تو آپ کسی پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ آپ یسوع کے ساتھ چلتے رہنے کا پلان بنا رہے ہیں کہ آپ کیا کر سکتے ہیں یہ جانے بغیر کہ آپ کون ہیں؟ آپ یسوع میں ہیں۔ وہی آپ کی زندگی ہے۔ آپ کو زندگی حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ آپ صرف اُس کو جیتے چلے جائیں اور پھر یسوع پر بھروسہ رکھ کر اُسے اپنے وسیلہ سے زندہ رہنے کا موقع دیں۔ وہی آپ کو راہ دکھائے گا، وہ آپ کو ایک نئے دل کی نئی خواہش بخشے گا۔ ایک ایسی دلی خواہش جس کی کوئی تسکین نہیں ہو سکتی سوائے اِس بات کہ آپ اُسے جان لیں۔ وہ خود کو آپ پر ظاہر کر دے گا۔ وہ کیوں ایسا کرے گا اس لئے کہ یسوع خود آپ سے محبت رکھتا ہے اور بہت گہرائی سے وہ آپ سے رشتہ جوڑنا چاہتا ہے۔

باب نمبر2:

خُداوند میں قائم رہنا

بہت سالوں سے میں خداوند کو خط لکھتا ہوں اور کبھی کبھی وہ میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے خد لکھ کر جواب بھی دیتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ میری جان کے درجہ سے کہیں زیادہ گہرائی میں مجھ سے بات کرتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ روح کے درجہ سے بات کرتا ہے اور وہ اس درجہ پر آپ سے جو بھی کہے گا اُس کی بات میں اور بائبل میں دی گئی تعلیم میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ میرا خیال ہے کہ ہمیں خدا سے یہ اُمید رکھنی چاہیے کہ وہ اپنے پیاروں سے بات کر سکتا ہے۔ یہ بہت ہی پُر جوش ہے کہ خداوند مجھ سے اتنی گہری محبت کرتا ہے۔ وہ بغیر کسی شرط کے مجھ سے محبت رکھتا ہے اور وہ اپنی مرضی کو مجھ پر ظاہر بھی کر دے گا یہ اُس کا کام ہے کہ وہ خود کو اور اپنی مرضی کو مجھ پر آشکارا کرے۔ اور میرا کام ہے کہ میں خداوند کی بات سنوں اور اُس کی فرمانبرداری کروں۔ یہ سب کہنے کے بعد میں اپنے اور یسوع کے کچھ خطوط کو آپ کو بھی دکھانا چاہوں گا۔ یہ ذاتی ہے اور مجھے یقین ہے کہ بہت کارگر بھی اور اگر یہ سب مجھ پر لاگو ہوتا ہے تو پھر شاید آپ پر بھی ہوگا۔

بہت عرصہ نہیں گزرا کہ ایک دن میں دعا کر رہا تھا کہ خداوند اپنی خوشی کو میری زندگی میں اور بھی بہت زیادہ ظاہر کرے۔ مجھے نہیں پتہ تھا کہ یہ خوشی ہر وقت میسر ہوتی ہے مگر ہر وقت کافی نہیں ہوتی ہے۔ اب وہ خط ملاحظہ کیجئے۔

خداوند تجھ میں قائم رہنا میری شدید خواہش ہے یہ میری مسیحی زندگی میں کنجی ہے۔ (تجھ میں قائم رہنے ہی سے میں) باپ کی خوشی کو حاصل کر سکتا ہوں۔ خداوند تجھ میں قائم رہنے کا کیا مطلب؟ میرے خیال سے تجھ میں قائم رہنے کا مطلب تجھ پر مکمل انحصار کرنا۔ خداوند مجھے تو یہ بھی نہیں پتا کہ اس کا مطلب کیا ہے لیکن مجھے اتنا پتہ ہے کہ تو نہیں چاہتا کہ میں جدوجہد کروں یا ڈر جاؤں۔ اگر میں بہت بے چین یا ڈرا ہوا ہوں تو پھر اس سے ظاہر کہ میں خداوند میں لگا ہوا پھل نہیں ہوں۔ تو نے کہا کہ میں

بہت سا پھل لاؤں گا۔ پھل لانا کوئی حکم نہیں، پھل لانا ایک سچائی ہے یہ مجھ پر منحصر نہیں ہے۔ اس کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ یوحنا15 باب16 آیت۔

''تم نے مجھے نہیں چنا بلکہ میں نے تمہیں چُن لیا مقرر کیا کہ جا کر پھل لاؤ اور تمہارا پھل قائم رہے۔ تا کہ میرے نام سے جو کچھ باپ سے مانگو وہ تم کو دے''

تو نے کہا کہ میں اپنے پھل لانے کے لئے مقرر اور منتخب ہوا ہوں۔ یہ بالکل ناقابلِ یقین ہے کہ تو نے مجھے پھل لانے کے لئے چنا ہے۔ تو نے فیصلہ کیا ہے کہ تو ہی مجھے پھل لانے کے قابل بنائے گا۔ میرے وہ حصے جو پھل لانے سے روکتے ہیں اُن کی کانٹ چھانٹ ہوئی ہے اور اُنہیں نکالا بھی گیا ہے مردہ لکڑی یا ایسا درخت جو پھل نہ دے اُسے نکال کر پھینک دیا جاتا ہے۔ یہ میرے اچھے کے لئے ہے اور میرا اس سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔

اگر میرا اس سب سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ پھر بھی میں مانتا ہوں کہ باغبان، جو کہ باپ (خدا) ہے میں اُس کے ساتھ متفق ہوں اور اس سے مجھے خوشی ملتی ہے۔ میں اس کے وسیلہ سے برکت پاتا ہوں اور یہ میرے لئے اچھا ہے۔ میں خوش ہوں کہ اس سب سے مسرت ملتی ہے۔ میں خوش ہوں کہ یہ سب میرے جسم کا کمال نہیں ہے کیونکہ میں تو اپنی کوشش سے ایسا کر نہیں سکتا تھا۔

اب مجھے لگتا ہے کہ مجھے پھر وہیں جانا پڑے گا جہاں سے میں نے شروع کیا ہے۔ خداوند پر ہر چیز کے لئے بھروسہ کرنا۔ خداوند تو ہی میری زندگی ہے۔ خداوند تو ہی تھا اور تو ہی ہے اور یہی تجھ سے پیوستہ رہتا ہے۔ یہ سب ایمان کی حالت ہے۔ ہم ایمان کے تابع ہو کر فضل کے وسیلہ سے بچائے گئے۔ ہم فضل کے تابع ہوتے ہیں ایمان کے وسیلہ سے فضل اور ایمان خداوند کا تحفہ ہیں۔ یہ کوئی ایسی چیز نہیں ہے کہ ہم اس پر فخر کریں۔ ہمارا فخر خود خداوند اور اُس کی وفاداری ہے۔ خداوند کی پیروی کرنا اتنا ہی بڑا فضل کا تحفہ ہے جتنا کہ نجات۔ میں اپنی طاقت کی پیروی نہیں کر سکتا کیونکہ میں اپنی طاقت سے نہیں بچایا گیا ہوں۔ اگر ایسی بات ہے کہ میں قائم رہنے کی کوشش کرتا ہوں تو پھر میں کس طرح بھی پیوست نہیں رہ سکتا ہوں۔ جتنی زیادہ کوشش اُتنی ہی کم پیروی۔

یسوع میں پیوست رہنا اُس کی محبت کا تجربہ دیتا ہے۔ تیری محبت کا تجربہ مجھے دوسروں سے بھی محبت کرنے کے قابل بناتا ہے۔ اور یہ تیری عظمت کی طرف جاتا ہے۔ تیرا جلال ہی دوسروں کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ تجھے جان جائیں۔ جب وہ تجھے جان جاتے ہیں تو پھر انہیں سمجھ میں آتا ہے کہ تو اُن سے کتنی محبت رکھتا ہے۔ اور جب وہ جان جاتے ہیں کہ تو اُن سے کتنی محبت رکھتا ہے تو پھر وہ خود بھی تجھ سے محبت رکھتے ہیں۔ کیا آپ نے دیکھا یہاں کیا ہو رہا ہے؟ یہ ایک دائرہ ہے، زندگی کا دائرہ یہ سب خداوند خود ہے، اور ہم اُس میں ہیں۔ اُس کے چنے ہوئے، اُس کے مقرر کردہ اور اُس کے پابند۔ اُس کے جاننے والے اور اُس کے محبوب۔ ہم کیا کرتے ہیں ہم اُسے قبول کر کے اُس پر بھروسہ کرتے ہیں۔ کیا قبول کرنا اور اُس پر کس بات کا بھروسہ رکھنا؟

ہمارے زندگی، خوشی، روزگار اور سب کچھ کے لئے اُسے ماننا، میں اُس پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اُس کی زندگی کو اپنے لئے قبول کرتا ہوں۔ اس طرح اُسے اجازت مل جاتی ہے کہ وہ اپنی زندگی کو میرے وسیلہ سے جئے۔ یہ اُس کے اعمال کو مجھ میں پیدا کرتا ہے۔ اُس کی حیرت انگیز کام، وہ کام جو میری سوچ سے بھی کہیں آگے ہیں وہ اکیلا ہی کر سکتا ہے۔ وہی سب کچھ ہے۔ یہ شروعات کے لئے ہر گز بُری جگہ نہیں ہے۔ یہ رہنے کے لئے بُری جگہ نہیں ہے۔ اُس کی پابندی کرنا کوئی ایسی بات نہیں جو میں خود سے کر سکوں۔ میں خود کیا ہوں۔ میں خود اُس میں ہوں۔ میرے پاس اور کوئی راستہ ہے ہی نہیں ہے سوائے اُس کی پابندی کرنے کے۔ دیگر الفاظ میں جس کی وجہ سے میں نیا مخلوق ہوں۔ میں خداوند کی پیروی کو منتخب کرتا ہوں اور پھر میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ''خداوند میں تیرے جلال، زندگی، خوشی اور جو کچھ بھی تو نے مجھے دیا ہے اُس کے لئے تیرا شکر کرتا ہوں۔''

جب میں اس کتاب کو شروع کیا تو مجھے فیصلہ کرنا تھا کہ کیا میں ہر چیز کو شفاف طور سے پیش کر سکوں گا۔ مجھے یہ بھی دیکھنا تھا کہ کیا میری خواہشات، میرا درد، میری خوشی اور میرے غم آپ دیکھ سکیں گے۔ چلیئے اب میں آپ کو اپنی زندگی میں جھانکنے کا موقع دیتا ہوں۔ میرا یقین ہے کہ جیسے ہمیں محسوس ہوتا کہ ہماری زندگی اُس میں چھپی ہوئی ہے اور وہ اپنی زندگی کو ہمارے وسیلہ سے جیتا ہے، سب

دیواریں گر جائیں گی اور ہم خود ایک کھلی کتاب بن جائیں گے اس کا مطلب ہرگز نہیں ہے کہ ہمارے دل میں جو آئے ہم کرتے رہیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں خداوند سے اور دوسروں سے وفادار رہنا ہے۔ ہم وہ ہیں جنہیں اُس نے بنایا ہے اور اُس کی دستکاری خوبصورت ہے۔

میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ آپ کا خداوند میں پیوست رہنا آپ کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ اُس کی وجہ سے ہے جس نے آپ کو مقدس بنایا ہے۔ (کلسیوں 3 باب 12 آیت)

''پس خدا کے برگزیدوں کی طرح جو پاک اور عزیز ہیں۔ دردمندی، مہربانی، فروتنی، حلم اور تحمل کا لباس پہنو۔''

اور اُس کی طرف سے ہے جو ہر کام کو تکمیل تک پہنچانے میں وفادار ہے۔ میں پھر کہوں گا کہ کیا آپ یسوع میں آرام پاتے ہیں۔ ایمان رکھیں کہ جو یسوع نے کہا ہے وہ پورا بھی کرے گا اور پھر اُس نے جو بھی کہا تھا وہ کر کے دکھایا ہے۔ (یوحنا 15 باب 16 آیت) میں وہ کہتا ہے کہ ہمیں خداوند نے چُنا تا کہ ہم پھل لا سکیں۔ یہ اُس کا اور صرف اُس کا کام ہے۔ ہمارا کام صرف اُس پر بھروسہ رکھنا ہے۔ (یوحنا 6 باب 29 آیت) مجھے پھر سے کہنے دیجئے، اُس پر بھروسہ رکھیں، اُس پر بھروسہ رکھیں، اُس پر بھروسہ رکھیں، آپ اپنی قوت سے اُس پر بھروسہ نہیں بنائے رکھتے ہیں۔ یقین بائبل کی اصطلاح میں ایمان کے مترادف لفظ ہے۔ ایمان فضل سے ملا ہوا تحفہ ہے۔ آپ اس کو پانے کے لئے نہ تو محنت کرتے ہیں اور نہ ہی اسے خرید سکتے ہیں۔ آپ کو ایمان، ایمان ہی سے ملتا ہے۔ آپ کو ایمان پلک جھپکتے ہی نہیں ملتا۔ یہ کوئی جادو نہیں ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ یہ تحفہ ہے۔ (افسیوں 2 باب 8 آیت)

''کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے۔ اور یہ تمہاری طرف سے نہیں بلکہ خدا کی بخشش ہے۔''

یہ آپ کے لئے بیوقوفی ہے کہ آپ ایمان کو پانے کے لئے کوشش کریں۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ خداوند چاہتا ہے کہ آپ کسی طرح کا بوجھ نہ اُٹھائیں۔ وہ خود ہی آپ کے بوجھ اُٹھائے گا۔ آپ کو پھل لانے کے لئے بھی جدوجہد کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ ضرور ہی پھل لائیں گے

کیونکہ آپ اسی واسطے تخلیق کیئے گئے ہیں۔ جارجیا میں ہمارے پاس بہت سے (Pecan) درخت ہوتے ہیں۔ ہر سال موسم خزاں میں ایک حیرت انگیز بات ہوتی ہے۔ پیکن کا پھل خود ہی پک کر گر جاتا ہے اور پھر اُسے کھایا جاتا ہے۔ ہم اُس سے مٹھائیاں بناتے ہیں۔ اُن کو خشک میوہ کے طور پر کھاتے ہیں اور اُنہیں کینڈی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ یہاں اُن چیزوں کی بہت تعداد جن میں اُن سے لطف اندوز ہوا جاتا ہے۔

اب یہ پیکن کے درخت کے لئے قدرتی ہے کہ وہ پیکنز کا پھل پیدا کرے۔ یہ عام سی بات ہے اور ایسا ہر موسم خزاں میں ہوتا ہے۔

یہ بیوقوفی ہوگی کہ آپ موسم سرما کے آخر میں جا کر اُس درخت میں پھل ڈھونڈیں گے کیونکہ تب تک وہ ختم ہو چکے ہوں گے۔ یہ درخت اپنے موسم میں پھل دیتا ہے۔ خداوند جانتا ہے کہ آپ کا موسم کب آئے گا؟ ان درختوں کو موسم کی کوئی فکر نہیں۔ کیا آپ ایک لمحے کیلئے غور کریں گے کہ آپ کیا ہیں؟ آپ وہ نہیں جسے خداوند نے چنا ہے۔ اُس کے محبوب جسے پھل لانے کے لئے چنا گیا ہے۔ اب یہ درخت پھل لانے کے لئے پیوست رہتا ہے۔ یہ اُس مٹی میں لگا رہتا ہے جس میں اِس کو لگایا جاتا ہے اور وہیں سے اِسے خوراک ملتی ہے۔ یہ حقیقت میں صرف پیوست رہتا ہے۔ اگر یہ درخت اپنی مقررہ مقدار کے مطابق پھل نہ دے تو پھر اِسے چھانٹا اور تراشا جائے گا اور وہ حصے جو بیکار ہیں اُنہیں کاٹ ڈالا جائے گا۔ ایسا نہیں ہے کہ باغبان اُس سے ناراض ہے اور ایسا بھی نہیں ہے کہ درخت کے لئے ذمہ دار ہے اور اُسکی حالت کا بھی ذمہ دار ہے اور اسی طرح پھر وہ پھل کے لئے بھی ذمہ دار ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ خداوند بھی ایک باغبان ہے اور وہ آپ کی فکر کرتا ہے اور وہ آپ کی حالت کی بھی فکر کرتا ہے۔ وہ آپ سے محبت کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ آپ اُس میں آرام

پائیں۔ یہ اُس کا کام ہے کہ آپ پھل لائیں اور آپ کا کام ہے کہ آپ اُس سے جڑے رہیں۔ آپ اُس کا کام نہ کریں۔ پھر سے یعقوب کے نام عام خط میں لکھا ہے کہ (4 باب 10 آیت)

''خداوند کے سامنے فروتنی کرو وہ تمہیں سر بلند کریگا۔''

خود کو ہم بنانا خداوند پر مکمل بھروسہ کرنا ہے۔ خداوند پر بھروسہ کرنا ہی آپ کا اولین فرض ہے۔ کلام میں لکھا ہے کہ بغیر ایمان کے اُس کو پسند آنا ناممکن ہے کوشش کرنا بیکار ہے۔ بھروسہ کرنا اعتماد رکھنے سے اُسے خوشی ملتی ہے۔

کیا آپ ہر ایک تفصیل کے لئے اُس پر بھروسہ رکھیں گے۔ اپنی ہر مشکل کے لئے اُس پر بھروسہ رکھیں۔ اس سے اُسے خوشی ملتی ہے اور وہ خود ہی آپ کو پھل لانے کے قابل بناتا ہے۔ جوں ہی آپ پھل لائیں گے آپ کی زندگی خوشیوں سے بھر جائے گا۔ جب دوسرے میں آپ کی زندگی میں خوشی اور اطمینان کو دیکھیں گے تو ایسی ہی زندگی کی خواہش کریں گے۔ وہ بھی فضل کے تحت ایمان سے آپ کی طرح نجات پا جائیں گے اور جو پھل آپ میں ہے اُس کے وسیلہ سے وہ لوگ جو وہ آپ کے اردگرد ہیں پھل لائیں گے۔

اب پیکن کے پھل کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ جب یہ گرتا ہے تو نرم زمین پر گرتا ہے اور اِس سے اُس زمین میں ایک نیا پودا اُگتا ہے۔ یہ تقریباً ایک سو کے قریب نئے درخت اُگانے کے قابل ہوتا ہے تو پھر ہر درخت ایک نئے درخت کو جوڑ کا سبب بنتا ہے اور پھر ہر نیا درخت ایک پھلدار درخت بنتا ہے۔ اب یہ خدا (باپ) کا الٰہی منصوبہ ہے کہ وہ پھل لگائے اور کثیر التعداد پھل لگائے یہ اُس پر منحصر ہے اور وہی ایسا کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔

باب نمبر3:

خداوند کی محبت سے غالب آنا

بہت سال پہلے جارجیا یونیورسٹی کی ایک طالبہ جو کہ میری کلیسیائی رُکن بھی تھی مجھ سے کہا اُس کی نفسیات کی جماعت میں جا کر تقریر کردوں۔ میں نے خود بھی جارجیا سے گریجویشن کی تھی اس لئے میرا بھی دل چاہا کہ میں پہلے کی طرح جا کر وہاں تقریر کروں۔ مجھے نہیں پتہ تھا کہ وہاں جا کر کیا بولنا ہے۔اس لئے جب ہر کوشش ناکام ہو جائے تو خداوند سے کہیں کہ وہ آپ کے وسیلہ سے بات کرے اور میں نے بھی یہی کیا۔

اور جب میں وہاں پہنچا وہاں اچھی خاصی تعداد موجود تھی اور کلاس میں صرف دو ہی نوجوان لڑکیاں تھیں۔ جب میں جماعت میں ہر کسی کو دیکھ رہا تھا اور پھر میرا تعارف کروایا گیا تو میں جانتا تھا کہ مجھے کیا بولنا ہے۔ میں نے سب سے پہلے کہا ''آج میں آپ کو بتاتا ہوں کہ دنیا میں لوگ سب سے زیادہ کیا چاہتے ہیں''۔ میں اس طرح اُن کی توجہ حاصل کر لی۔ میں جانتا ہوں کہ وہ سب سوچنے پر مجبور ہو گئے کہ مجھے کیسے پتا ہے کہ یہ لوگ کیا چاہتے ہیں؟ اُنہیں لگا ہوگا کہ آج کوئی لیکچر نہیں ہوگا اور وہاں نہ کوئی نوٹ بنانے پڑیں گے اور نہ ہی کچھ کام ہوگا مطلب آج کا دن فارغ ہے۔

میں نے اُنہیں بتایا کہ آج کی دنیا میں انسان کی سب سے زیادہ ایک بلاشرائط کے محبت کی ضرورت ہے۔ کاش کہ آپ اُس وقت اُن لوگوں کے چہرے دیکھ سکتے۔ وہ سخت اضطراب میں نظر آئے۔ جس طرح کسی نے اُن کے دل کا بھید جان لیا ہو۔ وہ بالکل چھوٹے بچوں کی طرح جنہیں کسی کو گلے لگا کر پیار کرنا تھا۔ میں نے جاری رکھتے ہوئے کہا کہ کوئی ہے جو اُن سے بے پناہ محبت رکھتا ہو اور اُس شخص کا نام یسوع ہے۔ اب خود میرے ذہن میں بھی کچھ

باتیں خداوند کی محبت کے بارے میں واضح نہیں تھیں۔ پھر میں نے اچانک سوچا کہ کیوں میں نے اپنی بات کو اس طرح شروع کیا؟ کبھی ایسا موقع ہوتا ہے جب خداوند میری باتوں کو ایک نئی راہ یا سمت دے دیتا ہے اور یہ بھی ایک ایسا ہی وقت تھا۔

بہت سالوں تک میں کھلاڑیوں اور کوچ کے ساتھ رہا تھا۔ ایک کھلاڑی کی حیثیت سے میں ہمیشہ جیتنا چاہتا تھا۔ اور میں اُن لوگوں میں گھرے رہنا چاہتا تھا جو کہ مجھے لگتا تھا کہ فتح مند لوگ ہیں۔ میں جس ٹیم کے ساتھ کھیلتا، کوچ کرتا وہ جیت جاتی تھی۔ اور اگر جیت جاتا تو میں بہت خوش ہوتا اور اگر ہار جاتا تو میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں کس طرح اُس ہار کو بیان کروں۔

میرے لئے تو یہ موت بن جاتی تھی۔ پھر یہ منسٹری میں بھی میرے ساتھ رہتی جن کلیسیاؤں کا میں پاسبان تھا وہ بپتسمہ لینے، دہ یکی دینے اور حاضری میں سب سے اوپر تھیں اور اکثر ہوتا رہتا تھا کہ میں مقابلے کی روح میں رہتا تھا۔ میں واقعی لوگوں کو نجات دلانا چاہتا تھا اور جیسے ہی خداوند نے اپنی محبت سے میرا محاصرہ کرنا شروع کیا تو میں نے پہلی بار محسوس کیا کہ مجھے اپنی ہمت سے کام مکمل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

میرے بچے بھی مقامی اسکول میں ایتھلیٹ (Athelete) تھے اور میں نئے کوچ کا اور Allete Dired کا قریبی دوست بن گیا۔ وہ بھی مسیحی تھا اور اُس نے مجھے ٹیم کا چیپلین (Chaplin) کی دعوت دی۔ اب ہم ہر جمعہ کے دن فٹبال کے لئے گراؤنڈ تیار کرتے پھر کھانا کھاتے اور دعا بھی ساتھ میں کرنے لگے۔ میں بچوں کو مشق کرواتا اور پھر خود ہی کوچ کے فرائض سرانجام دینے لگتا۔ مجھے تو ان بچوں سے محبت سی ہو گئی تھی اور بھی یہ بات جانتے تھے۔ نوجوانوں کے اس گروپ کے ساتھ ایک بڑی غیر معمولی سی بات ہوئی یہ بچے اچانک ہی تبدیل

ہونا شروع ہو گئے۔ اور پھر یکے بعد دیگرے یہ خداوند یسوع کو قبول کرنے لگے۔ اب یہ تبدیلی میدان میں، لوکر روم میں (Locker Room) اور پھر کمرہ جماعت میں ہوئی۔ اب پچھلے چند سالوں میں اس ٹیم کی کارکردگی کچھ اچھی نہیں تھی بلکہ یہ جارجیا کی سب سے کمزور ٹیم تھی۔ جارجیا، متحدہ ریاستوں میں فٹبال کے لئے سب سے مشہور ہے۔ اور ساؤتھ جارجیا تو اِس ریاست میں بھی بہترین ہے۔ اُس کی وجہ شاید یہ بھی ہوسکتی ہے کہ اِن لوگوں کے پاس زیادہ کام نہیں ہے یہ لوگ دن بھر فارم ہاؤس پر گزارتے ہیں۔

میں نے اُن لڑکوں کو بتانا شروع کیا کہ میں اُن سب سے محبت کرتا ہوں اور مجھے اُن کی فکر ہے اور وہ جانتے بھی تھے۔ لیکن پھر میں نے اُنہیں بتایا کہ یسوع اُن سب سب سے مجھ سے بھی زیادہ پیار کرتا اور اُن کے لئے فکر مند ہے اور اُنہوں نے میری بات کا یقین بھی کر لیا۔ ان بچوں کی زیادہ تعداد میں سے اکثر اپنے والد (باپ) کو نہیں جانتے تھے یا پھر اُن کے والد اُن کے ساتھ نہیں رہتے تھے میں نے اُنہیں بتایا کہ یسوع کی محبت کی وجہ سے وہ خود بھی ایسے باپ کی طرح بن سکتے ہیں جیسے وہ بننا چاہتے ہیں۔ اُن میں سے ہر کوئی اِس بات سے وابستہ تھا۔ میں نے بتایا کہ یسوع میں وہ روحانی باپ اور شوہر بن جائیں گے اور اُنہوں نے اِس بات کو بھی مان لیا۔

جونہی اُنہوں نے خداوند یسوع کی آ گاپے محبت کا تجربہ کیا زندگی میں پہلی بار اُن میں سے بہت سے بچوں کے رویئے اور اعمال بدل گئے۔ ہم ایک دم سے ہر میچ جیتنے نہیں لگ گئے تھے۔ لیکن اب ہماری ٹیم کا پہلے کی طرح کوئی بھی مذاق نہیں اُڑاتا تھا۔ ہمیں ایک سے تین سال لگے۔ ٹیم کی کارکردگی بنانے کے لئے پھر آئندہ سال میں تین سے چھ بار تک ٹیم جاتی تھی۔ اور پھر چوتھے سال میں ایسا ہوا کہ چیمپئینز (Champions) پیدا ہو گئے تھے۔ یہ ہماری پہلی سینئر

جماعت تھی اور وہ سب حرف قبولیت اور یسوع کی محبت کو جانتے تھے اور اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ وہ لوگ منظّم نہیں تھے۔ نظم وضبط بھی محبت کی ایک عمدہ مثال ہے لیکن یہ ضرور ہی خداوند کا سچا نظم و ضبط ہونا چاہیے۔ اب لفظ Discipline ایک لفظ Disciple سے نکلا ہے۔ Discipline نظم وضبط Disciple شاگرد۔ ہم شاگرد بن ہی جاتے ہیں جب ہم یسوع کو جان جاتے ہیں۔ تو پھر یہ ضروری نہیں کہ ہمارے کام کیا ہیں یہ اہم ہے کہ ہم کون ہیں۔ میں نے اُنہیں یعقوب کے عام خط 4 باب سے بتایا کہ اگر وہ خود کو خداوند کے سامنے (فروتن) چھوٹا کر لیں تب وہ اُن کی عظمت کو بہت بڑھائے گا۔ میں نے بتایا کہ نوشتوں کے مطابق کہ خود کو حلیم بنانے کا سب سے سچا طریقہ یہ ہے کہ آپ خود کو خداوند کو سونپ دیں۔ دیگر الفاظ میں اُس پر بھروسہ اور یقین رکھیں۔

چوتھے سال میں ہم نے دو میچ جیت لئے اور پھر دو ہار گئے۔ اور پھر ایک اور میچ میں ہم نے میدان مار لیا ہم ایک مضبوط ٹیم کے ساتھ کھیل رہے تھے اور یہ ایک ایسی ٹیم تھی جن کو ہرانا ہمارے لئے آسان نہیں تھا۔ لیکن ہم ہمت نہیں ہارے اور ہمارے سکور 7-9 تھا۔ ہماری ٹیم تو وہ ہی تھی لیکن اِس جیت نے لڑکوں کو میری باتوں کا پختہ یقین دلا دیا۔ اور پھر اِس ٹیم نے لگا تار 9 میچ جیت لئے اور پھر ہم اپنی ریاست کی چیمپئین شپ کے لئے بھی کھیلے۔ ہم نے بارہ میچ جیت لئے اور آئندہ دو سالوں میں بھی ہم نے کبھی ایک سال میں دس سے کم میچ نہیں جیتے تھے۔

سب لوگ سوچنے لگے کہ انہیں کیا ہو گیا ہے؟ کوئی کہنے لگا کہ یہ ویٹ لفٹنگ (Weight Lifting) کرتے ہیں اور کوئی کہنے لگا کہ انہیں اِن کے پاس اچھا کوچ ہے۔ جی ہاں دونوں ہی باتیں درست ہیں لیکن میرا پورا یقین کہ میں نے پہلی بار لڑکوں کا ایسا گروپ دیکھا جنہوں نے مسیح کی محبت کو جان لیا۔ انہیں بھی ہماری اور یسوع کی محبت پر یقین تھا اور پھر وہ ایک

دوسرے سے بھی حقیقت میں محبت رکھتے تھے۔ اور اب وہ واقعی ایک ٹیم بن گئے تھے۔ اُن کی انا ختم ہوگئی۔ وہاں کی سٹار بننے کی دوڑ نہیں تھی نہ ہی وہ کامیابی اور ناکامی کی فکر میں رہتے تھے وہ جانتے تھے کہ میں اور خدا ہر حالت میں اُن سے پیار کرتے ہیں۔

نسلی امتیاز کا کوئی مسئلہ اُن کے بیچ میں نہیں رہا تھا۔ میچ کی تیاری کے وقت ہم اکٹھے دعا کرتے، گیت گاتے رہتے۔ لڑکے ایک دوسرے سے ہنسی مذاق کرتے رہتے۔ یہ سب قابلِ دید تھا۔ نوجوان لڑکے جو کہ مختلف گھرانوں اور مختلف نسلوں کے تھے یسوع میں سب ایک تھے۔ ہماری ٹیم تو حقیقت میں ایک بدن تھی وہ ایک ایسی ٹیم تھی جنہیں ایک دوسرے سے محبت تھی۔

مستقبل میں بھی میں نے بہت سی ٹیموں کو خداوند کی محبت اور بے پناہ مسرت کے بارے میں بتایا وہ بچے نیشنل چیمپئین یا ریاست کے چیمپئین تو نہ بن سکے لیکن بہت سے بچے یسوع کے چیمپئین بن گئے۔ اس لئے نہیں کہ اُنہوں نے کیا اعمال کئے تھے بلکہ اس لئے کہ خود خداوند نے اُن کے لئے کچھ کیا تھا۔

جب میں پہلی ہائے سکول فٹبال ٹیم کے ساتھ کام کر رہا تھا تو میں کرسچن ایتھلیٹ کا بھی ممبر بن گیا۔ میں 39 ٹیموں کے ساتھ جارجیا میں کام کرنا شروع کیا۔ میں نے نوجوان کوچ اور کھلاڑیوں کو کامیابی کے لئے پرعزم دیکھا۔ اگر ایک کوچ جیت جائے تو لوگ اس کے بارے میں بڑی اعلیٰ رائے رکھتے ہیں اور اگر کوئی ہار جائے تو پھر ایک کوچ یا ایک شخص کی حیثیت سے بھی اُس کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ یہ بہت غلط بات ہے۔ خداوند ہی آپ کو اہم بناتا ہے۔ آپ کی اہمیت اِس بات سے ہرگز نہیں بڑھتی یا کم ہوجاتی ہے کہ آپ کیا کرتے ہیں بلکہ اس بات پر منحصر ہے کہ آپ کون ہیں۔ آپ خود اپنی شناخت کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ آپ اس کتاب میں بار بار یہی پڑھیں گے۔ آپ مقدس ہیں اور مکمل طور پر مقدس ہیں کیونکہ یسوع نے اس بات کا اعلان کیا

ہے آپ اپنی اہمیت کا اندازہ دوسروں کی باتوں سے ہرگز نہ لگائیں۔ دوسرے لوگ اکثر غلط ہی بولتے ہیں۔ آپ دنیا کی کامیابی کے معیار میں پھنس کر رہ جائیں گے۔ میں آپ کو بتا سکتا ہوں کہ کچھ لوگ دنیاوی اعتبار سے کامیاب ہوتے ہیں پر وہ اندر سے خوفزدہ اور مایوس ہوتے ہیں۔ اگر آپ جسمانی اعتبار سے اپنا موازنہ کریں گے تو پھر جینا دوبھر ہو جائے گا۔ بہت سے لوگ ہیں جنہیں دنیا کامیاب قرار دیتی ہے۔ اُنہوں نے ایک مردہ سی ٹوٹی پھوٹی زندگی گزاری ہے۔ کتنی تکلیف دہ بات ہے کاش کہ وہ اس بات کو جان جاتے کہ خداوند اُن سے محبت رکھتا ہے چاہے وہ جیسے بھی ہیں۔

وہ کوچ (اُستاد) جو یہ بھید پا گئے تھے وہی ایسے کام کرتے تھے جو دوسرے دنیاوی لوگ نہیں کر سکتے تھے۔ وہ خود بھی اپنے ماتحت کھلاڑیوں سے بلا شرائط کے محبت کرتے ہیں۔ وہ اپنے کھلاڑیوں کو دے سکتے ہیں جو وہ خود جانتے ہیں ''ناکامی سے رہائی'' آپ کہیں گے کہ ''ناکامی سے رہائی'' کس طرح مل سکتی ہے کیا آپ پاگل ہوگئے ہیں۔ آپ دیکھتے ہیں کہ جو بھی ہم کرتے ہیں ناکامی اُس کا بڑا حصہ ہوتی ہے، اب کھلاڑیوں کی زندگی میں ناکامی تو کامیابی سے زیادہ آتی ہے۔

خیر مجھے تو آگے بڑھنا ہے آپ کو بہت آگے لے کر چلنا ہے۔ بہت سے لوگ چند چیزوں کا تجربہ نہیں کرتے کیونکہ اُنہیں ناکام ہونے کا ڈر ہوتا ہے یا نہیں لگتا ہے کہ وہ کچھ غلط ہی کر بیٹھیں گے۔ اُنہیں ڈر ہوتا ہے کہ لوگ کیا کہیں گے۔ ایسا اس لئے ہوتا ہے کہ اُن کا کامیابی کا نظریہ لوگوں کی سوچ پر مشتمل ہے۔ بجائے خداوند کی سوچ پر رہنے دیں وہ اصل میں اس لئے ناکام ہوتے ہیں کیونکہ وہ اُس کام کو شروع ہی نہیں کرتے۔

ایک کوچ کا مقصد ہوتا ہے کہ وہ کھلاڑیوں کی تربیت اُن کی صلاحیت کی انتہا پر

کرے۔ وہ اپنے کھلاڑیوں سے اُتنی مہارت کو نکال ہی نہیں پاتے جتنی وہ کرتے ہیں۔ میں بھی بہت سالوں تک کھلاڑی تھا اور میں نے بہت سے کھلاڑی دیکھے جو کہ خود کو پوری طرح سے نہیں آزماتے ہیں اگر کوئی کھلاڑی پورا زور لگا دے اور پھر وہ ناکام ہو جائے تو پھر وہ خود کو ناکام ہی تصور کرتا ہے۔ شاید کوئی شخص غیر شعوری طور پر ایسا رویہ رکھے جیسے کہ میں تو یہ کرنا ہی چاہتا تھا جبکہ میں کر سکتا تھا۔ لوگ بھی کہیں گے بہت برا ہوا کیونکہ وہ چاہتا ہی نہیں تھا۔ لیکن میں آپ کو بتاتا ہوں کہ اصل میں وہ شخص ہارنا کامی کے ڈر سے ایسا رویہ اپنایا اور کہتا ہے کہ نہیں میں جیت سکتا تھا مگر میں جیتنا چاہتا ہی نہیں تھا مگر سچ تو یہ ہے کہ اُس نے ڈر سے جیتنے کی کوشش بھی نہیں کی۔

اچھا پھر آپ شاید پوچھیں گے کہ پھر اصل مسئلہ کیا ہے؟ مشکل یہ ہے کہ لوگ اس بات کو اہم سمجھتے ہیں کہ وہ کیا کرتے ہیں۔ یہ اہم نہیں ہے کہ وہ کون ہیں۔ جب لوگ یسوع میں اپنی شناخت کو پا لیتے ہیں تو پھر وہ جو بھی کریں اُس کا اثر اُنکی شخصیت پر نہیں ہوتا۔ وہ اپنا پورا زور کسی بھی کام کو کرنے میں لگاتے ہیں کیونکہ کامیابی یا ناکامی اُنہیں اُن کی ذاتی پہچان سے دور نہیں کر سکتی ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ یسوع اُنہیں چاہتا ہے دیگر الفاظ میں یہ ہے کہ آپ کبھی اپنی شاندار کامیابی آزادی سے نہیں دکھائیں گے۔ جب تک ناکامی کا ڈر آپ کے اندر سے نکل نہ جائے جب تک آپ مسیح میں نہ آجائیں آپ کبھی بھی ناکامی سے آزادی حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔ اور آپ خداوند میں نہیں رہ سکتے جب تک کہ آپ نئی پیدائش کا تجربہ نہ کر لیں۔

آپ کے لئے صرف اتنا ہی سمجھنا ضروری نہیں ہے کہ آپ کی نئی پیدائش ہوئی ہے۔ آپ یہ بھی جان لیں کہ وہ اپ کو کسی شرط پر نہیں بلکہ بے غرض محبت دینا چاہتا ہے۔ اور وہ چاہتا ہے کہ اپنے عکس کو آپ کے اندر پختہ کر دے۔ آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ آپ مقدس ہیں کیونکہ یسوع مقدس ہے۔ آپ راستباز ہیں کیونکہ وہ خود راستباز ہے اور آپ اُسی کے ہیں۔ آپ کو

ضرور یہ بات جاننا چاہیے کہ آپ کے ماضی حال اور مستقبل کے تمام گناہوں کی معافی ہو چکی ہے۔ کیونکہ اُس نے آپ کو صلیب کے وسیلہ سے معاف کیا ہے۔ آپ کو معافی ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کو معافی مل چکی ہے۔ یہ اگلے باب کا مضمون ہے مگر ابھی تو اتنا ہی کافی ہے کہ آپ قابل محبت ہیں کیونکہ آپ کی معافی ہو چکی ہے اور سب سے عظیم بات جو لوگوں کو جاننے کی ضرورت ہے کہ آپ ہر حال میں مکمل طور پر خداوند کو قبول ہیں۔ اُس کی محبت آپ کے اعمال کو نہیں دیکھتی بلکہ وہ آپ کو اپنی خواہش اور اپنے کردار سے دیکھتا ہے اُس کی خواہش ہے کہ وہ آپ سے محبت کرے اور اُس نے اپنی محبت کا ثبوت اپنی صلیبی موت سے دیا ہے۔ آپ جان لیں کہ یسوع، خدا باپ اور خدا پاک روح آپ سے محبت رکھتے ہیں۔ آپ اُس کے محبوب ہیں اور اپنی زندگی اس انداز سے جئیں کہ آپ اُس کے محبوب ہیں تو پھر آپ دیکھیں کہ زندگی کے لئے آپ کا نظریہ ہی بدل جائے گا۔ اب آپ جان گئے ہیں کہ کامیابی کا انحصار آپ کے اعمال پر نہیں بلکہ آپ کی شخصی پہچان پر ہے جو آپ مسیح میں رکھتے ہیں۔ مسیح میں اپنی پہچان کا علم ہونا انتہائی ضروری ہے اور اگر آپ اب تک اس بات کو نہیں جان سکیں ہیں تو پھر اسے جان لیجئے اور خداوند سے پوچھیں کہ آپ کی پہچان کیا ہے۔ اور اگر آپ اپنی شناخت سے واقف ہیں تو پھر دوسروں کو بھی اُن کی پہچان دلانے میں اُن کی مدد کریں۔

باب نمبر 4:

خداوند کا چُنا ہوا

ہر شخص اس دنیا میں خوشی کا متلاشی ہے۔ اب تیس سال سے خداوند کی خدمت میں مصروف رہنے کے بعد میں نے لوگوں سے بہت سی چیزوں کے بارے میں بات کی ہے۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ اصولی طور پر مسیحی آپ کو ایک غیر مسیحی سے زیادہ خوش نظر نہیں آئے۔ آپ پوچھیں گے کہ کیوں ایسا ہوا ہے؟ خوشی ایک ذہنی کیفیت ہے جو کہ حالات پر مبنی ہوتی ہے۔ اور حالات بدلتے رہتے ہیں اور جو مشکل حالات کے بدلنے سے پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ یا تو ہم جانتے نہیں ہیں یا ہم واقف نہیں ہیں کہ خدا نے ہمیں یسوع میں کیا درجہ دیا ہے۔

اِس باب میں ہم مشاہدہ کریں گے ہم کون ہیں اور ہمیں یسوع میں کیا دیا گیا ہے؟ پہلی چیز جس پر ہم نظر کریں گے وہ یہ ہے کہ ہم خداوند کی طرف سے چُنے گئے ہیں ہم کسی کام کی تکمیل کے لئے نہیں چنے گئے ہم ایک درجے کے لئے چنے گئے ہیں۔ وہ درجہ پاکیزگی اور محبت کا ہے۔ (کلیسوں 3 باب 12 آیت) لفظ مقدس کا مطلب ہے ''الگ کیئے گئے''، ہمیں منتخب کرنے کے بعد الگ کیا گیا ہے کسی کام کے لئے نہیں کیونکہ خداوند ہمیں چاہتا ہے اُس نے ہمیں چنا ہے تاکہ وہ ہمارے لئے کچھ کرے ہمیں اُس کے لئے کچھ کرنے کی ضرورت نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم سوچتے ہیں کہ ہمیں خدا کے لئے کچھ کرنا ہے اِس سے صاف ظاہر ہے کہ ہمیں خداوند کا پورا علم ہی نہیں ہے۔

(اعمال 17 باب 24,25 آیت) ''جس خدا نے دنیا اور اُس کی سب چیزوں کو پیدا کیا وہ آسمان اور زمین کا مالک ہو کر ہاتھ کے بنائے ہوئے مندروں میں نہیں رہتا نہ کسی چیز کا محتاج ہو کر آدمیوں کے ہاتھوں سے خدمت لیتا ہے کیونکہ وہ تو خود سب کو زندگی اور سانس اور

سب کچھ دیتا ہے''

خداوند کو ہم سے کچھ بھی نہیں چاہیے۔ وہ اپنی ذات میں مکمل ہے۔ ایسا ماننا کہ خدا نے ہمیں اس لئے پیدا کیا یا پھر اپنایا کہ ہم اُس کے کسی کام آسکیں بالکل غلط ہے۔ اسی وجہ سے باغ عدن میں بھی انسان مشکل میں پڑ گیا جب اُس نے نیکی اور بدی کی پہچان کے درخت میں سے کچھ کھالے گی تو وہ خدا کی مانند بن جائے گی۔ وہ یہ بھول گئی کہ وہ تو پہلے ہی خداوند کی مانند ہے۔ اسی طرح آدم بھی یہ بات بھول گیا کہ خداوند نے کیا اعلان کیا تھا۔

پیدائش کی کتاب میں بائبل کہتی ہے کہ، آدم حوا کی شبیہہ پر بنایا گیا ہے۔ خدا نے آدمی کو وہ دیا جو اُس نے زمین پر کسی مخلوق کو نہیں دیا۔ اُس نے آدم کو اپنی زندگی دی۔ اُس نے اصل اپنا دم پھونکا۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ میں جو ہوں سو ہوں ہی آدم کے اندر ہے۔ آدم بالکل (Yahweh) یاوے کی (یہواہ) کی طرح سوچا ہے کیونکہ وہی اُس کی زندگی ہے۔ (Yahweh) یاوے کی سوچ ہمیشہ درست یا پھر راست ہوتی ہے۔ آدم اور حوا کی خدا کی مانند بنے کے لئے نیک و بد کی پہچان کے درخت میں سے کھانے کی ضرورت ہی نہیں تھی کیونکہ وہ تو پہلے ہی سے اُس کی مانند تھے اور اُس نے خود کو اُن کے لئے مخصوص کیا تھا۔ اُس نے خود کو اُن پر ظاہر کیا اُس نے اُن سے رفاقت رکھی۔ یاوے نے اُن سے بلا شرائط کے محبت رکھی اور اپنی مرضی کے عمل کے طور پر اُس نے ایک بے گناہ لہو اُن پر چھڑکا جب انہوں نے اُس کے خلاف گناہ کیا۔

آیئے ذرا بلا شرائط کی محبت کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ میری بیوی ایک حسین اور باصلاحیت عورت ہے اگر آپ اسے جانتے ہوتے تو مان جاتے کے میں سچ بول رہا ہوں۔ اگر آپ اُسے نہیں جانتے ہیں تو کہیں گے ''اُس نے تم سے شادی کیوں کی''؟ میں جانتا ہوں کہ بہت سے لوگوں نے یہ سوال پوچھا ہوگا۔ مجھے لگتا ہے کہ میں جانتا ہوں کہ کیا وجہ ہوگی ایک تعلیم یافتہ خوبصورت وائلین بجانے والی عورت کے پاس کہ وہ مجھ جیسے مرد سے شادی کرے گی۔ اس

لئے کہ وہ جانتی تھی کہ اُس سے بلا شرائط کے محبت رکھی جائے گی۔ جب آخر کار اُسے پتا چل ہی گیا کہ میں اُس سے محبت کرتا ہوں اور اُسے نہ تو کبھی چھوڑوں گا اور نہ بھول جاؤں گا تو پھر کسی نے مجھے پورے دل سے قبول کرلیا۔ میں اُس سے محبت کرتا ہوں اور اُسی کا وفادار ہوں اور میں اسے کبھی بھی نہیں چھوڑوں گا۔ میری محبت جو میں اپنی بیوی کے لئے محسوس کرتا ہوں اس لئے نہیں ہے کہ وہ مجھے خوش کرنے کے لئے بہت زیادہ کام کرتی ہے۔ یہاں مجھے لگتا ہے کہ میں کچھ یسوع جیسا ہی ہوں کیا خیال ہے؟ میں ہرگز یسوع مسیح نہیں ہوں۔ لیکن میرے پاس اُس کا ذہن ہے۔ میں اُس کی طرح سوچتا ہوں اگر میری محبت کسی کو یہ خواہش دے کہ وہ بھی بلا شرائط کے مجھ پر بھروسہ رکھے تو پھر خدا کی محبت کے بارے میں کیا خیال ہے۔ وہ مجھ سے اور آپ سے محبت کرتا ہے اور وہ کبھی ہمیں تنہا نہیں چھوڑے گا اور نہ ہی بھول جائے گا۔ اُس نے مجھے چنا تا کہ مجھ سے محبت رکھے اور وہ کبھی اپنا ذہن تبدیل نہیں کرے گا۔

جب ہم اِس بھید کو جان لیتے ہیں کہ جدا کر کے وہ ہمیں اپنی محبت میں رکھتا ہے اور پھر ہر چیز بدل جاتی ہے۔ یہ یقیناً ہماری سوچ کو بھی بدل دیتا ہے۔ آپ بھی میرے ساتھ کہیں کہ یسوع مجھے پیار کرتا ہے۔ آپ نے عمر بھر یہ گیت گایا ہوگا لیکن مجھے نہیں لگتا کہ ابھی بھی آپ اُس کی محبت میں ڈوب کر سرشار ہوئے ہیں۔ میری پانچ سالہ پوتی بیشک بہت کچھ نہ جانتی ہو مگر وہ یہ جانتی ہے کہ اُس کا باپ اُس سے محبت کرتا ہے۔ اور یہی بات اپنے باپ کے لئے اُس کی سوچ کو بدل دیتی ہے۔ باپ کوئی ایسی شخصیت نہیں ہے جس کو خوش کرنے کے لئے آپ کام کرنے لگ جائیں بلکہ آپ دوڑ کر اُسے گلے لگا لیتے ہیں۔ وہ اپنے باپ کو دیکھ کر اپنا بہترین رویہ نہیں دکھاتی بلکہ وہ دوڑ کر اپنے باپ کے پاس جاتی ہے اور گرمجوشی سے مل کر اُس سے پیار کا اظہار کرتی ہے وہ باپ سے ڈر کر چھپ نہیں جاتی وہ اُس سے ایک ہی وجہ سے پیار کرتی ہے اور وہ ہے باپ کی محبت جو اُس نے پہلے اپنی بچی سے رکھی۔ وہ اپنے باپ کی محبت میں پر اعتماد نظر آتی ہے۔ اپنے باپ

سے ملنے والی محبت کے رشتہ کو جان کر اُس کے اعمال بھی متاثر ہوتے ہیں۔ اُس کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ وقت اپنے باپ کے پاس رہے اور اُس کے جیسی حرکات وسکنات اپناتی ہے۔ یہ اُس کا فرض نہیں ہے کہ وہ اپنے باپ کے کاموں میں شامل ہو مگر اُس کی خواہش ضرور ہے۔ اگر اُس کا باپ گاڑی دھوئے یا پھر باغ میں گرے ہوئے پھل اور پتے چنے وہ بھی اُس کی مدد کرنا چاہتی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ جہاں بھی باپ ہو میں جاؤں اور جو بھی وہ کرے میں کروں۔ کیا آپ کو پتا ہے کہ یسوع آپ کو اُس سے کہیں زیادہ پیار کرتا ہے جتنا کہ میں اپنی اولاد سے کرتا ہوں وہ چاہتا ہے کہ آپ کو گلے لگائے اور آپ دوڑ کر اُس کے پاس آجائیں وہ نہیں چاہتا کہ آپ اُس کی خدمت کریں بلکہ چاہتا ہے کہ آپ اُسے جان جائیں۔ یوحنا 17 باب 3 آیت۔ کام ضرور ہو جائے گا مگر وہ خود آپ کے وسیلہ سے مکمل کرنا چاہتا ہے۔ یہ آپ کے دل کی خواہش ہوگی کہ آپ اُس کے کام آئیں۔ زبور 37 باب 4,3 آیت، جی ہاں یسوع مجھ سے محبت رکھتا ہے کیونکہ بائبل مجھے بتاتی ہے۔

جب ہم یسوع کی محبت کو جان جاتے ہیں تو ہم بھی اُسی طرح محبت رکھنے کا بھید پا لیتے ہیں۔ ہم اِس حکم کی تعمیل جسم میں تو نہیں کر سکتے ہیں۔ لیکن جب یسوع ہماری زندگی بن جاتا ہے تو پھر ہم اپنی پہچان کو دیکھتے ہیں اعمال کو نہیں۔ جب ہم یسوع کی طرح لوگوں کو دیکھتے ہیں تو پھر ہم اُنہیں تکلیف میں اور خدا سے دور دیکھتے ہیں۔ ہم اُن لوگوں کو بھی تکلیف میں دیکھتے ہیں جو یہ نہیں جانتے کہ خداوند یسوع میں اُن کا درجہ کیا ہے۔ اور پھر ہم اُن کے لئے ترس سے بھر جاتے ہیں۔ ہم اُن کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ لوگ یسوع اور اُس میں اپنی حیثیت کو سمجھ جائیں اور یہ وہی جذبہ ہے جس سے یسوع خود بھرپور تھا۔ متی 9 باب 36-38 آیت۔ وہ ایسی بھیڑ کی طرح تھے جن کا کوئی چرواہا نہ ہو۔ وہ اُن کے لئے کچھ کرنا چاہتا تھا اور اُس نے کیا بھی وہ صلیب پر مرا، مردوں میں سے جی اُٹھا اور پھر اپنی زندگی اُن کو دی جو اُس پر ایمان لائے

تا کہ وہ بھی اُس کی محبت میں شامل ہو جائیں۔ ہم خود اپنی کوشش سے لوگوں کے تکلیف دہ اور قابلِ رحم حالات کو بدل نہیں سکتے مگر ہم چاہتے ہیں کہ خداوند یسوع کچھ کرے اور اب یہ ہماری دلی خواہش ہے کہ ہم اُنہیں مسیح کی محبت اور اُن کی پہچان سے واقفیت دلائیں۔ اور ہم جس سے بھی ملتے ہیں چاہتے ہیں کہ وہ بھی خداوند کو جان جائے۔

اب یہ درس جو ہمیں یسوع سے ملتا ہے وہ ہمارے اندر رحم یا نرمی پیدا کر دیتا ہے اور ہم اُن سب پر مہربان ہوتے ہیں جو ہم سے محبت رکھتے ہیں یا نہیں رکھتے ہیں۔ مہربانی ہمارے عمل سے نہیں بلکہ ہماری شخصیت سے آتی ہے۔ میرا ایک دوست ہے جس کی میں بہت تعریف کرتا ہوں۔ اس کا نام ڈان (Don) ہے اور اُس کی سب سے بہترین خوبی یہ ہے کہ وہ بہت مہربان شخص ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ کمزور ہ کیونکہ وہ ہرگز ایسا نہیں ہے۔ وہ باصلاحیت، خوش شکل اور کھلاڑی بھی ہے لیکن میں ان چیزوں کے بارے میں نہیں سوچتا۔ جب وہ میرے ساتھ ہوتا ہے وہ ہمیشہ لوگوں کی فکر کرتا ہے اور اُن کی مدد کرتا رہتا ہے۔ یہ اُس کی خوشامد نہیں ہے بلکہ وہ ایسا ہی ہے۔ ایک دن میں نے ڈان سے کہا ''ڈان آپ ہمیشہ ہی مہربان رہتے ہو'' اُس کے جواب نے مجھے چونکا دیا اُس نے کہا 'بھائی اگر آپ مسیحی ہیں تو آپ کو ایسا ہی ہونا چاہیے' پھر بعد میں میں نے سوچا کہ مسیحی کیوں مہربان ہوتے ہیں کیونکہ اُن میں یسوع کا ذہن ہے اور یہ ہم نہیں بلکہ یسوع ہے۔ کُلسیوں 3 باب 4 آیت۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری نجات کے لئے کیا گیا ہے۔ اور ہمارے وسیلہ سے کیا گیا ہے۔ یہ ہمارے بارے میں نہیں بلکہ اُس کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ ہم جانتے ہیں کہ ہم خداوند یسوع پر انحصار کرتے ہیں اور اسی لئے خود کو اُس کے سپرد بھی کرتے ہیں۔ تو پھر خدا سب کچھ ہے میں کچھ بھی نہیں ہوں۔ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اسی لئے اُس نے مجھے الگ کیا ہے تا کہ میں اس کی محبت کو جان جاؤں اور میں نے اسے قبول کیا اور اس کا یقین کیا۔ کیا آپ کو یقین ہے؟ کیسا وعدہ ہے۔ پھر یہ تو ندامت کی تصور

ہوئی۔ کہ میں ایک ضرورتمند ہوں اور وہ میری ضروریات کو پورا کرتا ہے میں قبول کرتا ہوں جو کچھ بھی وہ مجھے دے۔ اور ہر بات کے لئے اُس پر بھروسہ کرتا ہوں۔ ندامت کا مطلب یہ نہیں کہ میں کچھ بھی نہیں ہوں۔ یہ جھوٹ ہے کیونکہ خداوند نے کہا کہ میں ایک بیش قیمتی موتی ہوں۔ آپ جب خداوند کو سونپ دیتے ہیں تو پھر کوئی شرمندگی اور ندامت نہیں رہتی یہ تو آپ کو خدا کے اور خدا کو آپ کے قریب لاتی ہے۔ یعقوب 4 باب 8 آیت۔ ندامت ہمارے اعمال کی نہیں ہے بلکہ یہ تو طرزِ زندگی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ یسوع کے بغیر کوئی اُمید نہیں ہے بلکہ یسوع ہی ہماری اُمید ہے۔ وہ ہی میری زندگی ہے۔

جب میں ایمان لا کر یسوع کو قبول کرتا ہوں تو پھر اُس کے جذبات اُس کا ترس رحم بھی میرے ہیں۔ میں روحانی طور پر نرم ہو جاتا ہوں۔ نرم یا شفیق ہونے کا مطلب یہ نہیں آپ کمزور ہیں نرمی کا مطلب ہے کہ قوت کو قابو کر لیا۔ میں اپنے وسیلہ اور اپنی قوت سے واقف ہوں۔ نرم روحیں ڈرپوک نہیں ہوتی ہیں۔ وہ صابر ہیں اور واقف یسوع کی قوت اور محبت سے۔ دیگر الفاظ میں سب کچھ خدا کے قبضہ میں ہے جب میں کوشش کرتا ہوں کہ قبضہ میں رہوں تو ناکامی کا خوف میری زندگی کو گھیر لیتا ہے۔ روح کے پھلوں میں سے ایک صبر ہے جب میں خود پر قابو پانے کی کوشش کرتا ہوں تو پھر مجھے سب سے زیادہ کمی صبر کی لگتی ہے۔ آپ ڈر اور صبر اکھٹے نہیں رہ سکتے۔ جب ہم جانتے ہیں کہ ہمارا پیارا یسوع وفادار ہے تو پھر ڈر چلا جاتا ہے اور بھروسہ رہ جاتا ہے۔ اس پر بھروسہ صبر کے مترادف ہے۔ ہم اُس کا انتظار کرنے کے لئے راضی ہو جاتے ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ وہ بہترین ہے اور وہ جانتا ہے کہ ہمارے لئے کیا بہتر ہے۔

کیا آپ نے کبھی محسوس کیا ہے کہ جب کوئی چیز آپ کے قبضہ سے باہر نکل جائے یا نکلنا چاہے تو آپ خوفزدہ ہو جاتے ہیں۔ یہ کچھ بھی ہو سکتا ہے کہ مثلاً آپ کی صحت، سرمایہ یا پھر گھریلو مشکلات میں جانتا ہوں کہ اِن چیزوں کو آپ کبھی بھی قابو میں نہیں رکھ پاتے ہیں۔ یہ

مشکل لگتی ہے مگر یہ مشکل نہیں بلکہ صرف اُس مشکل کا اظہار ہے۔ مشکل یہ ہے کہ آپ یقین نہیں کرتے کہ یسوع آپ سے پیار اور آپ کی فکر کرتا ہے اور پھر خوف پیدا ہو کر مشکل پیدا کر دیتا ہے۔ جان لیں کہ خداوند آپ سے پیار کرتا ہے اور وہ کسی بھی مشکل کو آپ کے لئے رہنے نہیں دے گا۔ وہ آپ کی زندگی میں رہ کر آپ کو فائدہ پہنچائے گا کیونکہ وہ آپ سے محبت کرتا ہے۔

جیسے ہم اپنی مرضی سے یسوع کو قبول کرتے ہیں ہم چاہتے ہیں کہ وہ سب بھی جن سے ہم محبت رکھتے ہیں یسوع کو قبول کر لیں۔ ہم اُس پر بھروسہ کرتے ہیں تا کہ وہ سب کرنے کے قابل ہو جائیں۔ جو ہم نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم دوسروں کا بوجھ بھی اُٹھانا چاہتے ہیں۔ کلیسوں 3 باب 3 آیت۔ ہم اُن ہی کے ساتھ رنجیدہ اور شادمان ہوتے ہیں۔ یہ بالکل یسوع کی طرح ہے وہ ہمارے ساتھ ہی شادمان ہوتا ہے۔ وہ صرف ہم سے ہمدردی نہیں رکھتا بلکہ وہ ہماری مشکلات کو حل کرنے کی قدرت بھی رکھتا ہے ہم ایسا نہیں کر سکتے مگر وہ کر سکتا ہے اور ہمیں دوسروں کی بھلائی کیلئے بھی اُس پر بھروسہ رکھنا ہے کیونکہ دوسروں کی زندگی میں ابھی وہ کام شروع ہی نہیں ہوا ہے۔

اور پھر ایک دوسرے کا بوجھ اُٹھانے کی خواہش سے ہمیں لوگوں کو اُن کی شناخت مسیح میں کروا کر اُنہیں دوسروں کو معاف کرنے کے قابل بنانا ہے۔ یہ پھر سے ہماری ذات ہے ہمارے اعمال نہیں ہیں۔ معافی جسم میں ہو تو پھر وہ اعمال کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص کہے کہ مجھے دلی رنج ہے اور مجھے معاف کر دو تو ہمیں اُسے معاف کر دیتے ہیں لیکن اگر کوئی معافی نہ مانگے تو ہم ہرگز اُسے معاف نہیں کریں گے۔ یسوع کے ساتھ ایسا نہیں ہے۔ ہم یسوع میں سب کچھ بھلا دیں گے کیونکہ ہمیں الگ کیا گیا ہے اور ہم سے محبت بھی کی گئی ہے اور ہمیں معافی بھی مل گئی ہے۔ بعض اوقات لوگوں کو دوسروں کو معاف کرنے میں مشکل ہوتی ہے کیونکہ وہ مانتے

نہیں ہیں کہ اُنہیں بھی مکمل طور پر معاف کیا گیا ہے۔ (افسیوں 4 باب 32 آیت)

''اور ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو اور جس طرح خدا نے مسیح میں تمہارے قصور معاف کئے ہیں تم بھی ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔''

کلیسوں 2 باب 13 آیت: ''اور اُس نے تمہیں بھی جو اپنے قصوروں اور جسم کی نامختونی کے سبب سے مردہ تھے اُس کے ساتھ زندہ کیا اور ہمارے سب قصور معاف کئے۔'' اور پھر 14 آیت میں لکھا ہے ''اور حکموں کی وہ دستاویز مٹا ڈالی جو ہمارے نام پر اور ہمارے خلاف تھی اور اُس کو صلیب پر کیلوں سے جڑ کر سامنے سے ہٹا دیا۔

کیا آپ مان سکتے ہیں؟ جب آپ اپنی گمراہی میں مردہ تھے تو اُس نے آپ کو زندہ کیا۔ اُس نے ہماری ساری بدکرداری کو معاف کر دیا۔ لفظ معافی کا مطلب ہے ''مکمل فعل'' یہ صرف کہ یہ کام دوبارہ کرنے کی ضرورت ہے بلکہ یہ کام پھر سے ہو ہی نہیں سکتا۔ اُس نے ہمیں معافی دی، چن لیا اور اب ہماری باری ہے کہ اُس پر بھروسہ رکھیں۔ اُس پر بھروسہ کرنا مشکل ہے لیکن اُسی کے وسیلہ سے یہ ممکن ہے۔ کیا آپ یقین کریں گے کہ وہ آپ کے بارے میں کیا کہتا ہے۔ کیا آپ مانیں گے کہ آپ کے گناہ معاف ہوئے؟ وہ کہتا ہے کہ آپ کو معافی مل گئی ہے۔ خداوند نے اور خداوند یسوع نے ہماری ساری بدکرداری کو پہلے ہی سے معاف کر دیا ہے تا کہ وہ ہمیں اپنی محبت میں شامل کرے۔ اور ایسا ایک ہی بار ہو کر تمام ہوا۔ آپ اس بات کو اپنے ذہن سے نہیں سمجھ سکتے ہیں۔

وہ اس مسئلہ کا بھی دھیان رکھتا ہے۔ اُس نے ہمیں اپنا دل اور اپنا دماغ دیا ہے۔ یسوع سے باہر تو ایسا کچھ نہیں ملتا۔ یسوع کے علاوہ کوئی بھی بغیر کسی شرط کے آپ کو معاف نہیں کرتا۔ اس سے تلخ روح پیدا ہوتی ہے۔ نہیں ایک مسیحی کو ضرور ہی معاف کرنا ہے اور وہ کرے گا اور غلطی کی نشاندہی ہونے سے بیشتر ہی آپ کو ایسا کرنا ہے۔ معافی یسوع کا اہم پہلو ہے اور آخر

کار ہمارے اندر اُسی کی زندگی کا دم ہے۔ برائے مہربانی آپ جان لیں کہ مسیح میں آپ کا کفارہ ہو چکا ہے اور آپ کے معافی مل چکی ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ آپ بھی دوسروں کو معاف کر دیں۔

آپ خداوند کی لازوال محبت کے لئے بلائے گئے ہیں اس لئے اپنا جامہ دھو کر نیا اوڑھ لیں۔ آپ مسیح اور اُس کی محبت میں ملوث ہیں اور اُس پوشاک کو فخر سے پہنئے اور یہی محبت جو آپ نے اوڑھ رکھی ہے ہر کوئی اوڑھنا چاہتا ہے۔ اور یہ اتحاد کا کامل جوڑ ہے۔ جو ہمیں خداوند سے جوڑے رکھتا ہے۔ اور اب اس بات کو میں یوں بیان کرتا ہوں کہ جو محبت آپ اوڑھے ہوئے ہیں وہ خاندانوں کو گوند(Glue) کی طرح جوڑے رکھتی ہے۔ یہ جوڑ ایسے نہیں کہ خاندان ایک دوسرے کے لئے کچھ کرتے ہیں تو وہ اکھٹے ہیں بلکہ یہ اس وجہ کہ انہوں نے خدا کی محبت کو اُوڑھا ہوا ہے۔ اور وہ جو اُس کی محبت سے بے خبر ہیں اُسے جان جائیں گے اور اُس کی محبت سے متاثر ہوں گے۔ اُس کی محبت کا ثبوت ہمیں کلام میں ملتا ہے اور اُس کا کلام کبھی بے تاثیر نہیں جاتا ہے۔ اُس کا کلام یسوع ہے اسے فخر سے پہنئے اور پورے اعتماد اور عاجزی سے اِسے جاری رکھئے جان لیجئے کہ یہ خداوند کی طرف سے ایک اچھا اور کامل تحفہ ہے۔

میں اپنی پوتی کے لئے ایک بار ارجنٹائن سے زرد رنگ کا لباس لے آیا۔ ارجنٹائن میں اُس وقت بہار کا موسم تھا۔ لیکن جب میں جارجیا واپس آیا تو وہاں کافی سردی تھی پھر اس لباس کو پہننے کے لئے موسم کا انتظار کیا گیا اور جب اُس نے وہ پہنا تو اُس کے چہرے کی چمک قابلِ دید تھی۔ سڈنی(Sydney) بہت خاص محسوس کر رہی تھی۔ اب جو لوگ سڈنی کو دیکھتے تھے متاثر ہوتے اور اُن کے ذہن تھوڑی دیر کیلئے اپنی مشکلات سے ہٹ جاتے اور وہ اُس پیار کو پیار سے دیکھتے اور مسکراتے جو کہ بہت اچھی لگ رہی تھی۔ اب آپ سمجھے کہ مندرجہ بالا پیراگراف میں کس طرح خدا کی محبت کو پہن کر اوروں کو متوجہ کرنا ہے۔

خدا کی محبت کو اوڑھے رکھنا، اندر سے، آپ کو صابر، مہربان، رحیم، عاجز بناتا ہے اور معافی ہمیں اتحاد کی طرف لے جاتی ہے۔ کلیسوں 3 باب 14 آیت۔ اور یہ وہ بات ہے جو جسم کے تمام اعضاء کو جوڑے رکھے گی۔ صرف یسوع ہی ہمیں ایک جسم بنا کر رکھے گا۔ یسوع کے بدن کی تصویر ایسی ہی ہونی چاہیے۔

یسوع کا بدن خود یسوع ہی ہے جو کہ ہمارا دولہا ہے جو کہ اپنی دلہن کو لینے آتا ہے کہ اُس سے شادی کرتا ہے اور پھر دونوں ایک بدن ہو جاتے ہیں ہم اصل میں اُس کی دلہن اور اُسی کے ہیں۔ ہم صرف اُس کی دلہن ہی نہیں بلکہ خدا باپ کے بچے بھی ہیں، جیسے کہ خود یسوع اُس کا بیٹا ہے اور پھر اس طرح کلیسیاء آپس میں بھائی بھائی ہے۔

جب ہم اپنی حیثیت اور بلاہٹ سے واقف ہوتے ہیں تو پھر خداوند کا امن ہمارے دلوں پر حکومت کریگا۔ کلیسوں 3 باب 15 آیت۔ ''ہم سب کو انفرادی طور پر بلایا گیا ہے۔ ہمیں شکرگزار رہونا چاہیے ایسا کرنے کا حکم نہیں ہے بلکہ ہم ایسے ہی ہیں''

خداوند نے ہمیں صرف ایک شکرگزار روح ہی نہیں بلکہ اپنا ذہن بھی دیا ہے اُس کے الفاظ ہمارے اندر بستے ہیں کیونکہ وہ خود ہم سے بسا ہوا ہے اس سے ہمیں توانائی ملتی ہے۔ خداوند کا کلام ہمارے اندر ہے ہمیں اُس کی حکمت کی طرف لے کر جاتا ہے۔ جس طرح اُس کی حکمت ہم میں بسی ہوئی ہے۔ ہم اُس کی تعلیم کا پرچار کریں گے۔ پھر سے یہ ہم نہیں ہیں جو جسم میں ایسا کرتے ہیں لیکن یہ خدا کا کلام ہے ہر طرح کی حکمت خداوند سے آتی ہے۔ اگر یہ خدا کی طرف سے نہیں ہے تو پھر یہ حکمت بھی نہیں ہے۔ آدمیوں کے نزدیک خدا کا کلام بیشک بیوقوفی ہو لیکن پھر بھی زندہ کلام کے وسیلہ سے ہی لوگوں کی زندگی بدل جاتی ہے۔ اس لئے لوگوں کی باتوں کی پرواہ نہ کریں۔ یسوع کے اپنے وسیلہ سے جینے دے اور دوسروں کو حیران ہونے دیں اُس حکمت کے وسیلہ سے جواب آپ کے اندر ہے۔

اور جب خداوند کی حکمت آپ کو ملتی ہے تو پھر اُس کی حمد وثنا کے گیت اور پاک روح کی ستائش کے گیت دوسروں کو بھی سکھانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ (کلیسوں 3 باب 16 آیت) یہ سب آپ سے جاری رہے گا کیونکہ اب یہ آپکا حصہ ہیں۔ آپ کی حمد وثناء سے ایک مشکور دل اور اس دل سے ہمیشہ حمد وثنا ہی نکلے گی۔ اگر آپ کو اُس کی حمد وثنا کرنا مشکل لگے تو پھر اپنے دل کو جانچ لیں کہ کیا وہ ایک شکرگزار دل ہے یا نہیں۔ جب آپ کو احساس ہو گا کہ آپ سے کتنی محبت کی گئی اور کس طرح آپ کی معافی ہوئی تو پھر آپ شکرگزار ہو ہی جائیں گے۔

خداوند پولوس کے وسیلہ سے کلیسوں 3 باب 17 آیت۔ ''اور کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خدا باپ کا شکر بجالاؤ۔''

دوبارہ آپ پھر سے کچھ سوچیں گے کہ آپ کو ضرور ہی کچھ شروع یا ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ نہیں کر سکتے کیونکہ گناہ کے اعتبار سے آپ مر چکے ہیں۔ اب جسم کوئی بھی ایسی چیز پیدا نہیں کر سکتا جو کہ خدا کی خوشنودی یا اُس کے نام کے جلال کے لئے ہو۔ آپ اپنے اعمال اور الفاظ سے خدا کو خوش کرنے کی کوشش ہرگز نہ کریں۔ یہاں تک کہ شکرگزاری بھی یسوع خود ہمارے وسیلہ سے کرتا ہے۔ اُس نے ہمیں نیا دل دیا ہے جو کہ خدا باپ کا شکرگزار ہے یہاں تک کہ شکرگزاری بھی فضل کا تحفہ ہے۔ جب آپ کو یسوع میں اپنی حیثیت کا اندازہ ہو جاتا ہے تو پھر شکرگزاری آپ میں سے بہہ نکلے گی کیونکہ آپ سچے پرستار ہیں۔

باب نمبر 5:

مشکلات کے ذریعہ سے خدا کی برکت کو پانا

کبھی ہم اس سوچ کے پھندہ میں پھنس جاتے ہیں کہ خداوند کی برکت ہمارے اعمال پر ہوتی ہے اور پھر ہمیں لگتا ہے کہ ہمارا کام ہے کہ ہم خدا اور اُس کی مرضی کو تلاش کریں۔ وہ خود ہی ہمیشہ اپنا کام کرتا ہے۔ آپ خداوند سے بہتر والد نہیں ہو سکتے۔ جب آپ کے بچے نہیں جانتے کہ اُن کے لئے کیا بھلا ہے تو پھر آپ اپنی مرضی کو اُن پر ظاہر کرتے ہیں۔ کچھ لوگ جو اِس قسم کی کوشش میں شدید تھک جاتے ہیں نہیں جانتے کہ خداوند اُن سے کتنا پیار کرتا ہے۔ خداوند اپنی مرضی کو ہم پر ظاہر کرتا ہے۔ اُس کی محبت تمام شرائط سے بالاتر ہے اور اُس کی مرضی ہے کہ ہم برکت پائیں۔ اِس باب میں ہم تین چیزوں کو دیکھیں گے خدا اور کس طرح وہ خود کو ہم پر ظاہر کرتا ہے۔ وہ خود کو اِن طریقوں سے ظاہر کرتا ہے جن کی ہمیں توقع بھی نہیں ہوتی۔

پیدائش 28 باب 10-22 آیت۔ اب یعقوب نے اِس کہانی میں اپنے بھائی عیسو کا پیدائشی حق چھین لیا ہے (پیلوٹھے ہونے کا حق) یہ حق بڑے بھائی کا تھا مگر دھوکے سے یہ یعقوب کو دے دیا گیا ہے۔ اب یعقوب لابن کے گھر بھاگ جاتا ہے جو کہ اُس کی ماں کا بھائی تھا۔ اب یعقوب کی نسل میں ہمیں یہ بات ملتی ہے کہ کبھی کہیں دھوکا ہوا ہے۔ ابرہام اور اضحاق دونوں ہی راستباز آدمی تھے مگر اُن کی راستبازی اُن کے اعمال پر نہیں تھی۔ یہ تو اُنہیں خداوند کی طرف سے تحفہ میں ملی تھی۔ یہ دونوں ہی مرد ڈر کر ایک سے زیادہ دفعہ یہ کہہ چکے تھے کہ اُن کی بیویاں اُنکی بہنیں ہیں۔ وہ دونوں ہی بزدل ہو کر جھوٹ بول گئے مگر خداوند نے پھر بھی اُنہیں راستباز کیا ہے۔ ہم نے دیکھا کہ راستبازی ایسا تحفہ ہے جو کہ ہمیں خدا سے ملا ہے۔ رومیوں 10 باب 10 آیت۔ ”کیونکہ راستبازی کے لئے ایمان لانا دل سے اور نجات کے لئے اقرار منہ

سے کیا جاتا ہے۔“

پیدائش 28 باب 10, 22 آیت: ”اور یعقوب بیرسبع سے نکل کر حاران کی طرف چلا اور ایک جگہ پہنچ کر ساری رات وہیں رہا۔ کیونکہ سورج ڈوب گیا تھا اور اُس نے اُس جگہ کے پتھروں میں سے ایک اُٹھا کر اپنے سرہانے دھر لیا اور اُس جگہ سونے کو لیٹ گیا اور خواب میں کیا دیکھتا ہے کہ ایک سیڑھی زمین پر کھڑی ہے اور اُس کا سرآسمان تک پہنچا ہوا ہے اور خدا کے فرشتے اُس پر سے چڑھتے اترتے ہیں اور خداوند اُس کے اوپر کھڑا کہہ رہا ہے کہ میں خداوند تیرے باپ ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا ہوں۔ میں یہ زمین جس پر تو لیٹا ہے تجھے اور تیری نسل کو دونگا اور تیری نسل زمین کے گرد کے ذرّوں کی مانند ہوگی۔ اور تو مشرق اور مغرب، شمال اور جنوب میں پھیل جائے گا اور زمین کے سب قبیلے تیرے اور تیری نسل کے سبب سے برکت پائیں گے اور دیکھ میں تیرے ساتھ ہوں اور ہر جگہ جہاں کہیں تو جائے تیری حفاظت کرونگا اور تجھ کو اِس ملک میں پھیر لاؤں گا اور جو میں نے تجھ سے کہا ہے۔ جب تک اُسے پورا نہ کرلوں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔ تب یعقوب جاگ اُٹھا اور کہنے لگا کہ یقیناً خداوند اس جگہ ہے پر مجھے معلوم نہ تھا اور اُس نے ڈر کر کہا یہ کیسی بھیانک جگہ ہے سو یہ خدا کے گھر اور آسمان کے آستانہ کے سوا اور کچھ نہ ہوگا اور یعقوب صبح سویرے اُٹھا اور اُس پتھر کو جسے اُس نے اپنے سرہانے دھرا تھا لے کر ستون کی طرف کھڑا کیا اور اُس کے سرے پر تیل ڈالا اور اُس جگہ کا نام بیت ایل رکھا۔ لیکن پہلے اُس بستی کا نام لُوز تھا۔ اور یعقوب نے منت مانی اور کہا کہ اگر خدا میرے ساتھ رہے اور جو سفر میں کر رہا ہوں اِس میں میری حفاظت کرے اور مجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے اور میں اپنے باپ کے گھر سلامت لوٹ آؤں تو خداوند میرا خدا ہوگا اور یہ پتھر جو میں نے ستون سے کھڑا کیا ہے وہ خدا کا گھر ہوگا اور جو کچھ تو مجھے دے اُس کا دسواں حصہ ضرور ہی تجھے دیا کرونگا۔

اب پیدائش 28 باب 10-22 آیت میں ہم دیکھیں گے کہ خدا کس طرح خود کو ہم پر ظاہر کرتا ہے اور ہم توقع بھی نہیں کرتے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ یعقوب عیسو سے بھاگ رہا ہے۔ اب یعقوب دنیا کی نظر میں تو عقلمند تھا لیکن عیسو سے بھاگ رہا تھا جو کہ ایک شکاری اور آوارہ سا آدمی تھا۔ یعقوب ماں کا لاڈلا بیٹا تھا۔ عیسو اضحاق کا پسندیدہ بیٹا تھا وہ ایسا بیٹا تھا جو ہر باپ کو اچھا لگے گا وہ مضبوط تھا اور مہیا کرنے، سربراہی کرنے اور دفاع کرنے کے لائق بھی تھا۔ یعقوب عیسو کے برعکس اپنی ماں کا پسندیدہ تھا۔ بہت سے لوگ عیسو اور یعقوب کی طرح کے لوگوں کو جانتے ہوں گے اور اُن میں سے چن بھی لیں گے۔

اب یعقوب نے اس بات کا اندازہ نہیں لگا کہ اُس کا باپ کیا چاہتا ہے۔ آج بھی بہت سے لوگ ایسے ہیں جو یہ نہیں سوچتے کہ ہمارا باپ کیا چاہتا ہے۔ مشکل یہ نہیں ہے کہ لوگ آپ کے بارے میں کیا سوچتے ہیں مشکل یہ ہے کہ آپ خود کیا سوچتے ہیں۔ نتیجہ کے طور پر وہ لوگ بہت سا وقت ادھر اُدھر بھاگتے رہتے ہیں۔ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یسوع میں آپ ماپ لیتے ہیں۔ آپ یسوع میں اور یسوع آپ میں رہتا ہے۔ یہاں بہت سے لوگ ہیں جو کہ اپنے ذہن میں پیمائش کرتے ہیں اور اندازہ لگاتے ہیں کہ کوئی ہمارے بارے میں کیا سوچتا ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا کو خدا کی شبیہہ پر بنایا گیا ہے۔ یسوع نے آپ کو اپنے لئے رکھا ہے اور اُس نے آپ کا اندازہ لگا کر آپ کو راستباز بنا کر رکھا ہے۔ آپ اُس کی شبیہہ میں پختہ کئے گئے ہیں اور اُس نے ابھی اپنا کام ختم نہیں کیا ہے۔ لیکن وہ آپ کو مکمل دیکھنا چاہتا ہے۔ آپ کس کا یقین کریں گے؟ کیا آپ دنیا اور اُس کے جھوٹے معیار کو مانیں گے یا پھر آپ خداوند کے کلام سے سنیں گے۔ خدا کا کلام کہے گا کہ آپ مقدس اور راستباز ہیں۔ آپ خدا کے محبوب ہیں اور اُس کے ساتھ اُس کے تخت پر بٹھائے گئے ہیں۔ اگر آپ تخت پر بیٹھے ہیں تو پھر آپ شاہی

گھرانے سے ہیں۔ جب آپ اِس بات کو سمجھ جائیں گے تو پھر آپ کی سوچ بدل جائے گی۔

چلئے اب یعقوب کی طرف دوبارہ چلتے ہیں۔ یعقوب عیسو سے بھاگ کر بیت ایل سے گزرتا ہے۔ اب جب رات ہوتی ہے تو وہ سونے کے لئے اپنے سر کے نیچے ایک پتھر رکھتا ہے اور پھر وہ سو گیا۔ اُس رات یاوے (YHWH) نے اُس سے بات کی۔ اُس نے یعقوب سے پہلے کبھی بات نہیں کی تھی۔ اِس سے پہلے یعقوب بھی یہواہ کو ابراہام اور اضحاق کا خدا مانتا تھا مگر اپنا نہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ یہواہ تو یعقوب کو ڈھونڈ رہا تھا مگر یعقوب یہواہ کو نہیں ڈھونڈتا تھا۔ اِس طرح یسوع نے بھی آپ کو الگ کیا ہے۔ اُس نے یوحنا 6 باب میں دوبارہ کہا ہے کہ ”کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک باپ جس نے مجھے بھیجا اُسے کھینچ نہ لے“

اب دوبارہ سے یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ یہواہ کون ہے؟ یہواہ نے موسیٰ سے جلتی ہوئی جھاڑی میں بات کی۔ اُس نے خود کہا میں جو ہوں سو میں ہوں۔ اب جو بھی الٰہی آواز موسیٰ کے لئے تھی وہی آواز یعقوب کو بھی سنائی دی۔ یہ وہی ہے جس نے ابراہام سے بات کی اور اُس کا نام بدل کر ابراہام رکھ دیا اور وہی تھا جس نے اضحاق، اب نئے عہد نامہ میں یسوع نے کہا یوحنا 8 باب 58 آیت۔ ”اِس سے پیشتر کہ ابراہام پیدا ہوتا میں ہوں“ اب جن یہودیوں نے یہ سنا وہ اُسے پتھر مارنے کو دوڑے۔ اس لئے نہیں کہ وہ نہیں سمجھے تھے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے بلکہ اِس لئے کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ وہ خود کو خدا بتا رہا ہے اور یہی سچ ہے۔ اُس وقت وہ پرانے عہد نامہ کا یہواہ ہونے کا دعویٰ کر رہا تھا۔

اب یہواہ ہی پرانے عہد نامہ میں یعقوب کو ڈھونڈ رہا تھا تا کہ اُسے برکت دے۔ یسوع آپ کو دیکھتا ہے میں دوبارہ کہوں گا کہ یسوع آپ کو دیکھتا ہے۔ آپ شاید سوچیں گے کہ آپ یسوع کو تلاش کر رہے ہیں۔ مگر حقیقت میں وہ آپ کو تلاش کر رہا ہے۔ وہ ایسا کیوں کرتا

ہے؟ کیونکہ وہ ایسا کرنا چاہتا ہے۔ یسوع نے بائبل میں کہا کہ وہ آیا ہے کہ بھٹکے ہوؤں کو تلاش کرے۔ کیا اُس نے آپ کو تلاش کرنا چھوڑ دیا ہے کیونکہ اب آپ گمشدہ نہیں ہیں؟ نہیں وہ آپ سے محبت کرتا ہے خود کو آپ پر ظاہر کرتا ہے۔ وہ آپ کی رفاقت چاہتا ہے اور آپ کو برکت دینا چاہتا ہے۔ وہ آپ کو واقعی تلاش کر کے برکت دیتا ہے۔ اب ہم دوسری سچائی کو دیکھیں گے جو ہمیں پیدائش 28 باب 13 آیت میں ملتی ہے۔ یہواہ نے یعقوب کو 13 آیت میں بتایا اُس نے اپنے بھائی کی برکت کو چُرا لیا۔ اُس کا باپ اور بھائی اُس سے بہت ناراض تھے۔ اُس کا بھائی تو غصے میں اُسے مار ڈالنا چاہتا تھا۔ وہ انصاف کی اُمید کرتا تھا اور برکت نہیں دینا چاہتا تھا کیا آج آپ خدا سے برکت لینا چاہتے ہیں۔

یہ صرف خدا ہی کر سکتا ہے کہ جب ہم سزا کے مستحق ہوں تو وہ ہمیں برکت دینے کے لئے چُن لے۔ ہم گنہگار اور سزا کے مستحق تھے۔ لیکن صرف اُس نے ہمارا کفارہ دیا اور ہم بچ گئے۔ اُس نے ہماری جدائی کو (خدا اور انسان کے درمیان) اپنے اوپر لے لیا۔ اُس نے ہماری سزا اپنے اوپر لی اور اپنی جگہ ہمیں دے دی۔ دنیاوی طور پر اُس کی وضاحت کرنا مشکل ہے۔ میں خوش ہوں کہ یسوع دنیا جیسا نہیں ہے۔ میں نے اُسے قبول کیا اور اُس پر بھروسہ کیا۔ اور اُس نے مجھے راستباز بنایا ہے۔ یہ سب کچھ اُسی پر منحصر ہے اس میں ہمارے اعمال کا کوئی دخل نہیں ہے۔

یعقوب تو سزا کی امید کر رہا تھا مگر اُسے وہ زمین مل گئی جس کے لئے اُس نے کوئی کام نہیں کیا خدا کی برکت کا دارومدار اس پر نہیں کہ ہم اُس کے لئے کیا کرتے ہیں اور اگر آپ کسی ایسے شخص کی تلاش میں ہیں جو آپ کو برکت دے تو وہ خدا ہے۔ اُسی نے یعقوب کو برکت دی اور خدا نے یعقوب کو اُس کی پیدائش سے پہلے ہی اُسے چن لیا تھا۔ بائبل میں رومیوں 10 باب 10-13 آیت۔ ”کیونکہ راستبازی کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے

اقرار منہ سے کیا جاتا ہے۔ چنانچہ کتاب مقدس یہ کہتی ہے کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے گا وہ شرمندہ نہ ہوگا کیونکہ یہودیوں اور یونانیوں میں کچھ فرق نہیں۔ اس لئے کہ وہی سب کا خداوند ہے اور اپنے سب دعا کرنے والوں کے لئے فیاض ہے کیونکہ جو خداوند کا نام لے گا۔ میں یعقوب کی برکت کی وجہ سے سمجھ گیا اب اس یعقوب کا کوئی ہاتھ نہیں بلکہ یہ خداوند کی طرف سے ہے۔

ہم چاہتے ہیں کہ لوگ بابرکت ہونے کے بعد اپنے اعمال کو ایک مخصوص انداز میں ظاہر کریں پھر سے وہ ہمیں اپنی پاکیزگی اور راستبازی دے کر اپنی محبت کے وسیلہ سے بچاتا ہے۔ وہ ہمیں اپنی زندگی دیتا ہے اور پھر ہم اُس طرح سے رہتے ہیں جیسے ہم اب ہیں ہم کیا ہیں؟ ہم وہ ہیں جو خدا کی راستبازی رکھتے ہیں۔ ہم اُس کی پاکیزگی، محبت اور اُس کی زندگی کے دعویدار ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کیا سوچتے ہیں۔ آپ نے یسوع کو قبول کیا اور بھروسہ کیا اور اب آپ کو آپ کی پہچان مل گئی۔ اب آپ کہہ سکتے ہیں کہ میں یسوع کی حضوری میں رہتا ہوں۔

اب اس واقفیت کے بعد کہ آپ کون ہیں اور کہاں سے آئے ہیں آپ کی سوچ اپنے بارے میں بدل جائے گی۔ میرا ایک دوست ہے اُسے بچپن میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اُس کے ماں باپ نہیں تھے اور وہ صرف اپنے کھلاڑی ہونے پر ہی خوش ہو سکتا تھا۔ اُس پر ایک دھبہ لگ چکا تھا اور وہ سکول میں کمزور بچوں کے ساتھ دیر تک بیٹھ کر پڑھتا تھا ایک استاد اُس کے پاس آیا اور اُس نے تمہیں کہا چاہیے کہ تم برے لڑکوں کے ساتھ اِدھر اُدھر مت جاؤ۔ اچھے لڑکوں کے ساتھ رہا کرو۔ کیونکہ تم اُن کے جیسے ہو۔“ شاید میرے اور آپ ے لئے کوئی بڑی بات نہیں تھی لیکن اُسے یہ بہت اچھا لگا کہ اُسے اچھے لڑکوں کے ساتھ ایک باعزت اُستاد نے ملایا اور کہا

کہ وہ اُن کے جیسا ہے۔ میرے دوست نے مجھے بتایا کہ بس یہیں سے میری زندگی بدل گئی اور میں خود کو اچھا بنانے کی کوشش میں لگ گیا۔ وہ ایک اچھا طالب علم اور فٹبال کا نامور کھلاڑی بن گیا اور بعد میں وہ نیشنل گیمز تک کھیلنے لگا۔ اور اب وہ ایتھلیٹک بیسڈ منسٹری کے وسیلہ سے (Athletic Based) نوجوانوں میں کام کرتا ہے۔ اب یہ تبدیلی اس طرح ہوئی کہ ایک ہمدرد اُستاد نے اُس بچے کو اچھائی کی طرف کھینچا اور پھر اُس بچے نے خود کو اُس بات سے منسوب کر لیا اور اُس نے یقین کر لیا۔ اِسی طرح یسوع بھی آپ سے محبت کرتا ہے اور اُس نے آپ کو بتایا ہے کہ آپ اُس کے ہیں اور آپ مقدس اور راستباز ہیں۔ کیا آپ یسوع کا اعتبار کرتے ہیں؟ یقین کر لیں کہ آپ کون ہیں اور کچھ بھی خدا نے کہا ہے۔ اُسے مان کر اپنی زندگی کی تبدیلی کو دیکھئے۔

اب یہواہ نے نہ صرف یعقوب کو زمین کی برکتیں دی بلکہ اُس نے اُس کے باپ دادا سے کیا گیا وعدہ بھی دہرایا کہ میں تیری اولاد کو ریت کے ذروں کی طرح بناؤں گا یہ وعدہ دنیاوی طور پر تو اس طرح پورا ہوا کہ یہودیوں کی نسل کو آپ دیکھ سکتے ہیں اور روحانی طور پر جتنے لوگ مسیح کو قبول کرتے ہیں وہ بھی یعقوب کی اَن گنت نسل ہیں۔ یہ وعدہ خدا نے ابراہام اور یعقوب کو دیا جب وہ اُسے جانتے نہ تھے یعقوب کو کہنا پڑتا تھا کہ ابراہام اور اسحاق کا خدا۔

یہواہ نے یعقوب کو بتایا کہ پیدائش 28 باب 14 آیت میں کہا کہ تیسری نسل کے تمام گھرانے بابرکت ہوں گے۔ اور دیکھئے کہ دنیا آج بھی یہودیوں کی بدولت کئی طرح سے برکت پا رہی ہے۔ مثلاً دوائیاں، کاشتکاری، حکومت، صحت عامہ اور سب سے زیادہ برکت ہم یسوع مسیح کے وسیلہ سے پاتے ہیں۔ یہودی ہی تھے جو ایمان کا پیغام یہواہ کی بدولت دنیا تک پہنچاتے رہے۔

یہواہ نے پیدائش 8 باب 15 آیت میں بھی یعقوب سے وعدہ کیا اور وہ بیت ایل میں کیا گیا۔ جب اُس نے کہا ''میں تیرے ساتھ ہوں'' خدا نے یہ نہیں کہا کہ میں تیرے ساتھ تھا یا تیرے ساتھ رہوں گا بلکہ کہا کہ میں تیرے ساتھ ہوں کیا ہی عظیم وعدہ ہے جو یہواہ نے یعقوب سے کیا ہے۔ پھر سے یہ وعدہ یعقوب کے اعمال پر نہیں بلکہ خدا کی طرف سے تھا ایسا ہی وعدہ یسوع نے بھی آپ سے کیا ہے۔

پیدائش 1528 آیت میں یہواہ نے اس طرح کہا ''میں تجھے نہیں چھوڑوں گا جب تک کہ میں اپنے وعدہ کو پورا نہ کر لوں'' تو پھر یہ وعدہ لافانی ہے۔ اب جلد ہی یعقوب کا نام بھی بدل کر اسرائیل رکھا گیا۔ اسرائیل 12 بیٹوں کا باپ تھا اور اُن بیٹوں میں سے یہوواہ کی نسل میں سے خود یسوع پیدا ہوا۔ ہم بھی یسوع میں ہیں اگر ہم اُسے قبول کر لیں اور یعقوب سے کیا گیا وعدہ اب ہمارا وعدہ ہے۔ ہمیں بھی یہودیوں کی نسل میں یسوع کے وسیلہ سے جوڑا گیا ہے اور ہمیں لے پالک ہونے کا درجہ دیا گیا ہے۔ رومیوں 8 باب 15 آیت۔

'' کیونکہ تم کو غلامی کی روح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی روح ملی جس سے ہم ابا یعنی باپ کہہ کر پکارتے ہیں''

اب ہماری ساری زندگی کا انحصار کسی اور کے اعمال پر ہے اور اس کام کی بنیاد وہ لہو ہے جو کہ صلیب پر بہایا گیا ہے۔ اب اس باب میں جس آخری چیز پہلو کو ہم دیکھیں گے وہ ہے کہ یہواہ خود کو اُس وقت ظاہر کرتا ہے جب انسان کو توقع بھی نہ ہو۔ یعقوب کو یہواہ کی موجودگی پر کوئی شک نہیں تھا۔ وہ جانتا تھا کہ یہواہ ہے۔ اُس کے باپ دادا بھی یہواہ سے واقف تھے اور وہ ضرور اُس کے بارے میں بات کرتے ہوں گے یعقوب کا مسئلہ یہ نہیں تھا کہ وہ یہواہ کو نہیں جانتا تھا۔ وہ شخصی طور پر یہواہ سے واقف نہیں تھا۔ اور آخری بات یعقوب کو یہ اُمید نہیں تھا کہ یہواہ

اُس وقت ظاہر ہوگا جب وہ بھاگ رہا ہوگا۔ اُس نے اضحاق کی نظر میں گناہ کیا تھا اور وہ عیسو کا بھی گنہگار تھا وہ بھاگتے بھاگتے تھک کر چور ہو گیا تھا اور شکستہ دل تھا۔ وہ تھک کر صحرا میں لیٹ گیا اور آرام کرنے لگا۔ بس وہی وقت تھا جب یہواہ نے اُس برکت دینے کے لئے چن لیا۔ جب یعقوب کی ساری اُمید ختم ہوگئی اور اُسے لگا کہ اب تو اُس کی زندگی کا آخر ہو گیا ہے تب خداوند نے اُس کی برکت کو جاری کیا۔

کیا اب آپ کا وقت ہیں ہے، چاہے آپ کی زندگی میں کچھ بھی ہو، یسوع آپ کو چن ہی لیتا ہے تا کہ وہ خود کو آپ پر ظاہر کرے۔ جب ساری اُمیدیں ٹوٹ جاتی ہیں تو پھر خداوند تیاری کرتا ہے کہ آپ کو برکت دے۔ (آمین)

باب نمبر 6:

حرفِ یقین

گذشتہ کئی سالوں میں ایسے پُرعزم لوگوں سے ملا ہوں جو یسوع کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ اُن لوگوں کے پاس درست محرک ہے مگر یہ محرک ضروری نہیں کہ یسوع تک اُن کی رہنمائی کرے۔ وہ اُن لوگوں سے کچھ زیادہ مختلف نہیں تھے جو کہتے تھے کہ "کچھ کام ضرور کرو چاہے غلط ہی کرو"۔ اس طرح کا رویہ آپ کو پستی میں لے جاتا ہے۔ آپ اِس طرح معاملہ کو سلجھانے کے بجائے اُلجھا رہے ہیں۔ اِس دنیا میں جب آپ کو نہیں پتا کہ کیا کرنا چاہیے تو آپ کو کچھ بھی نہیں کرنا چاہیے۔ اب یہ انسانی جسم کے خلاف ہے کہ وہ کچھ نہ کرے۔ اگر آپ کو لگے کہ آپ کو یسوع کے لئے کچھ کرنا ہے تو پھر آپ جسمانی عمل کر رہے ہیں اور اِسی طرح روح میں رہتے ہوئے اگر آپ نہیں جانتے کہ کیا کرنا ہے تو پھر آپ کچھ بھی نہیں کریں گے۔ دیگر الفاظ میں "اگر آپ نہیں جانتے کہ کیا کرنا چاہیے آپ خداوند کے وقت کا انتظار کریں گے۔"

اس باب میں ہم دیکھیں گے کہ خداوند یسوع پر یقین کرنے کا کیا مطلب ہے اور پھر کس طرح یہ یقین ہمارے اعمال کی رہنمائی کرتا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ یسوع میں رہتے ہوئے سب کچھ اُس کی قوت سے ہو جائے گا۔ جب ہم ایک ایسی زندگی جیتے ہیں جو مکمل طور پر خداوند پر منحصر ہو تو پھر اُس پر ہر بات میں یقین کیجئے آپ کا جوا ملائم اور آپ کا بوجھ ہلکا ہو جائے گا۔ یوحنا 3 باب میں ایک شخص نُیکدیمس کو دیکھتے ہیں۔ نُیکدیمس یہودیوں کا رہنما تھا۔ اور وہ یسوع سے ملنے کو رات کے اندھیرے میں آیا۔ میں نے بہت سی وضاحتیں سنی ہیں کہ وہ دن کے وقت یسوع سے ملنے کیوں نہیں آیا۔ کچھ کہتے ہیں کہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ یسوع اُسے پہچان لے۔ کچھ کہتے ہیں کہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ یسوع کے اردگرد بہت ہجوم ہو جاتا تھا اور وہ یسوع سے بات نہیں کر سکتا

تھا۔ لیکن بائبل ہمیں نہیں بتاتی کہ نیکُدیمس رات کے وقت کیوں آیا تھا۔ بائبل کہتی ہے کہ نیکُدیمس فریسیوں کا آدمی تھا۔ اب اِس طرح وہ یہودیوں کا رہنما تھا۔ یوحنا 3 باب 10 آیت میں یسوع نے اشارہ کیا کہ وہ یہودیوں کا اُستاد ہے۔ یسوع کے مطابق نیکُدیمس کوئی زیادہ پرتاثیر اُستاد نہیں مانا جاتا تھا۔ یسوع نے اُس سے پوچھا بھی کہ کیا تو یہودیوں کا اُستاد ہو کر بھی کچھ نہیں سمجھتا؟ جب نیکُدیمس یسوع کے پاس آیا تو اُس نے کہا "اے ربی! ہم جانتے ہیں کہ تو خداوند کی طرف سے اُستاد بن کر آیا ہے۔ کیونکہ کوئی ایسے معجزات نہیں دکھا سکتا جب تک کہ خدا اُس کے ساتھ نہ ہو نیکُدیمس کو نہیں پتا تھا کہ یسوع کو کیا کہنا ہے یا کیا کہہ کر بلانا ہے۔ وہ صرف چاہتا ہے کہ یسوع کے بارے میں جان لے کہ وہ کس طرح یہ سب کام کر لیتا ہے۔ اُس کا طلب یہ نہیں تھا کہ یسوع ہی خدا ہے بلکہ یہ کہ وہ خُدا کے وسیلہ سے ہے اور خُدا اُس کے ساتھ ہے۔ یہاں اب کشمکش ہے کہ کیا یسوع وہی ہے جو خود کو یہواہ کہتا ہے یا پھر کوئی اور ہے۔ یسوع صرف اُستاد ہی نہیں تھا۔ بلکہ وہ ایک کامل خُدا اور انسان بھی تھا۔ جو کہ نیکُدیمس کے دل میں جھانک سکتا تھا اور اُس کی اصل ضرورت کو بھی جانتا تھا۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ میں سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو آسمان کی بادشاہی کو نہیں دیکھ سکتا۔ نیکُدیمس نہیں سمجھا کہ یسوع کیا کہنا چاہتا ہے اور اُس نے پوچھا کہ کیا آدمی چھوٹا ہو کر دوبارہ اپنی ماں کے رحم میں داخل ہو سکتا ہے؟ یسوع نے کہا میں سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی پانی اور روح سے جنم نہ لے وہ آسمان کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ یسوع نے اُسے واضح بتایا کہ جب تک کوئی نیا مخلوق نہ ہو آسمان کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ اب نیکُدیمس جیسے فریسی کے لئے وہ سب انتہائی پریشان کن بات ہے۔ اب آسمان کی بادشاہی اُس کے ہاتھوں سے چھوٹ رہی تھی۔ ساری عمر اُس نے شریعت کی پابندی کی اور اب اُسے بتایا گیا کہ وہ آسمان کی بادشاہی میں نہیں جا سکتا ہے۔ وہ صرف جانتا تھا کہ کوئی اپنی پیدائش پر قابو نہیں پا سکتا ہے۔

اب پانی اور روح سے پیدا ہونے کا کیا مطلب ہے؟ میں تو مرد ہوں اور میں نے کبھی بچے کو جنم نہیں دیا ہے۔ پھر بھی اپنی بیوی کے ساتھ تھا جب اُس نے میرے چار بچوں کو جنم دیا تھا۔ ہر بچے کی پیدائش سے پہلے میری بیوی کے پانی بہنے لگتا تھا۔ میرے خیال میں ہی قدرتی پیدائش پانی سے پیدائش ہے۔ نیکُدیمس قدرتی پیدائش کو تو سمجھ گیا لیکن وہ اسرائیلیوں میں ہوشیار تھا۔ یہودی دنیاوی طیان میں باقی دنیا سے بہت آگے تھے۔ وہ پرانے عہد نامہ بھیدوں کو بھی باقی دنیا سے پہلے ہی جانتے تھے۔

اب جو باتیں نیکُدیمس نہیں سمجھتا تھا وہ تھیں خداوند یسوع کے ذہن کی باتیں۔ یسوع نے اُسے صاف بتا دیا تھا کہ تمہاری روحانی پیدائش ہونا ضروری ہے۔ تب ہی آپ کی نئی پیدائش ہوتی ہے۔ تب ہی آپ کو ایک نیا دل، نیا دماغ اور نیا اندازِ فکر ملتا ہے۔ اب آپ نئے دل و دماغ سے چلتے ہیں کیونکہ وہ یسوع نے آپ کو دیا ہے۔ آپ اُس کی طرح سوچتے ہیں۔ یسوع نے نیکُدیمس کو بتایا کہ جب تک تمہاری نئی پیدائش نہ ہو تم نہ تو آسمان کی بادشاہی کو دیکھ سکتے ہو نہ اِس میں داخل ہو سکتے ہو، نہ ہی اِسے سمجھ سکتے ہو۔ اب اپنے گناہوں پر پچھتانا بھی ایک الگ سوچ ہے۔ نئی پیدائش کے بعد آپ گناہ نہیں کریں گے۔ کیونکہ اب آپ یسوع کی مانند ہیں اور آپ گناہ سے نفرت رکھیں گے اور گناہ آلودہ زندگی کو پسند نہیں کریں گے۔

آج میں افسوس سے کہتا ہوں کہ یہاں ایسے لوگ ہیں جن کا ذہن تو یسوع کا ہے مگر وہ جسم سے سوچتے ہیں وہ اس طرح سوچتے ہیں کہ جیسے یسوع اُن کے پاس ہے ہی نہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ جسم کے مطابق ہی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ وہ جسمانی نہیں ہیں لیکن پھر بھی وہ اِس طرح بولتے چالتے ہیں جیسے وہ آسمانی ہی ہیں۔ یہ کتنا تکلیف دہ ہے ایک ایماندار کی زندگی میں ہے۔

آیئے یوحنا 3 باب میں دیکھتے ہیں کہ یسوع نیکُدیمس سے کس طرح شراکت کرتا

ہے۔ یسوع نیکُدیمس سے ملنے کو گیا کہ اُس کو اپنے ساتھ شریک کر لے۔ یسوع نے اُسے بتایا یوحنا 3 باب 14 آیت کے مطابق ''کہ جیسے موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اونچے پر چڑھایا۔ اِسی طرح میں ضرور ہی اونچے پر چڑھایا جاؤں گا'' نیکُدیمس یہودیوں کا اُستاد ہونے کے باعث جانتا تھا کہ یہ گنتی 21 باب کا حوالہ ہے کہ جب جلانے والے سانپ اُن کے بچوں کو کاٹ رہے تھے تو پھر ایک سانپ کو اونچے پر چڑھایا گیا تاکہ جو کوئی اُس پر نظر کرے۔ (ایمان لائے) ہلاک نہ ہو ۔ پھر وہ لوگ شفایاب ہوئے اور بچ گئے۔ اگر وہ ایسا نہ کرتے تو سب کے سب وہیں مر جاتے۔ اب اِس سے اُن کے ایمان کا اندازہ ہوتا ہے جنہیں سانپ نے کاٹا تھا دیگر الفاظ میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر وہ ایمان نہ لاتے تو ہلاک ہو جاتے۔

یوحنا 15 میں لکھا ہے کہ ''جو کوئی ایمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زندگی پائے''

یہ کوئی چیز با عمل نہیں ہے بلکہ یہ لافانی زندگی ایک شخص ہے۔ یوحنا 3:16 میں یہی بات کہی گئی ہے اور پھر اس میں ہمیں لافانی زندگی ملنے کی وجہ بھی بتائی گئی ہے اور وہ ہے کہ اُس کی مرضی ہے کہ ہم ہلاک نہ ہوں بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائیں۔ اب یہ دونوں آیات کا مرکز ایک ہی ہے۔ آج لوگ یسوع کے علاوہ اور بہت سی چیزوں کا یقین کر لیتے ہیں۔ اعمال 12:4

ہمیں یہاں ضروری چند باتوں کا جائزہ لینا چاہیے۔ سب سے پہلے لافانی زندگی کیا ہے؟ یسوع ہمیں لافانی زندگی کی تعریف بتاتا ہے۔ اپنے رسولوں کے لئے دعا کرتے ہوئے یوحنا 3:17 میں یسوع نے کہا ''ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدای واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہے جانیں۔''

خود یسوع کے مطابق ابدی زندگی کا مطلب ہے باپ، بیٹے اور روح کو جاننا۔ اگر اِن تینوں سے واقفیت آپ کو ابدی زندگی میں لے کر جاتی ہے تو پھر ہم کیسے اِن سب کو جان سکتے ہیں۔ ہم صرف ان تینوں کو ایمان سے ہی جان سکتے ہیں۔ جب ہم یسوع پر ایمان لاتے ہیں تو

پھر ہمیں ابدی زندگی مل جاتی ہے ہم اُسے جانتے ہیں اور پھر اُسی کے نام سے جانے جاتے ہیں۔
آپ اپنی ہمت سے ایمان نہیں لاتے بلکہ یہ اُس کے فضل کے وسیلہ سے ہے۔ بائبل افسیوں 2 باب 8-9 آیت کہتی ہے ''کیوں تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں، بلکہ خدا کی بخشش ہے اور یہ نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔''

یہ غلط بیانی ہے کہ فضل یسوع کا اور ایمان انسان کی طرف سے ہے اور جب دونوں ملتے ہیں تو نجات وقوع میں آتی ہے۔ بائبل واضح طور پر باتی ہے کہ فضل اور ایمان اکھٹے چلتے ہیں اور یہ دونوں ہی خدا کی طرف سے تحفے میں ملتے ہیں یہ اعمال کا نتیجہ نہیں ہے جن پر فخر کر سکیں۔ آپ نے خدا کے فضل اور ایمان کو حاصل کرنے کے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔ یسوع نے یوحنا 1 باب 12 آیت میں کہا ہے

''لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی انہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔''

میں دیگر الفاظ میں کہتا ہوں کہ جب آپ یسوع پر بھروسہ رکھتے ہیں اور اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں تو آپ اُس کے فرزند بن جاتے ہیں۔ یسوع نے یوحنا 6 باب میں دو دفعہ کہا ہے کہ ''کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک کہ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ نہ لائے۔ میں پھر سے کہتا ہوں کہ ابدی زندگی اُن کے لئے تحفہ ہے جو اُس پر ایمان لاتے ہیں صرف ایمان، کچھ نہیں کرسکتا بلکہ خود ایمان بھی تحفہ ہے۔

یوحنا 3:17 کو جاری رکھتے ہوئے یسوع نے نیکُدیمس کو بتایا کہ خدا نے اپنے بیٹے کو اس لئے نہیں بھیجا کہ وہ دوسروں کی عدالت کرے بلکہ اس لئے بھیجا کہ اُس کے وسیلہ سے دنیا کو نجات دلائی جائے۔ اب وہ مزید کہتا ہے کہ وہ جو اُس پر ایمان لائے بچائے گئے ہیں اور جو

ایمان نہیں لاتے اُن کا حساب ہو چکا ہے۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس کا یقین نہیں کیا اور اُس کے نام کا اقرار نہیں کیا اور خدا باپ کے اکلوتے کا کیا نام ہے؟ خود یسوع نے اُسے بتایا کہ یہواہ ہی ہے ۔ یوحنا 8 باب 58 آیت میں یسوع نے کہا، اس سے پہلے کہ ابراہام ہوتا میں ہوں۔ یسوع نے ''میں ہوں'' کا دعویٰ کیا۔ یسوع نے وہ ''میں ہوں'' ہونے کا دعویٰ کیا ہے جو کہ موسیٰ کو جھاڑی میں ملا تھا کیونکہ وہی ہے جو تھا اور ہے۔ عبرانیوں 13 باب 8 آیت۔

''یسوع مسیح کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے''

جب آپ اُس پر ایمان لاتے ہیں تو پھر اُس کے نام کے وسیلہ سے آپ بچائے جاتے ہیں۔ یسوع پر ایمان لانے کی وجہ سے کوئی یسوع کو جانتا اور ابدی زندگی کو پاتا ہے۔ ایمان لانے کے وسیلہ سے سزا آپ سے اُٹھالی گئی ہے۔ یسوع پر ایمان ہی ایک شخص کو ابدی زندگی دلاتا ہے اور پھر آپ سزا سے بچ کر زندگی میں داخل ہوتے ہیں یوحنا 5 باب 24 آیت۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ اب آپ کا انصاف نہیں کیا جائے گا نہ باپ، نہ بیٹا، نہ روح اور نہ کوئی اور آپ کو سزا دینا چاہتا ہے۔ جب آپ یسوع پر بھروسہ رکھتے ہیں تو پھر آپ خود کو گنہگار سمجھتے ہیں۔ موت کے قابل لیکن اب یسوع نے آپ کو مقدس اور راستباز بنایا ہے۔ یقین رکھیں کہ وہ خود آپ کے بارے میں کیا کہتا ہے۔ اور پھر سزا دلانے کے بارے میں ایک اور سوچ یہ ہے کہ آپ ہرگز دوسروں کا انصاف نہ کریں اگر خود باپ اِس کام کو بیٹے کو سونپ دیتا ہے اور بیٹا بھی یہ کام نہیں کرتا صبر کرتا ہے تو پھر آپ کیوں ایک دوسرے کا فیصلہ کرتے ہیں؟ ہمارا کام صرف اتنا ہے کہ ہم دُعا کریں کہ بہت سے لوگ شخصی نجات دہندہ کے طور پر یسوع کو قبول کرلیں۔

میرا ماننا ہے کہ نیکُدیمس ایک ایماندار متلاشی تھا۔ وہاں اور بھی فریسی تھے جو یسوع سے ملنے آئے لیکن وہ لوگ دیانتدار نہیں تھے۔ یوحنا 6 باب میں ملتا ہے کہ اور بھی فریسی تھے جو یسوع کے کاموں کے بارے میں سوال کرتے تھے۔ اُنہوں نے فخر سے پوچھا کہ ہمیں ''کیا کرنا

چاہیے کہ ہم بھی خدا جیسے کام کرنے لگیں'' آج بھی بہت سے لوگ ایسا سوچتے ہیں اُنہوں نے جو عزم کر لیا ہے اور کچھ ہونا ہو خُدا کا کام تو پورا کر ہی لیں گے۔ اب سطحی طور پر ہر گز برا نہیں لگتا۔ لیکن حقیقت میں یہ دھوکا ہے خُدا کو وہ نہیں چاہیے جو ہمارے پاس ہے وہ اپنی ذات میں مکمل ہے۔

پھر خُدا کے کام کا کیا ہوگا؟ یعقوب کے خط کے مطابق ایمان خدا حقیقی کے کام کو جنم دیتا ہے۔ میں بتاتا ہوں کہ میں اِس بات سے اس طرح راضی نہیں ہوں۔ حقیقی ایمان ہمیشہ خدا کے کام کو پیدا کرے مگر یاد رکھئے میں نے پہلے بھی اسی باب میں کہا ہے کہ بہت سے لوگ بس کچھ نہ کچھ کرنا چاہتے ہیں چاہے وہ غلط ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ بالکل اِسی طرح ہے جیسے لوگ اپنے آپ کو مصروف رکھنے میں ہی خدا کا کام سمجھتے ہیں۔ مصروف مسیحی ضروری نہیں کہ وفادار بھی ہو۔ لوگ ایک مصروف اور وفادار آدمی کو برابر سمجھتے ہیں۔ یہ ضروری نہیں ہے۔ مصروفیت وفاداری کے برابر نہیں ہے۔ کبھی کبھی مصروفیت یسوع پر ایمان کے متبادل ہے۔ لیکن بائبل کہتی ہے کہ جو چیز ایمان کے بغیر ہے یا جو کام ایمان سے خالی ہیں وہ گناہ ہیں۔ پھر اگر لوگ اپنی قوت سے مصروف سے ہیں اور خداوند یسوع پر ایمان لانے سے نہیں تو یہ گناہ ہے۔ یوحنا 6 باب 29 آیت میں یسوع نے جواب دے کر اُن سے کہا۔

''میرے بھیجنے والے کی مرضی یہ ہے کہ جس نے مجھے بھیجا ہے اُس پر ایمان لاؤ۔''

ابدی زندگی اور خداوند کا کام دونوں ہی اُس پر ایمان لانے سے ہیں۔ لوگ کیوں سوچتے ہیں کہ وہ فضل کے وسیلہ سے ایمان سے بچائے گئے ہیں اور پھر وہ خدمت کرنے کی اپنی کوششوں میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ آپ نجات یافتہ ہونے کے بعد اپنی کوشش سے خداوند کو خوش نہیں کر سکتے ہیں۔ یہ اُس پر اعتماد ہے کہ آپ اُس کی زندگی جی رہے ہیں جب آپ نجات پاتے ہیں تو وہ خود ہی شادمان ہو جاتا ہے۔

اب میں ایسی بات کہوں گا جس سے آپ کو حیرت ہوگی۔ جب آپ خدا پر اُس کے کام کے لئے بھروسہ کرتے ہیں تو بہت سے لوگ آپ سے ناراض ہو جائیں گے۔ بائبل کہتی ہے کہ یسوع منصف بن کر نہیں بلکہ نجات دہندہ بن کر آیا ہے۔ بہت سے مسیحی آج جسم میں زندہ ہیں اور اپنی ہی لیاقت سے کام کر رہے ہیں اور بعض لوگ تو ایسے کام کرتے ہیں جو خود یسوع نے بھی نہیں کئے ہوں گے۔ وہ دوسروں کا انصاف کرنے لگ جاتے ہیں یہ سوچ کر کہ وہ خدا کا کام کر رہے ہیں۔ یاد رکھیں کہ خُدا کا کام یہ ہے کہ اُس پر بھروسہ رکھیں جس کو خود خُدا نے بھیجا ہے۔ جو بھی یسوع کہتا ہے آپ اُس پر بھروسہ رکھیں۔ وہ خود اپنی مرضی کو آپ پر ظاہر کرے گا۔

جب ہمارے ہاں پہلی اولاد کی اُمید ہوئی تو ہم نے سمینیری کی ابتداء کی اور ہم نے صرف 540 ڈالرز میں شروع کیا۔ ہم نے اپنے نئے گھر کے بل اور دیگر واجبات ادا کئے تو پھر میرے پاس صرف دو ڈالر بچ گئے۔ میرے پاسبان نے جب میں سیمنیری کے لئے نکلا تو اُس نے مجھ سے کہا کہ وہ مجھے ایک روزگار مہیا کرنے والی بیوی کے بوجھ اُٹھانا ہوگا۔ اُس کا مطلب تھا کہ مجھے سمجھنا ہوگا کہ میرے بچوں کو کوئی اور پالے گا۔ کیونکہ منسٹری سے پیدا گھر اور اخراجات پورے نہیں ہو پائے تو میری بیوی کو کچھ اور کام کرنا پڑے گا۔ بہت سے سیمینری والوں کی بیویاں باہر نوکری کرتی ہیں۔ میرا مطلب کسی کے بارے میں انصاف کرنا نہیں ہے لیکن مجھے خدا سمجھا رہا تھا اور پھر فیصلہ یہ ہوا کہ (Jonni) جونی گھر پر رہ کر بچوں کی پرورش کرے گی۔

جونی اور میں مکمل مطمئن تھے اور ہمارا ایمان تھا کہ خدا ہی ہماری ہر ضرورت کے لئے مہیا کرے گا۔ ہمارے پہلے اتوار کے دن نئے گرجا گھر میں ایک نئی کلیسیا کے ساتھ ہم ممفر میں (Baptist) بپٹسٹ چرچ میں عبادت کرنے گئے تو وہاں (Faith offering) ایمان کا ہدیہ اُٹھایا جاتا تھا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اُس کلیسیا کو کسی چیز کے لئے کافی رقم درکار تھی۔ یہ اُس کلیسیا کی سالانہ رسم تھی۔ پھر ہم نے بھی دعا میں خدا سے پوچھا کہ ہمیں کتنا حصہ دینا ہے تو جواب

ملا کہ پچاس ڈالرز اب یاد رکھئے کہ ہمارے پاس صرف دو ڈالر بچے تھے پھر بھی ہم نے عزم کیا اگر خداوند ہمیں پچاس ڈالر دے گا تو ہم ضرور ہی خداوند کا حصہ پہلے دیں گے۔

اگلے ہی دن پیر، کو ہمیں ایک چیک ارسال ہوا اور اُس پر پچاس ڈالرز ہی درج تھے۔ اب یہ پیسے کے حوالے سے میری زندگی کا پہلا معجزہ تھا اب ہم نے دعا کی اور جواب کے مطابق ہمیں دینے کے لئے پیسے بھی مل گئے۔ اب اُس رات میں نے اپنے دل میں شک رکھا اور خدا کو کہا کہ دیکھ تو میرے حالات جانتا ہے۔ اگر میں دو ڈالرز کے حساب سے دیکھوں تو خداوند میں تیرے ساتھ پچاس ڈالرز بھی بانٹنا چاہتا ہوں۔ پھر میں نے دعا کی اور لیٹ گیا اور خداوند سے وعدہ کیا کہ اگر کوئی چیز مجھے اس طرح سے ستائے گی تو میں اُسے تیری راہ میں دے دوں گا۔ اور پھر میں نے اگلے اتوار کا انتظار نہیں کیا بلکہ وہ پیسے جا کر کلیسیا میں جمع کروا دیا۔ پھر اُس دن دوپہر میں جب میں گھر واپس آیا تو میں نے دیکھا کہ میرے پاس سو ڈالر (100) کا چیک آیا ہوا تھا۔ یہ پچاس ڈالر والے چیک سے پیشتر ہی بھیجا گیا لیکن مجھے ملا اب تھا۔ اُس چیک پر لکھا گیا تھا کہ اگر آپ کو ان پیسوں کی ضرورت نہ ہو تو اُن کو کسی کو دے دیں۔ اب میں نے یہ پیسے تو ہرگز نہ دیئے کیونکہ اِن کی ضرورت تھی۔ لیکن مجھے خداوند کا طریقہ بہت پسند آیا میں دو ڈالرز کے حساب سے 25 ڈالر رکھنا چاہتا تھا مگر خداوند نے اُنہیں دوگنا بڑھا کر مجھے دیا یعنی میں 50 کا آدھا چاہا مگر خداوند نے مجھے 50 کا دوگنا دیا 100 ڈالرز۔

پھر اپنے سیمینری کے سالوں میں میں نے کام کی تبلیغ کی، مسیحی موسیقی کی محفلیں بھی تھیں مگر سب سے زیادہ میں نے خداوند کی ہی رسد پر بھروسہ کیا اور پھر اُس دوران میں ہمارے تین بچے پیدا ہوئے اور ہمیں کوئی میٹرنٹی انشورنس نہ ملی بلکہ ہم ایک کرائے کے گھر میں رہنے اور ہمارے تمام بل بھی ادا کرنے تھے۔ آپ کہیں گے کہ سب لوگ اِسی طرح رہتے ہیں۔ اس دوران میں، میں نے بہت سے معجزات کو دیکھا جو خداوند نے ہمارے خاندان میں کئے اور میری

بیوی نے کبھی گھر سے باہر کام نہیں کیا تھا۔ خدا نے یہ ضرور بتایا تھا کہ ہمیں ہر ڈالر پر 20% دینا تھا جو ہمارے گھر میں آتا ہے۔ میرا خدا وفادار ہے۔ اُس کی وفاداری کے سبب سے میں اُس پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ ہم آج بھی اُسی اعتماد میں زندہ ہیں۔ کئی لوگ میری بیوی کے گھر سے باہر کام نہ کرنے پر تنقید بھی کرتے تھے۔ بجائے اِس کے کہ خداوند کی مہیا کرنے کی قدرت اور کمال کو دیکھتے اور لطف اندوز ہوتے۔ اُنہوں نے ہمارا انصاف کرنا شروع کر دیا۔ آپ ایسا مت کریں خدا جانتا ہے کہ اُسے کیا کرنا ہے۔

سیمینری میں رہتے ہوئے مجھے موقع ملا کہ میں پریکٹیکل مشین پروگرام کی سربراہی کروں۔ یہ میری زندگی کا سب سے عظیم وقت تھا۔ جب میں نوجوانوں کو سکھایا کرتا تھا کہ کس طرح اپنی روزمرہ کی زندگی میں اپنے ایمان اور خدا پر بھروسہ میں دوسروں کو شریک کرنا چاہیے۔ میں نے دیکھا کہ بہت سے لوگ بیدار ہوئے اور اُنہوں نے مسیح سے ایک شخصی نجات دہندہ کے طور پر رشتہ جوڑ لیا تھا۔ میں وہ نتیجہ دیکھ رہا تھا جو میں کرنا چاہتا تھا خُدا نے میری دلی خواہش کو پورا کر دیا۔ میں خداوند پر یقین کرتے ہوئے اُس کے کام کو پورا کر رہا تھا۔

میں نے آپ کو بتا دیا ہے کہ کس طرح خُدا پر ایمان رکھتے ہیں ہم ابدی زندگی اور اُس کے کام میں شریک ہو سکتے ہیں۔ اب میں آپ کو بتاتا ہوں کہ کس طرح خداوند پر بھروسہ رکھ کر آپ اس کے جلال کو بھی دیکھ سکتے ہیں۔ یوحنا 11 باب میں آپ نے دیکھا ہے کہ مریم اور مرتھا نے یسوع سے رابطہ کیا اور بتایا کہ لعزر (اُن کا بھائی) مرنے کے قریب ہے مگر آپ جانتے ہیں کہ یسوع نے تین دن تک انتظار کیا تاکہ اُس کی موت کا پختہ ثبوت مل جائے۔ مریم اور مرتھا اپنے بھائی کے غم میں نڈھال تھیں اور کہنے لگیں کہ اگر تو یہاں ہوتا تو ہمارا بھائی نہ مرتا۔ یسوع نے اُن سے کہا کہ قبر پر سے پتھر ہٹا دو جہاں وہ دفن کیا گیا تھا۔ مرتھا نے اُس سے کہا کہ اب تو وہ چار دن کا مردہ ہے وہاں سے بدبو آتی ہوگی۔ اُس نے ایمان نہیں رکھا کہ یسوع لعزر کو جلا سکتا ہے۔

یوحنا 11:40 میں یسوع نے اُس سے کہا کہ ”کیا میں نے تم سے نہیں کہا کہ اگر تم ایمان لاؤ تو اُس کے جلال کو دیکھو گے۔“

کیا آپ نے سمجھا کہ یسوع کا کیا مطلب ہے؟ آج لوگ کہتے ہیں کہ وہ خداوند کے جلال کے طالب ہیں مگر سمجھتے نہیں کہ آپ جہاں بھی ہیں صرف آپ کے ایمان کے وسیلہ سے آپ خداوند کے جلال کو دیکھ سکتے ہیں۔ شاہد آپ کے ایمان کی کمی آپ کو اُس کے جلال کو مکمل دیکھنے سے روکتی ہے۔

نجات یافتہ ہونے کی شرط یہ ہے کہ آپ راستباز ہوں۔ اُتنا ہی راستباز جتنا کہ خود یسوع ہے۔ آپ کہیں گے کہ یہ ناممکن ہے۔ آپ درست ہیں یہ ناممکن ہے کہ آپ جسم میں اُس کے راستبازی کے درجہ تک پہنچ جائیں۔ مجھے ڈر ہے کہ کچھ تو مسیح میں اپنی حیثیت کو سمجھیں گے ہی نہیں اور جو باقی ہے وہ شاید راستبازی کو جانتے ہوئے بھی نہیں جانتے کہ اُنہیں کونسا راستہ اختیار کرنا ہے۔ بائبل بتاتی ہے کہ ہم کس طرح راستبازی کا تحفہ قبول کرتے ہیں۔ رومیوں 10 باب 10 آیت میں لکھا ہے ”کیونکہ راستبازی کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اقرار منہ سے ہوتا ہے“

آپ کے راستے آپ کے دل میں ایمان لانے سے ہے۔ آپ خدا پر بھروسہ اپنے پرانے دل سے نہیں کر سکتے ہیں۔ وہ آپ کو ایک نیا دل دیتا ہے۔ کوئی سا بھی دل نہیں صرف ایک نیا دل۔ اب آپ اِس نئے دل سے بھروسہ کرتے اور پھر آخرکار آپ کو راستبازی مل ہی جاتی ہے یہ صرف اُس کا فضل ہی ہے کہ آپ اُس کی راستبازی کو جان جاتے ہیں۔ اب اِس میں آپ کی کوئی خوبی نہیں یہ خداوند کا ہی منصوبہ تھا۔ ازل سے وہ چاہتا تھا کہ اپنی راستبازی اُن کو دے جو اپنے دل میں اُس کا اقرار کرتے ہیں۔

تھوڑے عرصہ پہلے میں ایک کرسچین فیلوشپ کی ہفتہ وار میٹنگ میں بات کر رہا تھا

وہاں پر کوچز اور اُن کی بیگمات ہیں اور وہاں پر بورڈ ممبران بھی تھے پھر وہاں کلام سننے کے بعد ایک عورت نے مجھے ای میل بھیجی۔ اُس نے کہا کہ میں نے کتنے ہی سال اِس سوچ میں گذار دیئے کہ میں نجات یافتہ ہوں اور شاید چنی ہوئی بھی ہوں۔ اور ہمیشہ خود کو بہتر بنانے کے لئے میں نے جدوجہد کی۔ ایک تھکانے والا اور حوصلہ شکنی کرنے کا عمل تھا کہ آپ خود کو ایک اچھے پہلو سے دیکھنے کے بعد اچانک سوچنے یا محسوس کرنے لگیں کہ آپ ہرگز یسوع جیسے نہیں ہیں۔ یہ پھر وہی بات ہے کہ خداوند نے آپ کو نہیں جانا جی ہاں یہ درست ہے۔ آپ کو لگتا ہے کہ شاید آپ کو دوبارہ صاف ہونے اور دھونے کی ضرورت ہے۔ بہرحال خدا کا شکر ہے کہ شاید آپ کو دوبارہ صاف ہونے اور دھونے کی ضرورت ہے۔ بہرحال خدا کا شکر ہے کہ میں تو بہت ہلکا محسوس کرتا ہوں میرے اندر رہائی کا احساس ہے اور میرا کام صرف اتنا ہے کہ میں ایمان رکھوں۔

یہ ردعمل مشترک نہیں ہے۔ جب لوگ یہ جان لیتے ہیں کہ وہ کون ہیں اور بس وہ اُن سے صرف اتنا ہی چاہتا ہے کہ آپ اُس پر بھروسہ رکھیں وہ صرف میرا سرچشمہ نہیں بلکہ وہی میری زندگی ہے۔ جب لوگ اِس سچائی کو سمجھ جاتے ہیں تو پھر وہ آزاد ہو جائیں گے۔ وہ پُرسکون زندگی جئیں گے کیونکہ وہ خداوند میں ایک ہیں۔ کیا آپ خداوند میں ایسی زندگی جی رہے ہیں؟ آپ کو صرف ہر بات میں خداوند پر بھروسہ کرنا ہے۔ دوبارہ پھر میں کہوں گا کہ آپ اُس پر بھروسہ رکھیں ہر چھوٹی بڑی بات کے لئے وہ خود ہی آپ کو راستہ دکھائے گا۔

باب نمبر 7:

خُدا کی مرضی کو کس طرح جانیں

بہت سالوں تک میں نے سکھایا اور مانا بھی کہ خُدا کی مرضی آپ کو تلاش کرنا پڑتی ہے۔ مجھے لگتا تھا کہ یہ صرف میرا کام ہے مجھے لگتا تھا کہ یہ کوئی خفیہ چیز ہے اگر میں انتہائی فرمانبردار ہوں گا تو پھر ہی یہ بھید مجھ پر ظاہر ہوگا۔ اگر ایسا ہی رہے تو پھر آپ شکست خوردہ محسوس کرتے ہیں۔ میں افسوس سے کہتا ہوں کہ بہت سے مسیحی ہیں جو خود کو اس گروپ کا حصہ سمجھتے ہیں۔ جنہیں لگتا ہے کہ وہ خداوند کی مرضی کو نہیں پا سکتے ہیں۔

میں نے گزشتہ 32 سالوں میں بہت سے ملکوں میں اور امریکہ کے اندر بھی سفر کیا ہے میں نے بہت سے بھرپور مسیحیوں کو دیکھا ہے بہت سے لوگ سوچتے ہیں کہ اُنھوں نے خُدا کی اصل مرضی کو نظر انداز کر دیا اور اب وہ بس گزارا ہی کر رہے ہیں۔ انہیں لگتا ہے کہ اُس کی مرضی کو پورا نہ کر کے انہوں نے خُداوند کو روک دیا ہے خُدا کے بارے میں یہ سوچ غلط ہے۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ خداوند کیا ہے۔ سب سے پہلے وہ لافانی ہے۔ اُس کا کوئی شروع اور آخر نہیں ہے اور وہ ازل سے ابد تک رہے گا۔ ہماری طرح وہ وقت سے بندھا ہوا نہیں ہے۔ خُدا نے کائنات تخلیق کی اور وہ بھی صرف چھ دن میں اور ساتویں دن اُس نے آرام کیا۔ خُدا تین شخصیات میں زندہ ہے۔ خدا باپ، خدا بیٹا، خدا روح اُلقدس اور پھر خُدا نے ساری کائنات اور زمین اور جو کچھ بھی اِس کے اندر ہے بنانے کے بعد انسان کو بنایا۔ آدم

جب آدم نے نافرمانی کی تو گناہ دنیا میں آ گیا، اب اِس نافرمانی کے نتیجہ میں خدا اور انسان ایک دوسرے سے جدا ہو گئے۔ آدم نے نافرمانی کو چن لیا یا کہہ لیں کہ اُس نے خُدا پر بھروسہ نہیں کیا۔ اور اُس کی بے اعتقادی کے وسیلہ سے خدا خود آدم سے الگ ہو گیا۔

اب اِس جدائی کے نتیجہ میں آدم کی روحانی موت ہوگئی۔ کیونکہ خُدا نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ جس دن تو نے اِس درخت کا پھل کھایا تو مرا، لفظ موت کا مطلب ہے۔ جدائی جواب آدم کے لئے تھی کیونکہ وہ خُدا سے الگ ہو گیا اب وہ مرنے نہیں جا رہا تھا بلکہ مر چکا تھا (روحانی موت) اب اِس روحانی علیحدگی کو ختم کرنے کے لئے اُس نے اپنے اکلوتے بیٹے کو بھیجا جو کہ آدم بن کر یسوع کی شخصیت کے وسیلہ سے دنیا میں آیا۔ تا کہ وہ ایک کامل زندگی جیئے اور پھر گنہگار کی موت مرجائے تا کہ وہ تمام نسلِ انسانی کو مول دے کر خرید لے۔ جب کوئی فرد ایمان لا کر یسوع کو قبول کرتا ہے تو وہ زندگی کا تحفہ آپ کو بھی دیتا ہے اور آپ اُس کے بیٹے اور بیٹیاں بن جاتے ہیں۔ کوئی بھی انسان خُدا کو اپنی قوت سے قبول نہیں کرتا۔ اس میں ایمان کی ضرورت پڑتی ہے۔ کلام کہتا ہے ایمان خُدا کا تحفہ ہے۔ آپ اس بات پر فخر نہیں کر سکتے جس میں میں نے کچھ کیا ہی نہیں۔ آپ اُس کی حمد کرتے ہیں۔ کیونکہ اُس نے آپ کے لئے کچھ کیا ہے۔

یسوع نے یوحنا 6 باب 44 آیت ”کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ نہ لے“

یوحنا 6 باب 65 آیت ”میں وہ دوبارہ کہتا ہے پھر اسی لئے میں نے تم سے کہا تھا کہ میرے پاس کوئی نہیں آ سکتا جب تک باپ کی طرف سے اُسے یہ توفیق نہ دی جائے“

کیا آپ جانتے ہیں کہ اُس کے کہنے کا کیا مطلب ہے؟ آپ کی نجات مکمل طور پر اُس کی طرف ہے۔ سب کچھ وہی ہے وہ آپ کی طرف سے نہیں ہے۔ باپ، پاک روح اور مکاشفہ کے وسیلہ یسوع نے آپ کو سمجھا دیا ہے۔ اُس نے آپ پر ظاہر کیا ہے کہ آپ اُس پر بھروسہ رکھیں اور اُسے قبول کریں تا کہ ابدی زندگی حاصل کر لیں۔ تمام مسیحیوں کو یہ بیان سمجھنا چاہیے۔ اگر مسیحی مان جائیں کہ خداوند نے اُن پر خود کو ظاہر کر کے اُنہیں ابدی زندگی دی ہے تو پھر وہ یہ کیوں نہیں مانتے کہ وہ اپنی مرضی بھی اُن پر ظاہر کرے گا۔

خُدا کی مرضی کیا ہے؟

خُدا کی مرضی ہے کہ ہم اُسے جان لیں۔ متحدہ ریاستوں میں لوگ اپنے کام پر فخر کرتے ہیں۔ لوگ مانتے ہیں کہ آپ کی کامیابی کا سہرا کام کی تکمیل میں ہے۔ وہ خُدا کی مرضی کے بارے میں بھی یہی سوچتے ہیں وہ سوچتے ہیں کہ خُدا کی مرضی اس طرح ملتی ہے کہ آپ کیا کرتے ہیں وہ یہ نہیں دیکھتے کہ آپ کیا ہیں؟ یہ بہت بڑی مصیبت ہے۔

دنیا میں لوگ بہتر سے بہتر کی تلاش میں رہتے ہیں۔ لوگ بہتر گھر، نوکری اور گاڑی چاہتے ہیں۔ اور یہاں تک کہ بہتر سے بہتر شوہر یا بیوی کی بھی تلاش کرتے ہیں وہ مستقل طور پر موقع کی تلاش میں رہتے ہیں۔ میں نے کہاوت سنی ہے کہ ''زندگی میں موقع صرف ایک بار ملتا ہے'' وہ اِس موقع کو ضائع نہیں کرتے۔ اب آپ کے کان اتنے مشتاق ہونے چاہیے کہ وہ اِس موقع کی دستک کو سن سکیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ بہت سے لوگ کلیسیاؤں میں بھی اسی طرح چلتے ہیں۔ اُنہوں نے خُدا کی مرضی کو تلاش کرنے کی چیز بنالیا ہے جبکہ وہ خود اپنی مرضی کو ظاہر کرتا ہے۔ خُدا ایک شفیق باپ ہے۔ ایک شفیق باپ کی حیثیت سے وہ ہم پر اُسی چیز کو ظاہر کرتا ہے جو ہمارے لئے اچھی ہے۔ وہ ایسا کرتا ہے کیونکہ اُسے ہمیں بابرکت بنا کر خوشی ملتی ہے۔

میں ایک باپ ہوں اور دادا بھی ہوں۔ ایک باپ کی حیثیت سے میں اپنی مرضی کو اپنے بچوں پر ظاہر کرتا ہوں۔ میرے بچے صبح اُٹھ کر یہ نہیں کہتے کہ آج مجھے اپنے باپ کی مرضی کو ڈھونڈنا ہے۔ میرے بچے صبح جلدی سے اُٹھ کر ناشتے کی میز پر آتے ہیں۔ اُنہیں اپنے زمینی باپ پر اعتماد ہے کہ وہ اُن کے لئے مہیا کرے گا۔ آج اور ہمیشہ کرتا رہے گا۔ وہ میرے بچے تھے اور مجھ سے پیار کرتے ہیں۔ اُن کے رشتے کی بنیاد اِس بات پر نہیں ہے کہ وہ میرے لئے کیا کرتے ہیں اُن کے رشتے کی بنیاد یہ ہے کہ وہ میری اولاد ہے اور مجھے کچھ بھی نہیں چاہیے۔ کیونکہ وہ میرے بچے ہیں۔ اس لئے میں نے اپنی مرضی کو اُن پر ظاہر کیا۔ میری مرضی پر اُنہوں

نے کبھی کوئی شک یا خوف جانچنے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں یقیناً خُدا سے اچھا باپ نہیں ہوں۔

خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُسے جان لیں اور ہماری کیا حیثیت ہے اور اِس حقیقت پر بھی بھروسہ رکھیں کہ خُدا ہم سے محبت رکھتا ہے۔ جب ہم اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں تو وہ ہمیں اپنا ذہن بھی دیتا ہے۔ یہواہ نے عبرانیوں 8 باب اور 10 باب میں بتایا ہے کہ اُس نے اپنے قوانین کو ہمارے دل و دماغ پر نقش کر دیا۔ اُس نے یہی بات یرمیاہ 31 باب میں بتایا ہے۔ آپ خُدا کا دل، اُس کا ذہن اور اُس کی نئی فطرت ہمیں مل گئی ہے اور یہ نئی فطرت خود یسوع کی ہے۔ ہماری پرانی فطرت اُس کے ساتھ صلیب پر مرگئی دفن ہوئی اور ہم اُس کی نئی انسانیت کو لے کر جی اُٹھے ہیں۔ تاکہ نئی زندگی میں چل سکیں کوئی بھی زندگی نہیں بلکہ صرف اُس کی زندگی میں اُس نے اپنی زندگی کو ہماری نئی زندگی سے بدل دیا ہے۔ ہماری زندگی تبدیل نہیں ہوئی بلکہ ہمیں متبادل زندگی ملی ہے۔ کلیسیوں 3 باب 4 آیت کے مطابق یسوع ہی میری زندگی ہے۔

تو پھر آپ خُدا کی مرضی کو کس طرح جانیں گے؟ یہ ایک اچھا سوال ہے یہ وہ سوال ہے جو سب نے پوچھا ہے ہمیں شروع ہی میں جاننا چاہیے کہ خُدا کی مرضی کو جاننا ہمارے اعمال پر نہیں ہے۔ بلکہ یہ اُس کے بارے میں ہے جس کو ہم جانتے ہیں۔ آپ خُدا کے بچے ہیں آپ پاک ہیں اور مُقدس ہیں۔ اور آپ کے پاس یسوع کا ذہن ہے۔ کیونکہ آپ کے پاس اُس کا ذہن ہے اس لئے آپ اُس کی طرح سوچتے ہیں۔

میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ ''آپ کے دل کی خواہش کیا ہے'' بائبل بتاتی ہے کہ زبور 37:3-4 آیت میں لکھا ہے کہ خداوند پر توکل کر اور نیکی کر ملک میں آباد رہ اور اُس کی وفاداری سے پرورش پا، خداوند میں مسرور رہ اور وہ تیرے دل کی مرادیں پوری کرے گا۔''

یہ آیات ہماری زندگی میں پسندیدہ ہیں۔ بھروسہ، یقین کا مترادف لفظ ہے جب آپ کسی پر بھروسہ کرتے ہیں تو پھر اُس کی بات پر یقین بھی کرتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ

یسوع کہتا ہے کہ آپ اُس میں ہیں۔ آپ بھی مانتے ہیں کہ آپ کے پاس یسوع کا دل، دماغ اور فطرت ہے۔ یہ سب کہتے ہیں کہ اچھے کام کرو۔

یسوع کہتا ہے کہ صرف خُداوند ہی بھلا ہے۔ عبرانیوں 11 باب 6 آیت میں لکھا ہے ''بغیر ایمان کے اُس کو پسند آنا ناممکن ہے۔'' صرف جو اچھا کام ہم کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہم اُس پر بھروسہ رکھیں۔ یسوع پر ایمان رکھنے سے اُسے خوشی ملی ہے۔

تیسری آیت میں بھی یہی کہتا ہے کہ ہمیں ایمان کو کاشت کرنے کی ضرورت ہے جبکہ ہمارا دل ایک زمین ہے۔ یسوع چاہتا ہے کہ ہم روزمرہ کی زندگی میں اُس پر یقین رکھیں۔ جب آپ چھوٹی چھوٹی باتوں میں خدا پر بھروسہ رکھنے لگیں گے۔ یہ ہے ایمان کو کاشت کرنا۔ یاد رکھیں کہ خداوند کے سامنے کوئی بھی چیز بڑی نہیں ہے۔

چوتھی آیت میں لفظ خوشی استعمال ہوا ہے یا پھر خوش رہنا اور خوشی منانا۔ اس کا مطلب صاف ہے کہ آپ خداوند میں خوش رہیں۔ خوشی کا لفظ نزاکت یا نرمی سے نکلا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ گیت ''میں یسوع میں خوش ہوں یہیں سے نکلا ہے میری خوشی مجھے خُدا میں ملتی ہے۔ جب میں دیکھتا ہوں کہ یسوع مجھ میں اور میں اُس میں ہوں تو پھر میں شادمان ہو جاتا ہوں تو پھر وہ آپ کو آپ کے دل کی خوشی دیتا ہے۔ خداوند خود اپنی خواہشات کو آپ کی خواہشات کے وسیلہ سے پورا کرے گا۔ میں پھر کہوں گا کہ اُس پر بھروسہ رکھیں اور جو آپ چاہیں کر سکتے ہیں۔

آج کی کلیسیا میں مجھے افسوس ہے کہ لوگ ایسے بہت سے کاموں میں مہارتیں دکھا رہے ہیں جن کے لئے اُنہیں بلایا ہی نہیں گیا۔ اب اس کے نتیجہ میں لوگ تھک جاتے ہیں اور پھر وہ خود کو ناکام سمجھتے ہیں اور پھر وہ اُس کام کو چھوڑنا چاہتے ہیں۔ کیسا لگے گا اگر یہ کہا جائے کہ ''اگر آپ بچوں سے پیار کرتے ہیں تو پھر آپ نرسری یا پرائمری اسکول میں کام کریں؟'' یا پھر آپ دوسروں کی خدمت کرنے کے لئے گھاس کاٹیں اور عمارت کو صاف کریں۔ کیا آپ آگے

آئیں گے؟ اب جن لوگوں میں شدید خواہش ہوگی اور وہ بہترین اُستاد ہوں گے اُٹھ کر آگے آجائیں۔ اب میں کہوں اگر کہ جن لوگوں کو بشارت دینے کا تحفہ ملا ہے وہ آگے آئیں اور میرے ساتھ چلیں'' آپ کہیں گے کہ ''پاسٹر کیا آپ کا دماغ درست ہے؟'' خیر میں آپ کو جواب دوں گا ''نہیں ایسا نہیں ہے کہ میں پاگل ہوں'' میرا ماننا ہے کہ جب لوگوں کو وہ کام کرنے کو کہا جائے جن کو کرنے میں اُن کی خواہش ہے تو وہ خوشی سے کریں گے۔ پھر وہ نہ تو نکالے جائیں نہ ہی ناکام ہوں گے اور نہ ہی خود کام کو ادھورا چھوڑ کر جائیں گے۔ یہ اُن کے لئے کسی کی خدمت نہیں بلکہ اُن کے دل کی خواہش ہوگا۔ کیا ہی شادمانی ہے کہ آپ کی منسٹری ہی آپ کی خواہش ہے۔ کچھ لوگ کہیں گے کہ یہ تو خوابوں کی دنیا میں ہی ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کو کلیسیا میں یہ ہوتا ہوا نظر نہیں آتا تو اُس کی وجہ یہ ہے کہ آپ یہ مانتے نہیں ہیں کہ آپ کی مدد کی خُدا کو ضرورت نہیں ہے۔ وہ نہیں مانتے کہ خُدا اہم سب سے الگ ہے۔ خُدا نے اپنے کلام میں ہمیں بتایا ہے کہ جب ہم اُس پر بھروسہ کرتے ہیں تو پھر وہ اپنی مرضی کو ہم پر ظاہر کر کے شادمان ہوتا ہے۔ ہمیں اُس کی آواز کو سننا چاہیے جب وہ ہم سے بات کرے وہی آواز جو ایلیاہ نے سنی جب اُس نے بعل کے 450 پجاریوں کو مار ڈالا اور پھر وہ ایزبل، ایک عورت سے بھاگنے لگا۔ وہ آج بھی دھیمی آواز میں آپ سے بات کرتا ہے مگر آپ اُسے اُس وقت سن سکیں گے جب آپ اُس پر ایمان لا کر اُس کا یقین کریں گے۔

ایک اور بات بھی ہے جو میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔ خُدا کی مرضی کو جاننے کے لئے وہ یہ ہے کہ آپ پُرسکون رہیں۔ کیا پُرسکون رہیں؟ جی ہاں میرا یہی مطلب ہے۔ بالکل آرام دہ راحت میں رہیں ادھر اُدھر مت بھاگیں۔ آپ دیکھیں کہ خُدا کے لئے یہ سب کچھ بھی نہیں ہے اُس نے دنیا بنائی اور سجائی آپ کو اپنا زندگی کا دم دیا اور آپ کو مقدس اور پاکیزہ بنایا لیکن اُس کے نزدیک کچھ بھی نہیں ہے۔

اُسے جاننے کے لئے اپنی خواہش کو بڑھائیں۔ جان لیں کہ آپ کون ہیں اور وہ آپ سے پیار کرتا ہے۔اور آپ کواُسے خوش کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ وہ پہلے ہی آپ سے بہت خوش ہے۔آپ کیا کرنا چاہتے ہیں۔آپ کا نظریہ بدل جائے گا جب آپ یسوع میں اپنی شخصیت کو جان لیں گے۔

ایک آخری بات، ہرگز پریشان نہ ہوں کہ آپ نے خُدا کی مرضی کو کھودیا ہے۔آپ ہرگز اُسے نظر انداز نہیں کرسکتے اگر آپ چاہیں بھی تو اگر آپ اُس کی مرضی کو چھوڑ سکتے تو پھر آپ خُدا سے بڑے ہوجائیں گے۔لیکن ایسا نہیں ہے آپ ہرگز خُدا سے بڑے نہیں ہوسکتے وہ نہ صرف آپ سے بڑا ہے بلکہ وہ آپ کی فکر کرتا ہے۔اور وہ آپ کو آپ کی ذات کے آخری وسیلہ تک لاتا ہے تاکہ آپ کی خودی ختم ہوجائے اور آپ اُس پر بھروسہ رکھیں۔ جب آپ ایسے حالات سے دوچار ہوں تو کوئی دوسری بات نہ سوچیں صرف اُس پر بھروسہ رکھیں۔بعض اوقات کسی خوبصورت تصویر کا سکیچ کالی لکیریں لگا کر بنایا جاتا ہے۔خُدا بھی آپ کی زندگی کا ماسٹر پینٹر ہے۔اُس پر بھروسہ رکھیں۔خُدا کو خود پر قابو ہےاور وہ ہرگز آپ کو اپنی مرضی سے اِدھر اُدھر جانے نہیں دے گا۔وہ آپ کو راستہ دکھائے گا جب آپ اُس میں چلتے ہیں۔

آپ کہیں گے کہ ''اب کیا کروں میں تو اُس کے ساتھ چلتا ہی نہیں ہوں وہ مجھے راستہ کیوں دکھائے گا۔'' آپ پریشان نہ ہوں خُدا اور اُس کی مرضی ہمیشہ آپ کو قابو میں رکھے گی۔ جب آپ اُس پر مکمل بھروسہ کریں گے تو پھر وہ آپ کی زندگی میں اپنی مرضی کو آپ کی خواہش بنا دے گا۔ میں پھر کہوں گا کہ ''اُس بھروسہ پر کرو اور آپ جو چاہو وہ کرو'' ایمان رکھیں کہ اُس کی زندگی آپ کی ہے۔اُس کی جگہ آپ کی ہےاور اُس کی جانشینی آپ کی ہے۔

باب نمبر 8:

تاخیر خُدا کیوں انتظار کرتا ہے

اِس باب کا عنوان خوف اور پریشانی کو لاتا ہے۔ آیئے کچھ چیزوں کو سیدھا کرتے ہیں۔ مجھے انتظار کرنا اچھا نہیں لگتا۔ مجھے خاص طور سے اُس وقت انتظار کرنا اچھا نہیں لگتا جب مجھے تکلیف ہو رہی ہو میں ڈاکٹر کا انتظار نہیں کر سکتا۔ میں دوائی کے لئے اور اُس کے اثر کے لئے انتظار نہیں کر سکتا۔ بس اُسی وقت صحت یاب ہونا چاہتا ہوں۔ میں ایسا ہی ہوں اور مجھے لگتا ہے کہ آپ بھی ایسے ہی ہیں۔

جب میں کسی نامور ریسٹورنٹ میں کھانا کھانے جاتا ہوں تو میں صرف کھانے کے لئے نہیں جاتا۔ میں اُس کے لطف کے بارے میں سوچتا ہوں جو مجھے لگتا ہے کہ وہاں ہو گا اور وہاں پر باورچی ایک عام سے کھانے کو بھی خاص بنائے گا تو پھر اُس لطف کے بارے میں سوچ کر ہی میں انتظار میں وقت گزار لیتا ہوں۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ کچھ لذیذ ملنے والا ہے۔ آپ یسوع کے لئے بھی یہی سوچ بنا لیں۔ وہ جانتا ہے اور وہ ہمارے لئے کچھ خوبصورت چیزیں بنا رہا ہے اور اُس کے لئے انتظار کرنا کچھ بڑی بات نہیں ہے۔

جب میں کسی فاسٹ فوڈ ریسٹورنٹ میں جاتا ہوں تو میں کھانے معیار کے بارے میں زیادہ نہیں سوچتا ہاں تب میں صرف گرما گرم کھانے کے بارے میں سوچتا ہوں۔ ذائقہ کا بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے اور جب کھانے میرے ٹھرائے ہوئے وقت کے مطابق نہیں ملتا تو میں غصہ میں آ جاتا ہوں اور کیا یہ بیوقوفی نہیں؟ ہم اتنے بگڑ چکے ہیں کہ ہم دو سال کے بچے کی طرح سوچتے ہیں۔ ہم بالکل بچوں جیسی حرکات کرتے ہیں۔ مجھے بہت افسوس ہے کہ بہت سے لوگ مسیحی بھی اِسی طرح عمل کرتے ہیں۔ ہم جو بھی چاہتے ہیں وہ ابھی چاہتے ہیں ہم کسی بہترین چیز

کی اُمید میں خُدا کا انتظار نہیں کرنا چاہتے۔ جب کہ وہ اُس وقت میں ہمارے لئے کچھ ایسی چیزیں بناتا ہے جس کو دیکھ کر حیرت سے منہ کھل جائے۔

آج کل ڈیجیٹل کیمرہ کے دور میں ہم فلم رول والے کیمرہ کو بھول گئے ہیں ماضی میں لوگ اپنی فلم کو بہترین ڈویلپرز کے پاس لے کر جاتے تھے جو بھی اُن کے علاقے میں ہوتے تھے جب کہ اُنہیں تصویروں کی بہت فکر ہوتی تھی اور پھر لوگ ایک سے ایک ماہر ڈھونڈتے تھے پھر وہ انتظار بھی کرتے تھے حالانکہ یہ ماہرین بہت وقت لگاتے تھے لیکن اچھی چیز کے شوق میں وہ انتظار کر لیتے تھے۔

اب ایمان اور فلم بالکل ایک جیسے ہی ہیں۔ یہ دونوں ہی اندھیرے میں بہترین بن جاتے ہیں۔ دونوں کے ہی نتائج آپ کے بس میں نہیں ہیں۔ میرے جسم کو یہ اچھا نہیں لگتا۔ مجھے صبر کرنا اچھا نہیں لگتا۔ اور مجھے اندھیرے میں رہنا بھی اچھا نہیں لگتا۔ اِسی طرح کبھی کبھی ہمیں اپنے فلم ڈویلپرز پر بھروسہ رکھنا پڑتا تھا۔ مگر ایسا بھروسہ ہم خُدا پر کیوں نہیں کرتے ہیں۔ یہ انتہائی افسوسناک ہے۔ یوحنا 11 باب 1-5 آیات میں ہم نے دیکھا کہ لعزر مرنے کے قریب تھا مگر مریم اور مرتھا کا ایمان تھا کہ یسوع اُسے بچا سکتا ہے۔ اُنہوں نے اُسے پیغام بھیجا اور وہ چاہتی تھیں کہ یسوع اُن کے گھر ایسا معجزہ کرے وہ ایسا معجزہ دیکھا چاہتی تھیں۔ اُن کا ایمان تھا مگر اُس ایمان کو بڑھنے کی ضرورت تھی۔ یسوع جانتا تھا کہ اُن کے ایمان کو اندھیرے میں بڑھانا تھا۔ کیا آپ ایسا کرتے ہیں؟ میں کئی بار ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع صرف میری دعا کا جواب ہی نہ دے بلکہ وہ مجھے وہی جواب دے جو میں چاہتا ہوں۔

رسولوں کی بھی ایمان کے معاملہ میں اپنی مشکلات تھیں۔ اُنہوں نے مان لیا تھا کہ اگر وہ یہودیہ میں گیا تو وہ ضرور ہی مارا جائے گا (سنگسار کیا جائے گا) وہ نہیں جانتے تھے کہ یسوع کو یہی کام کرنے کے لئے بلایا گیا ہے۔ حالانکہ یسوع تین سال تک اُن کے ساتھ رہا اور اُس نے

کئی بار اپنی صلیبی موت کے بارے میں بتایا پھر بھی اُنہیں یقین نہیں تھا۔ وہ اُن حالات کو قابو میں کرنا چاہتے ہیں جو کبھی آپ کے ارادے میں نہیں تھا۔ خدا نہیں چاہتا کہ آپ اپنے حالات کو قابو میں رکھنے کی کوشش کریں۔ وہ آپ کو ایسے حالات میں رکھے گا جو آپ کے قابو میں نہ ہوں تا کہ آپ اُس پر بھروسہ کرنا سیکھیں۔

تاخیر کی وجوہات

یہاں یسوع کے بارے میں کوئی بات ہے جو آپ ہر وقت نہیں سمجھ سکیں گے۔ وہ یہ ہے کہ وہ اکثر تاخیر کرتا ہے۔ یوحنا 11 باب 6 سے 7 آیت میں مریم اور مرتھا نے یسوع کو پیغام بھجوایا کہ اُس کا پیارا دوست لعزر مرنے کے قریب ہے۔ وہ چاہتی تھی کہ یسوع جلد آ جائے۔ یسوع نے انتظار کیا اور پھر کہا آ ؤ چلیں۔ اُس نے تب تک انتظار کیا جب تک اُسے یقین نہ ہوا کہ لعزر مر کر دفن ہو چکا ہے مریم اور مرتھا کو ضرور ہر طرف نا اُمیدی نظر آتی ہے۔ کیا آپ کی زندگی میں کوئی مایوسی ہے؟ اگر ہاں تو پھر یہ آپ کے لئے ہے یسوع صرف ہمیں یہ اجازت نہیں دیتا کہ ہم جسمانی اُمید کو چھوڑ دیں بلکہ وہ ایسی وجوہات بھی پیدا کرتا ہے کہ ہم اپنی اُمید کو نا اُمیدی میں بدل دیں۔

میں چاہتا ہوں کہ آپ اندازہ لگائیں کہ یسوع بدن میں مجسم خدا ہے۔ ہم بہت دفعہ چاہتے ہیں کہ خُدا ہمارے اوقات اور منصوبہ کے مطابق کام کرے۔ ہمیں لگتا ہے کہ ہم ہی بہترین چاہتے ہیں۔ جب ہم دعا کرتے ہیں تو ہم جانتے ہیں کہ ہمیں کیا چاہیے ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ یسوع صرف ایک مکڈونلز پر آرڈر لینے والے آدمی کی طرح کام کرے۔ ہم جو بھی آرڈر کرتے ہیں وہ اُسی وقت ملتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ خداوند بھی اُس وقت ہمیں دے اور ویسی ہی برکت دے یا وہی خواہش پوری کرے جو ہم چاہتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ جو بھی ہم کہیں وہ ہو جائے۔ اب یہاں پر میں بھی شامل ہوں۔ مجھے یہ سوچ کر شرمندگی ہو رہی ہے کہ میں بھی ایسا ہی

کرتا ہوں۔ اور جب بھی میں ایسا کرتا ہوں وہ میرے ساتھ وہی کرتا ہے جو اُس نے مریم، مرتھا اور رسولوں کیساتھ کیا تھا۔ وہ مجھ سے محبت کرتا اور میرا انتظار کرتا ہے۔

جب اسرائیل کے لوگوں نے یہواہ سے کہا کہ وہ انہیں فرعون اور مصریوں کے ہاتھ سے چھڑا کر لے جائے تو اُس نے دیر لگائی۔ اِس انتظار کے دوران خُدا نے پانچ چیزیں ثابت کر دیں۔ (۱) وہ اپنے لوگوں سے محبت کرتا ہے (۲) اُس کا اپنا طریقہ ہے (۳) اُس کا اختیار تمام چیزوں پر ہے مثلاً قدرتی، غیر قدرتی اور حکومتیں بھی اُس کے تابع ہیں۔ (۴) اُس نے بتایا کہ وہ معاف کرنے والا خدا ہے اور کیا آپ جانتے ہیں کہ بہت سے مصری بھی وہاں سے اسرائیلیوں ے ساتھ آ گئے تھے۔

کیونکہ اُنہوں نے اپنے برے کاموں سے توبہ کی اور خُدا نے اُنہیں کبھی اپنے لوگوں سے کم نہیں سمجھا کیونکہ وہ بھی اُسی کے لوگ تھے۔ (۵) ایک اور چیز خُدا نے ثابت کی کہ وہ اپنے لوگوں کے لئے مہیا کرے گا۔ انتظار کے باعث اسرائیلیوں نے وہ جگہ بے شمار دولت کے ساتھ چھوڑ دی۔ خُدا نے مصریوں کے دل میں رحم رکھا اور اُنہوں نے اسرائیلیوں کو یہیں قیمتی تحائف دیئے۔ اگر وہ رکھا وقت وہاں سے نکلتے جب خُدا کی مرضی نہیں تھی تو پھر سوچیں کہ کیا ہوتا وہ بے سروسامان ہی وہاں سے نکل آتے۔

تاخیر کی وجہ سے غیبت پیدا ہوتی ہے

یہ کتنا عجیب لگتا ہے کہ مریم اور مرتھا نے یسوع کو تاخیر سے آنے پر ڈانٹا۔ 21 آیت میں مرتھا نے کہا ''اے اُستاد اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا'' اور 32 آیت میں مریم نے اُس کے پاؤں پر گر کر یہی بات کہی۔ اُن دونوں کا ایمان خداوند یسوع پر تھا لیکن بہت کمزور ایمان تھا۔ اب اُن کے اندر کوئی اُمید باقی نہیں رہی تھی۔

خداوند نے اُن سے بے شمار محبت کی لیکن پھر بھی اُس نے اُنہیں ایسے حالات میں رکھا

جہاں اُن کی اُمید ٹوٹ گئی۔ پھر بھی یسوع اُن سے خفا نہیں ہوا۔

یہاں تک کہ جو لوگ بھی وہاں موجود تھے وہ یسوع کے بارے میں سوچتے تھے کہ اُسے جلد آنا چاہیے تھا۔ اُنہوں نے بھی موجودہ لوگوں کی طرف انصاف کرنے کی کوشش کی۔ پھر 37 آیت میں ہم دیکھتے ہیں کہ لوگوں نے یہ بات کہی ''کہ آدمی جو اندھوں کو بینائی دیتا ہے اپنے دوست کو نہیں بچا سکتا تھا''؟ مریم مرتھا اور دوسرے لوگ یسوع کی فطرت سے واقف نہیں تھے مگر جلد ہی جان گئے وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ ایسا خُدا ہے جسے موت پر بھی پورا اختیار ہے۔ کیا آپ یسوع کی اصل فطرت سے واقف ہیں؟ میں آپ کو بتاتا ہوں اگر آپ ایماندار ہیں اور آپ کے اندر یسوع کی فطرت بھی ہے۔ اُس نے آپ کو اپنی فطرت دی ہے آپ یسوع جیسے ہیں ویسا ہی اندازِ فکر رکھتے ہیں اور آپ کا ذہن اُسی کا ہے۔

بہت دفعہ ہم پریشان ہو جاتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ یسوع کو ڈانٹیں کہ اُس نے ہمارے مطابق کام کیوں نہیں کیا ہے۔ کئی دفعہ یسوع کے ساتھ نا اُمید بھی ہو جاتے ہیں۔ اور آخر میں ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے کیا کر دیا۔ ہم خوش ہیں کہ وہ ہماری طرح کام نہیں کرتا ہے۔ اب جو بھی آگے آپ کو بتاؤں گا شاید وہ آپ کے لئے بہت عجیب بات ہو۔ آگے بڑھیئے اُسے اپنی غیبت زدہ باتوں کے بارے میں بتایئے وہ اسے سنبھال سکتا ہے۔ وہ آپ کو محبت کرنے سے باز نہیں آئے گا۔

صبر کے پھل

میں صرف یہ کہوں گا کہ (تاخیر) صبر سے ایمان پیدا ہوتا ہے۔ یہ ہماری مدد کرتا ہے کہ ہم بڑی تصویر کو دیکھیں اور خُدا پر بھروسے کو قائم رکھنا سیکھ جائیں۔ یوحنا 11 باب 8-9 آیت اندھیرے میں جتنا بھی ایمان تھا رسولوں نے یسوع کے ساتھ جانا چاہتا۔ اُنہوں نے مان لیا تھا کہ اگر یسوع مرنے کو ہے تو وہ بھی اُس کے ساتھ ہی مر جائیں گے وہ یسوع کے وفادار تھے مگر اُنہوں

نے سچے دل سے اُس پر ایمان نہیں رکھا تھا۔ آج بھی بہت سے لوگ ایسے ہی ہیں۔ وہ یسوع کے وفادار تو ہیں مگر وہ پوری طرح سے خداوند پر اپنی زندگی میں بھروسہ نہیں کرتے ہیں۔ وہ مانتے نہیں ہیں کہ خداوند اُن کو پیار کرتا ہے۔ اور اُس کی زندگی ہی اب اُن کی ہے اور یہ کہ خداوند جانتا ہے کہ اُن کے لئے کیا بھلا ہے۔ وہ سوچتے ہیں کہ یسوع کے ساتھ جو بھی وہ اُن کے اعمال ہیں۔

یسوع نے اپنے رسولوں کو یوحنا 11 باب 15 آیت میں بتایا کہ اُن کی خاطر، وہ خوش تھا کہ وہ وہاں نہیں تھا تا کہ وہ بھروسہ کرنا سیکھیں۔ جب رسول اُس قبر پر آئے جہاں لعزر کو رکھا گیا تھا۔ وہ تین چیزیں جانتے تھے کہ لعزر مر چکا ہے اور وہاں شدید افسوس اور غم کی لہر تھی وہ یہ بھی جانتے تھے کہ یسوع کا جذبہ شدید ہے۔ بائبل یوحنا 11:35 میں کہتی ہے کہ یسوع وہاں پر رویا بھی۔ آج بھی بہت سے ایماندار دُکھی ہیں۔ جان لیں کہ یسوع کو آپ کی فکر ہے اور وہ آپ کا ہمدرد ہے اور آپ کے غم میں شریک ہو کر آپ کے لئے روتا بھی ہے۔ اُسے خود پر قابو ہے اور وہ آپ کو برکت دینے کی پوری قدرت رکھتا ہے۔ یسوع سے یہ اُمید رکھنا ٹھیک ہے لیکن جب آپ خداوند کے جلال کو دیکھتے ہیں تو پھر آپ اپنا غم بھول جاتے ہیں اور کہیں یسوع سے کہ وہ آپ کو اپنا جلال دکھائے۔

رسول، مریم اور مرتھا کو پورا یقین نہیں تھا کہ لعزر مردوں میں سے جی اُٹھے گا مرتھا نے کہا کہ ہاں وہ جانتی ہے کہ اُس کا بھائی قیامت کے روز جی اُٹھے گا۔ یوحنا 11 باب 25 آیت میں یسوع نے اُس سے کہا ''قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔''

آج بھی کئی لوگ مرتھا جیسے ہی ہیں کہ وہ لوگ یسوع پر ایمان تو رکھتا ہیں مگر مکمل ایمان نہیں۔ جب یسوع نے نئی زندگی کے تعلق سے بات کی تو پھر مرتھا کی سوچ میں تبدیلی آئی۔ یسوع نے اپنی بہن مریم کو بلایا اور کہا کہ ''یسوع تجھے بلا رہا ہے''

جب مریم اُس جگہ پر آئی جہاں یسوع تھا۔ تو وہ یسوع کے پاؤں پر گر کر رونے لگی کہ ''خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا'' اُس کا ایمان تھا کہ یسوع شفا دے سکتا ہے لیکن یہ نہیں جانتی تھی کہ وہ مردوں میں سے زندہ بھی کر سکتا ہے۔ یہی تو وہ مسئلہ ہے جو آج بھی کلیسیاؤں میں ہے۔ لوگوں کا ایمان ہے کہ یسوع ہی صرف نجات دے سکتا ہے۔ لوگ مانتے ہیں کہ یسوع اُنہیں نجات دیگا لیکن وہ یہ نہیں مانتے کہ وہ اُنہیں زندگی بھی دے گا۔ اُس کی زندگی ہماری بن جاتی ہے جب ہم اُس پر بھروسہ کرتے ہیں۔ مریم اور مرتھا خود اپنی ذاتی قوت کے سبب سے یسوع پر بھروسہ نہیں کر سکتی تھیں۔ خود خُدا کا پاک روح ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ خداوند کی زندگی ہم میں ہے۔ یسوع نے پاک روح کے وسیلہ سے اُنہیں سمجھانے کی کوشش کی لعزر دوبارہ جی اُٹھے گا۔ یوحنا 11:40 آیت یسوع نے اُس سے کہا کہ کیا میں تجھ سے نہ کہا تھا کہ اگر تو ایمان لائے گی تو خُدا کا جلال دیکھے گی۔ اب باقی کی کہانی آپ جانتے ہیں۔

یوحنا 11:4 میں ''یسوع نے سن کر کہا کہ یہ بیماری موت کی نہیں بلکہ خدا کے جلال کے لئے ہے تاکہ اُس کے وسیلہ سے خدا کے بیٹے کا جلال ظاہر ہو۔''

کیا آپ کی زندگی میں کچھ ایسا ہے جو کہ مسئلہ لگتا ہے؟ جان لیں جو کچھ بھی وہ کرتا ہے وہ اپنے نام کے جلال کے لئے کرتا ہے۔ اُس پر یقین کر لیں چاہے آپ کچھ نہ بھی سمجھ سکیں۔ یسوع نے یوحنا 11:40 میں بھی کہا ''کہ کیا میں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر ایمان لائے گی تو باپ کا جلال دیکھے گی۔'' خُدا کے جلال کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے۔ صرف اتنا ہی ہے کہ اگر آپ اُس پر ایمان لائیں گے تو آپ کے دل میں کوئی شک نہیں ہے۔ ہم نے پہلے ابواب میں دیکھا ہے کہ جب آپ ایمان لاتے ہیں آپ کو ابدی زندگی مل جاتی ہے۔ آپ خُدا کے لئے استعمال ہونے کے لائق بن جاتے ہیں اور آپ کو خُدا کی راستبازی مل جاتی ہے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ ایمان لانے کے سبب سے آپ کو خُدا کا جلال مل جاتا ہے۔ یہ سب ایمان کے

وسیلہ سے ہوتا ہے۔ یہ خُدا کی طرف سے تحفہ ہے۔ یہ آپ کے اعمال کا نتیجہ نہیں ہے۔ اس لئے آپ خود پر فخر نہ کریں۔ یہ سب کچھ خُدا کے جلال سے شروع ہو کر اُسی پر ختم ہوتا ہے۔

جب یسوع اپنی آنکھیں اوپر اُٹھا کر باپ سے دعا کرتا ہے اُس نے باپ کا شکر کیا کہ اُس نے اُس کی سن لی۔ یسوع نے 42 آیت میں کہا ہے ''اے باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے میری سن لی اور مجھے تو معلوم تھا کہ تو ہمیشہ میری سنتا ہے۔ مگر اِن لوگوں کے باعث تاکہ یہ سن لیں کہ تو ہی نے مجھے بھیجا ہے'' اُس نے خدا کی قوت سے دعا کی۔ یہ سب باپ اُس کے وسیلہ سے کر رہا تھا آج بھی یہ بات سچ ہے۔ یسوع کا ایمان تھا کہ باپ اور اُس کا جلال نظر آئے گا۔ جب اُس نے اونچی آواز سے پکار کر کہا ''لعزر باہر نکل آ'' تو پھر جتنے بھی وہاں موجود تھے سب نے خداوند کے جلال کو دیکھا۔ میرا ایمان ہے کہ زندگیاں وہاں بدل گئی ہوں گی۔ اُنہوں نے زندگی کو موت میں سے پھوٹتے ہوئے دیکھا۔ جب یسوع آپ کو مردوں میں سے جلاتا ہے۔ (نجات کے وسیلہ سے) آپ خُدا کے جلال کو جان جاتے ہیں۔ آپ کی زندگی بدل جاتی ہے مریم اور مرتھا بھی پہلے جیسے نہیں تھے۔ جب آپ کو یسوع کی زندگی دی گئی ہے تو پھر آپ کی زندگی پہلے جیسی نہیں رہی۔

اور یہ کہہ کر اُس نے بلند آواز سے پکارا کہ اے لعزر نکل آ، جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا اور اُس کا چہرہ رومال سے لپٹا ہوا تھا۔ یسوع نے اُن سے کہا کہ اُسے کھول کر جانے دو۔ بس بہتیرے یہودی جو مریم کے پاس آئے تھے اور جنہوں نے یسوع کا یہ کام دیکھا اُس پر ایمان لائے۔

یسوع نے کب کہا کہ اُسے کھول دو اور جانے دو۔ اُس کے ہاتھ اور پاؤں بندھے ہوئے تھے لعزر کو اب قبر میں پہنے جانے والے کپڑوں کی ضرورت نہیں تھی۔ اب وہ مردہ نہیں بلکہ زندہ تھا۔ آج جب لوگ یسوع پر بھروسہ کرتے ہیں تو پھر وہ شریعت کے پابند نہیں رہتے۔

رومیوں 8:2 میں لکھا ہے کیونکہ زندگی کے رُوح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا میں خوش ہوں کہ یہی بائبل میں ہے۔ آپ سمجھیں کہ آپ کو زندگی اور موت کے بندھن سے آزاد کر دیا گیا ہے وہ لوگ جنہوں نے خداوند کے جلال کو وہاں دیکھا مان گئے تھے۔ اُنہوں نے دیکھ لیا تھا کہ لعزر مردہ نہیں بلکہ زندہ تھا۔ شاید کچھ لوگ سوچیں گے کہ یسوع پر ایمان لانے کے باوجود اُنہیں اب بھی اپنی زندگی میں قوانین اور شریعت کی ضرورت ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ آپ کو آزاد کر دیا گیا ہے۔ اگر آپ شریعت کے ماتحت ہوتے تو آج بھی آزاد نہ ہوتے۔ آپ کو اب شریعت کی مزید ضرورت نہیں ہے۔ آپ کے پاس یسوع کا ہی ذہن ہے۔ آپ اُس کی طرح سوچیں گے اور اُس کا ذہن آپ کا ذہن ہے۔

اب صبر کا آخری پھل یہ ہے کہ ہم اُس نشوونما کو دیکھیں گے جو اُس پر مکمل بھروسہ کرنے سے ہوتی ہے۔ میں نے لوگوں کو کہتے سنا ہے کہ ''خدا نے اپنا کام کیا ہے اب ہمیں اپنے حصہ کا کام کرنا ہے۔'' وہ اپنی مثال کے طور پر لعزر کی کہانی کو استعمال کریں گے۔ وہ کہتے ہیں کہ یسوع نے لعزر کو زندہ کیا مگر قبر کے منہ پر سے پتھر تو انسانوں نے ہٹایا تھا'' اُنہیں لگتا ہے کہ یسوع کو ہماری ضرورت ہے یہ سچ نہیں ہے یسوع کو ہماری مدد کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

آپ خود خُدا کے جلال کو بڑھانے کے لئے اُس میں کچھ بھی شامل نہیں کر سکتے ہیں۔ اُسے ہماری مدد کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ہم اُس کی خدمت کے کام کریں گے اور ہمیں اچھا بھی لگے گا لیکن یہ اس لئے ہے کہ ہم نے اُس کی خدمت کے کام کریں گے۔ اور ہمیں اچھا بھی لگے گا لیکن یہ اس لئے ہے کہ ہم نے اُس پر ایمان رکھا اور اُس کے جلال کو دیکھنے کے وسیلہ سے ہم اُس کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ اور اب یہ ہماری دلی خواہش ہے۔ اس باب کو شامل کرتے ہوئے مجھے لگتا ہے کہ ابھی بھی کوئی مشکل ہے لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ اتنے مضبوط نہیں ہیں کہ مشکلات کا سامنا کریں اور یسوع کی خدمت انجام دیں یہ کوئی مشکل نہیں ہے۔ مسئلہ یہ نہیں ہے

کہ وہ مضبوط نہیں ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ وہ اتنے کمزور نہیں ہیں۔ جب ہم اپنی زندگی میں ہمت ہار جاتے ہیں تو پھر یسوع کام کرے گا۔ جب تمام کوشش کے باوجود بھی ہم تھک ہار جاتے ہیں تو پھر ہی ہم کہتے ہیں کہ اب اس کے سوا اور کوئی چارہ نہیں کہ ہم یسوع پر بھروسہ کریں ہم وہاں ہمت ہار کر ختم کر دیتے ہیں جہاں سے ہمیں شروع کرنا تھا۔

یسوع کا آپ کی زندگی میں دیر سے یا تاخیر سے جواب دینے کا مطلب یہ ہے کہ وہ آپ کو ایسے مقام پر لاتا ہے جہاں آپ اُس پر بھروسہ کرنا سیکھ جاتے ہیں۔ وہ چاہتا ہے کہ وہ آپ کو دیکھے اور آپ اُس کے جلال کا تجربہ کریں کیا آپ خُدا کا کام کرنے کے لئے اتنے کمزور ہیں؟ کیا آپ کی مرضی ہے کہ آپ خود کو خُدا کو سونپ دیں؟ اگر آپ ایسا کریں گے تو پھر خُدا کے جلال کو دیکھیں گے۔ آپ کو ضرور ہی ہر صورت میں اُس پر ایمان رکھنا چاہیے۔ بہت سے لوگوں نے یسوع کے کاموں کو دیکھ کر اُس پر بھروسہ کیا۔

باب نمبر 9:

گواہ بنے رہنا

کیا آپ کو یاد ہے کہ جب آپ نے پہلی بار یسوع کو دل دیا؟ ایسا لگتا ہے کہ تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہے۔ پھر بھی تقریباً 35 سال ہو گئے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ میں کرسچین کالج سے واپس آیا تو مجھے لگا کہ کچھ کمی ہے۔ مجھے اپنے بستر پر بھی آرام نہ ملا تو میں نے چلا کر کہا ''یسوع مجھے بچا لے'' ایک حیرت انگیز بات ہوئی اُس نے اُسی وقت مجھے بچا لیا۔

میں نے سمجھا نہیں کہ اُس وقت کیا ہوا تھا۔ میں ایک دم پر جوش ہو گیا اور مجھے لگتا کہ میرے اُوپر سے ایک بوجھ ہٹایا گیا ہے۔ میں نے آزاد محسوس کیا۔ میں نہیں جانتا تھا مگر میں آزاد تھا۔ میرے اندر ایک خواہش تھی کہ میں دوسروں کو بتاؤں کہ میں نے کیا حاصل کیا ہے۔ یہ بہت ہی صبح کا وقت تھا جب میں نے فون پر اپنے دوست کو بتایا کہ کیا ہوا ہے۔ وہ ایک دم سمجھ گیا کیونکہ وہ خود بہت عرصہ سے مسیحی تھا وہ بلکہ مجھے بتانے لگا کہ میرے ساتھ کیا ہوا ہے۔

اُس نے مجھے سمجھانے کے بعد یہ نہیں کہا اب جا کر سب کو بتاؤ اُس حقیقت میں مجھے کچھ بھی کرنے کے لئے نہیں کہا بس اتنا کہ وہ میرے ساتھ شادمان تھا۔ پھر اگلے ہی دن سے میں نے یسوع کے بارے میں بتانا شروع کیا کہ میں نے کیا پایا ہے میں تو یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ یسوع کے بارے میں بتانے کو کیا کہتے ہیں۔ مجھے ایسا لگا کہ لوگ خداوند کو پانے کے بعد دوسروں کو بتاتے ہیں۔ میں نے یسوع کے ساتھ رشتہ جوڑ لیا اور اپنے دوستوں اور خاندان کے لوگوں کو بتانے لگا مجھے بعد میں پتا چلا کہ اسے گواہی دینا کہتے ہیں۔ اور پھر یہ ہر مسیحی سے اس کی توقع کی جاتی ہے اور پھر یہ میری زندگی کا سب سے اہم کام بن گیا اور پھر آہستہ آہستہ یہ طرزِ زندگی کی بجائے صرف ایک کام ہی بن کر رہ گیا۔ اس کام میں مجھے لگا کہ اب اثر نہیں ہے اور پھر میرا جوش بھی ختم ہو گیا۔

آج گواہی ہی ایک ایسا لفظ ہے جو بائبل میں غلط معنی سے سمجھا گیا ہے۔ زیادہ تر لوگ سمجھتے ہیں کہ گواہی دینا ایک کام ہے اُس سے بڑھ کر آپ کیا ہیں۔ اِس غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے ہمیں ایک بار یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ ہم کیا ہیں۔ یسوع میں ہماری حیثیت کیا ہے۔ کلسیوں 3 باب 12 آیت۔ ''پس خدا کے برگزیدوں کی طرح جو پاک اور عزیز ہیں اور دردمندی اور مہربانی اور فروتنی کا لباس پہنو'' بائبل کے مطابق ہم مقدس ہیں اور مقدس کا مطلب ہے الگ کیا ہوا۔ خداوند آپ کو چن کر الگ کر لیتا ہے۔ مقدس کے لئے holy اور Saint دونوں ہی الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ آپ کو خداوند کا قدوس بنایا گیا ہے۔ آپ کی پاکیزگی کا سارا دارومدار آپ کے اعمال نہیں بلکہ اُس کی مرضی یہ ہے، وہی تھا اور ہے۔

بائبل کہتی ہے کہ جب آپ یسوع پر ایمان لاتے ہیں تو آپ مقدس بنائے جاتے ہیں۔ آپ کی راستبازی اُس کے فضل سے ایمان کے وسیلہ سے ہوئی۔ رومیوں 10 باب 10 آیت۔ ''کیونکہ راستبازی کیلئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اقرار زبان سے ہوتا ہے۔''

آپ کی راستبازی اُس کے فضل سے ایمان کے وسیلہ سے آپ کی نجات ہے۔ یہ صرف اتنا نہیں ہے کہ خداوند آپ کو کیسے دیکھتا ہے بلکہ یہ بھی کہ آپ کے کتنے وفادار ہیں آپ نہ صرف راستباز اور مقدس ہیں بلکہ آپ کے پاس نیا دل و دماغ بھی ہے۔ عبرانیوں 13:10 میں لکھا ہے کہ اُس نے اپنے آئین آپ کے دل و دماغ پر لکھے ہیں۔ اب آپ کی سوچ بدل کر یسوع کی ہو گئی ہے۔ آپ مختلف ہیں کیونکہ آپ میں نئی فطرت ہے۔ رومیوں 6 باب میں ہم دیکھتے ہیں کہ آپ کے اندر کا پرانا آدم سو گیا ہے۔ آپ یسوع کے ساتھ زندہ ہوئے اور اب ایک نئی زندگی بسر کرتے ہیں۔ رومیوں 8:6 میں پتہ چلتا ہے کہ ہماری ایک فطرت بھی ہے ہماری فطرت تبدیل یا بہتر نہیں ہوئی بلکہ یہ مختلف ہے۔ یہ فطرت بالکل سوئے اس کا مطلب یہ

نہیں ہے کہ ہم جسم میں نہیں ہیں۔ ایسا ہے مگر یہ ایک اور بحث ہے جو ہم کرتے ہیں وہ یہ نہیں ہے کہ ہم کون ہیں۔

اعمال 1 باب 8 آیت میں یسوع نے کہا ''لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ دنیا کی انتہا تک میرے زندہ گواہ ہوگے۔''

جب میں نے غور کیا کہ یہ آیت کیا کہتی ہے تو پھر ہم نے کئی سچائیوں کو جان لیا۔ جو پہلی بات میں نے دیکھی وہ یہ تھی کہ ہمیں قوت ملتی ہے۔ جب پاک روح ہم پر آتا ہے اور یہ وہی قوت ہے جو اُس کے اندر (یسوع) کام کرتی تھی۔ اُس نے خود اپنی قوت سے کچھ نہیں کیا بلکہ جو کچھ بھی کیا ہو پاک روح کی قوت سے کچھ نہیں کیا بلکہ جو کچھ بھی کیا وہ پاک روح کی قوت سے کیا۔ اُس نے صرف وہی کیا۔ جو خُدا نے اُسے کرنے کو کہا۔ کیا آپ نے دیکھا کہ یہ کتنی بڑی رضامندی ہے کہ وہ قدرت جس نے ساری کائنات تخلیق کی ہے آپ کے اندر ہے۔ اور وہی پاک روح جو آپ کے اندر ہے آپ کو قوت دیتا وہی مسیح کو بھی قوت دیتا تھا۔ آپ کو لگتا ہے کہ ایسا نہیں ہوسکتا۔ اگر ایسا نہیں ہوسکتا، اگر ایسا نہیں ہے تو پھر بائبل بھی مسیحی نہیں ہے۔ آپ کے اندر پاک روح کی قدرت ہے یہ سچ ہے۔ اور اگلی بات تو سب سے بڑا سچ ہے جو کبھی مسیحیوں کو بتایا گیا ہو۔ یسوع نے اعمال 1 باب 8 آیت میں کہا۔

یاد رہے کہ یہ حکم نہیں ہے اور یہ بھی دیکھیں گے کہ گواہی کا لفظ یہاں اسم کے طور پر استعمال ہوا ہے یہ فعل نہیں ہے۔ یسوع اُنہیں بتا رہا ہے کہ وہ کون بن جائیں گے یہ نہیں کہا کہ اُنہیں کیا کرنا ہے۔ جب میں نے پہلے یسوع کو قبول کیا میری خواہش تھی کہ میں لوگوں کو یسوع کے بارے میں بتاؤں۔ میں بہت زیادہ بھید نہیں جانتا تھا مگر اتنا ضرور جانتا تھا کہ یسوع کے بارے میں بتانا کیونکہ یہ میری دلی خواہش تھی۔ میں ایسا ہی تھا۔ میں نہ تو کہیں سیکھتا تھا اور نہ ہی

کسی نے مجھے ایسا کرنے کو کہا میں یسوع میں ایک نیا مخلوق تھا اور یسوع کی زندہ گواہی بن گیا تھا بائبل کہتی ہے کہ ہم گواہ ہیں اور اسی لئے لازمی ہے کہ ہم گواہی دیں۔

لفظ گواہ کا مطلب ہے شہید یونانی لفظ بھی یہی ہے۔ "martyr" اب شہید صرف ایک ہی کام کرتا ہے وہ مر جاتا ہے۔ ہم سیمیناروں میں اس لئے نہیں جاتے کہ ہم وہاں جا کر مر جائیں۔ اگر مر جانا ہی ہوتا تو پھر بہت سے لوگ رضاکارانہ طور پر خدمت نہیں کرتے۔ یہاں آپ کے لئے خوشخبری ہے آپ کو دوبارہ مرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ آپ یسوع میں پہلے سے ہی مر چکے ہیں۔ نہ صرف کہ آپ مردہ ہوئے بلکہ آپ زندہ بھی ہو چکے ہیں تاکہ اُس نئی زندگی کو دیکھیں۔

ایک پاسبان ہوتے ہوئے میں نے دیکھا ہے کہ بشارت دینے کا کام کوئی بھی شخص اُس وقت بہترین کرتا ہے جب وہ یسوع کو قبول کرتا ہے۔ اُس کی زندگی مختلف ہوتی ہے وہ جانتا ہے اور پھر سب جان جاتے ہیں۔ لوگ اُس کی زندگی میں فرق دیکھتے ہیں اور پھر وہ اُس کے بارے میں بات کرتا ہے جس نے اُسے مختلف بنایا ہے۔ ایک نئے ایماندار کے بہت سے دوست اور رشتہ دار بھی یسوع کو جان لیتے ہیں کیونکہ وہ متبادل زندگی کی گواہی دیتے ہیں۔ ایک شمارے کے مطابق 92 فیصد لوگ ایسا ہی کرتے ہیں۔

پھر کیا ہوتا ہے؟ اگر لوگ ایک موثر گواہ بن جاتے ہیں نجات یافتہ ہونے کے بعد تو پھر تھوڑے عرصہ کے بعد اُن کا جوش کہاں چلا جاتا ہے؟ مجھے لگتا ہے کہ اب میں جانتا ہوں کہ ایسا کیوں ہوتا ہے۔ مذہب اور شریعت یہ بتاتی ہے کہ اُنہیں کچھ بننے کیلئے کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ فضل بتاتا ہے کہ وہ خداوند یسوع کو قبول کرنے کے بعد کیا بن گئے ہیں۔ اب آپ کی زندگی میں اُس کا کردار ہے جو آپ کے اندر ہے۔ فضل آپ کو موثر گواہی اور عمل (شریعت) آپ کو اس سے دور لے جاتی ہے۔ جب کوئی یسوع کے بارے میں بتاتا رہتا (جیسا اُسے لگتا

ہے کہ کرنا چاہیے) پھر وہ شخص مجبوری، خشک اور بیزاری محسوس کرتا ہے۔ جب آپ نئی زندگی پر بات کرتے ہیں تو پھر یہ آسمان اور مناسب سی بات ہے۔ اب یہ کوئی بوجھ یا کام نہیں لگتا بلکہ یہ تو آپ کا طرزِ زندگی ہے اور آپ ایسے ہی ہیں۔

جب کوئی اُس کے بارے میں بات کرتا ہے جو آپ سے محبت رکھتا ہے تو پھر دوسرے آپ سے سننا بھی چاہیں گے۔ یہ حقیقی اور موثر ہے۔ اب آگے اِس باب میں میں آپ کو اپنی زندگی کی چند گواہیاں بتاؤں گا۔ مجھے یہ ذاتی موقع ملا ہے کہ میں آپ کو اپنی زندگی کے بارے میں بتاؤں۔

سب سے پہلے ایک نوجوان Steve نے خداوند کو میری گواہی کے وسیلہ سے قبول کیا۔ ابھی میں اُسے پوری طرح سے جانتا بھی نہیں تھا۔ میں جارجیا یونیورسٹی کی ٹیم میں فٹبال کھیل رہا تھا۔ جب ایک لڑکی نے مجھے آکر کہا کہ مجھے Steve کے لئے دعا کرنے کی ضرورت ہے۔ میں نے اُسے جواب دیا ٹھیک ہے اور جلد ہی اِس کام کو پورا کیا۔ میں نے یوتھ ڈویلپمنٹ سینٹر میں کام شروع کیا تو میں نے دیکھا کہ سٹیو وہاں کام کرنے آیا تھا۔ ایک دن میں کسی عبادت کے پروگرام کے لئے میز اور کرسیاں لگا رہا تھا وہاں سٹیو بھی میری مدد کیلئے موجود تھا پھر وہاں اُس نے مجھ سے پوچھا کہ مجھے یسوع کے بارے میں کچھ بتاؤ۔ یہ بالکل مجبوری نہیں تھی میں نے بالکل ہلکے پھلکے انداز میں بات کی اور وہ سمجھ بھی گیا اور آج 25 سال ہو گئے ہیں سٹیو خود بھی ایک خادم ہے جب میں سیمینری میں تھا تو میں ایک گیا ہویں کلاس کے سنڈے اسکول کو پڑھا رہا تھا۔ بیلے بپٹسٹ چرچ، اِس کا پاسبان میرا اچھا دوست بن گیا۔ اُس کا نام ڈاکٹر ایڈرائن راجرز تھا وہ آج خُدا میں سو چکے ہیں۔ مگر اِس نے اپنی زندگی مجھ پر بہت اثر رکھا وہ اِن گذشتہ 25 پچیس سالوں میں میرے ساتھ رابطے میں رہا۔

اب میرے لئے یہ بڑے اعزاز کی بات ہے کہ میں نے ایسے ادارے اور ایسے خادم

کے ساتھ کام کیا ہے۔ میں خود بھی پڑھتے ہوئے وہاں پڑھانے لگا۔ میری نئی جماعت میں آٹھ نوجوان تھے۔ وہاں تین جماعتیں تھیں ان بچوں کو چھوٹی جماعتوں میں بانٹنے کے لئے۔ اب پہلے ہی دن مجھے موقع ملا کہ میں دوستوں اور خاندان کے لوگوں کو خوشخبری سے متاثر کروں۔ وہاں ایک نوجوان تھا (Ron) رون جو کہ زیادہ نہیں بولتا تھا۔ وہاں بہت کیم شیم تھا اِس کے بالوں پر بہت ہی گنہ رنگ استعمال کیا گیا تھا اور اُس کے بال تقریباً نارنجی رنگ کے تھے۔ (Orange) اُس کا چہرہ بھی پریشان سا تھا اور وہ مشکل ہی سے کسی سے بات کرتے وقت نظر ملاتا تھا۔

میں Ron سے بہت کچھ سیکھنے والا تھا۔ لیکن مجھے پتا نہیں تھا۔ Ron نے میری بات کا یقین کر لیا اور اُس نے مان لیا کہ یسوع اُسے پیار کرتا ہے اور وہ یہ بات ہر کسی کو بتاتا تھا اور اپنے دوستوں سے بھی کہنے لگا کہ وہ اُن سے بھی محبت رکھتا تھا۔ ایک دن اتوار کو Ron اپنے دوست ایک مہمان کو جماعت میں لے کر آیا۔ وہ اُس مہمان کو میرے پاس لایا اور بتایا کہ اُس کے دوست کو بھی یسوع کی ضرورت ہے۔ میں نے اُس کے ساتھ خوشی سے رفاقت کی اور اُسے یسوع کے بارے میں بتایا اور پھر آسمان کی بادشاہی میں اُس کی نئی پیدائش کو دیکھا۔ اب Ron پورا سال ہی یہی کرتا رہا اور اِس سے دوسرے لڑکے بھی متاثر ہوئے۔

اب Ron کی گواہی کے نتیجہ میں ایک لڑکا اُس کے پاس آیا جس کا نام (John) جون تھا۔ اور اُس نے کہا کہ میں رون کی بہت تعریف کرتا ہوں اور میں اُس کا بہت شکر گزار ہوں۔ میں نے اُس سے کہا کہ اُسے یہ سب Ron کو بتانا چاہیے مجھے نہیں۔ اُس نے ایسا ہی کیا اور اُس سال ہمارے کلاس میں 30 لڑکے شامل ہو گئے۔ کیونکہ وہ سب خداوند کے ساتھ اپنے رشتہ کے بارے میں گواہی دیتے تھے۔ یہ کام نہ تو میرا نہ ہی رون کا تھا نہ ہی ہماری کوششیں تھیں بلکہ یہ خود یسوع تھا جو ہماری زندگی میں اپنے آپ کو ظاہر کرتا تھا۔

یہ دریا کو کوزے میں بند کرنے کے برابر ہے میں اپنی زندگی تمام تجربات گواہی کے تعلق سے بیان نہیں کرسکتا۔ میں صرف چند ہی بیان کرونگا کہ میں نے کس طرح پاک روح کی قوت سے گواہی دی۔ جب میں آرکساس چرچ میں کام کررہا تھا تو میں مسلسل اِس شہر میں نئے آنے والوں کے پاس جاتا میں سٹی ہال میں جاتا اور لوگوں کی فہرست لیتا۔صرف ایک گھر ایسا تھا جن کو مسلسل ملنا چاہتا تھا لیکن جب بھی میں اُس طرف جانے کا ارادہ کرتا میں سوچتا کہ نہیں مجھے ابھی نہیں جانا چاہیے۔ یہ بات عجیب سی تھی لیکن میں نے فرمانبرداری کی۔ کچھ ہفتوں کے بعد میں نے اپنے آپ سے کہا کہ آج کچھ بھی ہو جائے مجھے اُس گھر میں جانا ہے۔ جب میں اُس گھر پر پہنچا تو میں نے جا کر دروازہ کھٹکھٹایا۔ایک نوجوان لڑکی (Margie) مارگی دروازے پر آئی۔ میں نے اُس سے کہا ''ہیلو میں کریگ سنائیڈر ہوں اور میں فرسٹ بیسٹ چرچ سے آیا ہوں میں آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں اور آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ یسوع آپ سے کتنا پیار کرتا ہے'' مجھے آج بھی اس کے چہرے پر اجنبیت کا وہ احساس یاد آیا۔اُس نے مجھے اندر بلا لیا اور مجھے اپنے باورچی خانہ میں لے گئی۔اُس کا شوہر کچھ کھانے پینے کا سامان گاڑی سے اُتار رہا تھا۔ وہ دونوں پچھلے دروازے سے اور میں آگے کے دروازے سے ایک ہی وقت میں آئے تھے۔ مارگی اور میں میز کے پاس بیٹھ گئے۔ میں نے اُسے خوشخبری سنائی اور اِس دوران اُس کا شوہر کھانے کے لئے کچھ بنانے لگا۔ پھر وہ بیٹھ کر ٹی وی دیکھنے لگا جبکہ اُس دوران مارگی نے یسوع کو قبول کرلیا۔ ہم نے اُسے بپتسمہ دیا اور پھر اُس نے یسوع میں اپنی زندگی شروع کی۔ وہ ایک ''مختلف'' عورت تھی۔ اُس کا شوہر اُس کے نجات یافتہ ہونے سے ہرگز خوش نہیں تھا۔ اُس نے اُس کے لئے مشکلات پیدا کیں اور اُسے کلیسیا میں آنے سے روکنے لگا۔

ایک دن وہ مجھے ایک موڑ پر مل گئی اور پھر اُس نے مجھے بتایا کہ کس طرح خُدا نے اُس کی زندگی میں کام کیا ہے بیشک اُس کے گھر میں سختیاں ہیں اور پھر اُس نے بتایا کہ وہ مجھے پہلے

دن دیکھ کر چونک کیوں گئی تھی۔ مارگی کیتھولک تھی اور چرچ جایا کرتی تھی کچھ اُسے بتایا گیا کہ وہ اُس چرچ میں نہیں آسکتی کیونکہ وہ اُس کا پیرش نہیں ہے۔ پھر وہ ایک اور جگہ گئی جو اُس کے گھر کے پاس تھی۔ وہ وہاں زیادہ خوش نہیں تھی کیونکہ وہاں زیادہ تر لوگ بوڑھے تھے اُس دن اُس نے دعا کی کہ ''خداوندا اگر میں مسیحی نہیں ہوں تو مجھے بتا دے اور کسی کو بھیج کہ وہ مجھ سے بات کرے'' اور وہ یہ وہی دن تھا جب میں اُس کے گھر چلا گیا۔ یاد رکھیں کہ اِس سے پہلے میں ہمیشہ اُس کے گھر جانے سے اپنے قدم روک لیتا تھا خداوند نے مجھے سکھایا کہ کس طرح وہ اپنی زندگی کو میرے وسیلہ سے جارہا تھا اور چاہتا تھا کہ میں دوسروں کو بھی گواہی دوں۔

شاید آپ کو اندازہ ہو کہ خداوند آپ کو صرف ایک گواہ کے طور پر استعمال کرے گا جب سب کچھ ٹھیک چل رہا ہو۔ میرا خاندان اور میں جارجیا میں میرے والدین کے گھر گرمیوں کی چھٹیوں میں ارہے تھے۔ ہم اپنے گھر سے تقریباً 60 میل کے فاصلے پر تھے ہم لِل راک کے قریب تھے۔ جب میری گاڑی میں ٹرانسمیشن کے سگنل آنے بند ہوگئے۔ میں خوش تھا اِس نعمت سے لطف اندوز ہو رہا تھا اُس رات ہم وہیں رہے۔

اگلے دن ہم پھر ایتھنز کی طرف چل پڑے۔ اُس دن بہت گرمی تھی اور میرے تینوں بچوں کو چکن پاکس نکل آئے (Chicken Pox) وہ اُن کے جسم میں پھیل رہا تھا ہم پھر وہاں سے اتنی ہی دور تھے جب دوبارہ وہی ہی ہوا۔ اب گرمی میں گیس سٹیشن تک ہم گئے اور وہاں پر نوجوان کھیل رہے تھے۔ اور میں بچوں کو باہر بھی نہیں نکال سکتا تھا۔ پھر میں نے ٹرانسمیشن والوں کو فون کیا کہ وہ آکر اپنی گاڑی اُٹھا کر لے جائیں اور دوسری طرف میں نے کلیسیا کے ایک فرد سے کہا کہ وہ آکر ہمیں یہاں سے لے جائے۔ اُس نے کہا کہ میں ابھی نکل رہا ہوں۔ اِس طرح میں غصے سے پاگل ہو رہا تھا اور میں بالکل بھی روحانی طور سے نہیں سوچ رہا تھا۔ وہاں ایک اور شخص بھی تھا جو بہت خراب موڈ میں آیا اور وہ بھی آکر اپنی گاڑی میں گیس

ڈالنے لگا۔ پھر اُس نے اچانک مجھ سے پوچھا کہ کیا تم کو تبلیغ کا کام کرتے ہو میں نے اُسے کہا ''کیوں تمہیں مجھ سے کیا کام ہے؟ کیا تم نجات یافتہ بننا چاہتے ہو؟ اُس نے کہا ''ہاں'' پھر میں نے اُسے کہا کہ وہ ذرا اپنی گاڑی ایک طرف لے آئے۔''

یہ سب خُدا کا منصوبہ تھا کہ ہم اُس جگہ پر ٹھیک وقت پر ملیں اور یسوع کی گواہی اُسے مل جائے۔ آپ اِس بات پر یقیناً ہنستے ہوں گے کیونکہ اُس وقت میرا رویہ بالکل بھی روحانی نہیں تھا۔ لیکن پھر بھی وہ جان گیا کہ میں ہی ہوں جو اُسے خداوند یسوع سے ملاؤں گا۔ پھر وہ یسوع پر ایمان لایا اور میں نے بات ختم کر دی۔ تو جانتے ہیں کیا ہوا ہمیں لینے کے لئے وہ ٹرک آ گئے اور ہم خوشی خوشی اپنی اپنی منزل کی طرف اُس کی حمد کرتے ہوئے چلے گئے۔ اور پھر کئی سالوں تک میری گاڑی کی ٹرانسمیشن ختم نہیں ہوئی۔ میں نے اُس تجربہ سے کچھ سیکھا۔ خُدا انتہائی محتاط ہے۔ ہمیں اُس پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ چاہے ہم نہ بھی سمجھ سکتے ہوں کہ کیا کرنا ہے۔ اُس دن ہمیں اُس کی محبت نے گھیر لیا۔ اور ہم دونوں اُس کی محبت سے غالب آ گئے۔ میں ایسی کئی گواہیاں آپ کے ساتھ بانٹ سکتا ہوں مگر اپنی زندگی سے صرف ایک اور آپ کو بتاؤں گا میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ خداوند کس طرح اکثر قدرتی رشتوں کو بھی استعمال کرتا ہے کہ وہ روزمرہ کی زندگی میں خُدا کو جلال دے اور دوسروں کو بھی لے کر آئے۔

ایک نوجوان برائن تھا وے ٹائر، تیل کی دکان پر مینیجر تھا۔ ایک ڈیڑھ سال کے اندر میں نے برائن سے دوستی کر لی۔ اس کی شادی میکسیکو کی ایک لڑکی سے ہوئی اور میں اکثر میکسیکو جاتا رہتا تھا۔

وہ اپنی شادی شدہ زندگی میں مشکلات کا شکار تھا اور وہ اکثر مجھ سے بات کرتا تھا۔ برائن ایک پینتی کاسٹل پاسبان کا بیٹا تھا۔ وہ ایک مسیحی خاندان میں پیدا ہوا تھا لیکن اُسے خُداوند کے شخص نجات دہندہ ہونے کا کوئی تجربہ نہیں تھا۔ ایک دن میں نے اُس سے ٹائر لے رہا تھا اور

ساتھ ہی اُسے بتا رہا تھا کہ کس طرح مسیح کا اقرار کرنے اور اُس پر ایمان رکھنے سے وہ اپنی شناخت پا سکتا ہے۔ جب اُس نے آخری ٹائر مجھے دیا تو میں نے اُس سے پوچھا کہ کیا اب بھی کوئی چیز یا بات ہے جو اُسے خداوند کو قبول کرنے سے روکتی ہے اُس نے کہا نہیں، اور اپنا سر جھکا کر اُس نے ٹائر رکھا اور پھر کہا کہ مجھے یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کرنا ہے۔ یہ بہت جلالی تھا وہ کار لفٹ کے قریب دوبارہ پیدا ہوا تھا۔ کوئی بھی جگہ نہیں پیدائش کیلئے بری نہیں ہوتی۔ آئندہ چند مہینوں تک میں اُسے ملتا رہا اور اس کی شادی شدہ زندگی کے لئے اُسے سے مشاورت کرتا رہا اور اُس کی نئی زندگی یسوع میں کس طرح بسر ہوگی۔

مجھے اُمید ہے کہ آپ سمجھ گئے ہیں۔ گواہ بنے رہنے کا مطلب ہے کہ آپ کون ہیں یہ نہیں کہ آپ کے اعمال کیسے ہیں آپ یسوع کے ساتھ مر گئے اور جو زندگی اب آپ کے پاس ہے وہ آپ کی نہیں ہے۔ آپ کی زندگی یسوع ہے۔ کلیسیوں 3 باب 4 آیت۔ آپ اُس میں جو بھی ہیں وہی رہیں۔ آرام دہ اور پُرسکون رہتے اور دیکھئے کہ وہ کونسے عظیم کام کرتا ہے۔ آپ خود بھی حیران رہ جائیں گے کہ وہ کتنے حیرت انگیز طور پر آپ کو استعمال کرے گا۔

یہی حقیقی بشارت ہے۔ آپ شاہد کہیں ''پہلے تو میرے ساتھ کبھی ایسا نہیں ہوا'' ایسا ہوا تو کیوں ہوا یہ آپ کی مشکل نہیں ہے۔ صرف جان لیں کہ یسوع کون ہے اور آپ کی اُس میں کیا پہچان ہے اور وہ آپ سے محبت کرتا ہے بس پھر باقی سب وہ سنبھال لے گا۔ آپ نتائج کا اندازہ نہیں لگا سکتے اور نہ ہی اِس بات کا دوسروں پر اِس کا اثر کیا ہوگا۔ یاد رکھیں اُس آدمی کو جو مجھے بس اسٹیشن پر ملا اور اُس نے کہا کہ اُس کی بیٹی اُس کے لئے دعا کر رہی تھی اور اُسی نے اُسے بتایا کہ اُسے کوئی خادم ملے گا۔

یاد رکھئے کہ زندگی بچانے کا کام یسوع کا ہے اور میں اور آپ صرف پھل جمع کرتے ہیں۔ یاد رکھیں اُس سامری عورت کو جو یسوع کو کنویں پر ملی۔ وہ یسوع پر ایمان لے آئی اور پھر

سب کو بتانے لگی کہ کس طرح یسوع اُس کی زندگی کی پوشیدہ باتوں سے بھی واقف ہے اور پھر اُن لوگوں نے اُس سامری عورت کی گواہی سن کر ایمان پایا اور یسوع کو قبول کر کے نجات پائی۔ لیکن وہ سب یسوع کے سبب سے تھا۔ ہمیشہ یسوع ہی ایسا کرتا ہے۔ اپنی گواہی کے پہلو میں اُس پر بھروسہ رکھیں۔ خود گواہی دینے کی کوشش مت کریں۔ آپ خود ایک چلتی پھرتی گواہی ہیں۔ پھر سے یسوع کے اعمال 1 باب 8 آیت میں کیا ہے۔

''لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔''

باب نمبر 10:

میرے پاس آؤ

کیا آپ کبھی ہارے ہوئے اور مایوس محسوس کرتے ہیں اور کبھی ایسے لگتا ہے کہ آپ بارہ فٹ نیچے گہرائی میں ہیں۔ پھر آپ کہیں گے کہ ''خدا میرے ساتھ یہ سب کیوں ہونے دیتا ہے'' یا پھر شاید ایوب کی طرح کہ تو مجھ سے یہ سب کیوں کر رہا ہے۔ آپ کے ذہن میں شاید یسوع کی محبت کا پورا تصور نہیں ہے۔

اگر آپ پوچھتے ہیں کہ ''میری زندگی میں یہ کیا ہو رہا ہے'' تو پھر میرا خیال ہے کہ ابھی وقت ہے کہ آپ جان لیں کہ یسوع آپ کے حالات کے وسیلہ سے کیا کر رہا ہے۔ یسوع کہہ رہا ہے کہ ''میرے پاس آؤ'' یہی بائبل کا نچوڑ ہے کہ وہ آپ سے کہتا ہے کہ میرے پاس آؤ۔ اُس کی یہ خواہش ہے کہ وہ ہمیں اپنے پاس بلائے۔ متی 11 باب 27 آیت۔ ''میرے باپ کی طرف سے سب کچھ مجھے سونپا گیا اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سوا باپ کے اور کوئی باپ کو نہیں جانتا سوا بیٹے کے اور اُس کے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے۔''

یسوع نے باپ کو آپ پر ظاہر کیا ہے۔ یسوع نے متی 11 باب 28-30 آیت میں کہا ہے ''اے محنت اُٹھانے والوں اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوں میرے پاس آؤ تم کو آرام دونگا۔ میرا جواء اپنے اوپر اُٹھا لو اور مجھ سے سیکھو۔ کیونکہ میں حلم ہوں اور دل کا فروتن۔ تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی کیونکہ میرا جواء ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا۔''

یہ آیات ہمیں ہمارے خداوند کے بارے میں بہت کچھ بتاتی ہیں وہ مجھ سے جو چاہتا ہے وہ صرف میری ذات ہے۔ اُس کی خواہش ہے کہ میں اُس کے پاس جاؤں۔ جب میرے بچے چھوٹے تھے تو وہ مجھے دیکھ کر دوڑ کر میرے پاس آ جاتے تھے۔ میں آپ کو بتا نہیں سکتا کہ

اُنہیں اس طرح گلے مل کر مجھے کتنی خوشی ہوتی تھی۔ میری سارے دن کی تھکن اُتر جاتی تھی۔ مجھے اپنے بچوں سے اُن کی حاضری کے سوا کچھ نہیں چاہیے تھا اپنی اولاد میرے لئے سب سے بڑی برکت تھی اور آج بھی ہے۔ یسوع بھی یہی چاہتا ہے وہ بھی ہماری موجودگی سے مخصوص ہوتا رہے۔ اب ہمیں سوچنے کی ضرورت نہیں ہے اُس نے ہمیں بتا دیا ہے کہ ''میرے پاس آؤ''

یسوع نے بتایا کہ کس شخص کو اُس کے پاس آنے کی ضرورت ہے۔ وہ سب جو بوجھ کے دبے اور تھکے ہوئے ہیں۔ جب میں یسوع کے پاس آیا تھا تو اِس کا مطلب ہے کہ میں بوجھ سے دبا ہوا تھا کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہمیں کوئی راستہ دکھانے والا نہیں ہوتا۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ جو بھی ہم کر رہے ہوتے ہیں وہ اصل میں ہم کرنا نہیں چاہتے۔ بعض دفعہ تو ہمیں اپنے کاموں سے نفرت ہوتی ہے ایسا ہی تجربہ پولوس نے بھی کیا۔ پھر میں پوچھتا ہوں'' کون مجھے چھڑائے گا''

جب ہم یسوع کے پاس شکستہ دل آتے ہیں تو پھر ہم کہتے ہیں کہ تو ہی ہماری آخری اُمید ہے'' کیا آپ نے کہا اگر نہیں کہا تو کیوں نہیں کہا کہ ''خداوند میں بوجھ سے دبا ہوا تیرے پاس آتا ہوں'' یسوع چاہتا ہے کہ آپ ایمان رکھیں اُس نے کہا کہ وہ آپ کو کبھی نہیں چھوڑے گا۔ کیا آپ اُس پر بھروسہ کرتے ہیں؟ میں تو اِس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ میں تو اُس پر پورا یقین رکھتا ہوں۔ لیکن پھر بھی کبھی لگتا ہے کہ چیزیں (حالات) مجھے گہرائی میں کھینچ رہی ہیں۔ مجھے ایک بوجھ محسوس ہوتا ہے یہ بات اس طرح اشارہ کرتی ہے کہ آپ یسوع کے پاس آنے والے ہیں۔ اگر آپ دیانتدار ہیں تو آپ مان لیں گے کہ آپ ایسے ہی تھے وہ آرام دے گا روحانی آرام بھی کیونکہ آپ جان گئے ہیں کہ وہ آپ میں اور آپ اُس میں ہیں۔

میرا کیا مطلب ہے جب میں کہتا ہوں کہ وہ میرا ہے؟ مجھے یہ بتا دیں کہ میرا بیٹے کا کیا نظریہ تھا جب وہ چار سال کا تھا ہم کھیل رہے تھے اور میں گٹار بجا رہا تھا اور بچے گیت گاتے تھے

پھر اپنے کھیل میں لگ جاتے میرا بیٹا میرے پاس کھڑا تھا۔ اچانک ہی اُس نے گانا چھوڑ کر میری طرف دیکھا اور کہنے لگا ''میرے ابو، میرے ابو'' یقیناً وہ میرا بیٹا اور میں اُس کا باپ تھا اور وہ باقی بچوں کو بتانا چاہتا تھا کہ وہ میرے کتنا قریب ہے جبکہ باقی بچے ایسا دعویٰ نہیں کر سکتے تھے۔ کیا آپ نے کبھی محسوس کیا کہ یسوع آپ کا ہے؟ اگر آپ کو ایسا نہیں لگا تو پھر آپ نے یسوع کو جانا ہی نہیں ہے۔ اُس نے خود کو آپ کے لئے قربان کیا ہے۔ اگر آپ اُس کے ہیں تو آپ جلدی سے اُس کے پاس آ جائیں گے جہاں تک میری بات ہے تو میں اُسے اپنا مان کر اُس کے پاس آ گیا تھا جب میرا پوتا دو سال سے بھی چھوٹا تھا تو وہ بھی B اور P کو مکس کرتا تھا اور مجھے باپا، باپا بلاتا تھا۔ (Papa) میں نے کبھی برا نہیں مانا تھا کیونکہ وہ مجھے پیار کرتا تھا اور جب بھی اُسے چوٹ لگتی وہ چاہتا تھا کہ میں اُسے پیار کروں اور اُس کی چوٹ کو سہلاؤں۔ جب وہ ہوتا تو مجھے گلے لگاتا تھا۔

یسوع کہتا ہے کہ وہ بھی ہمیں آرام دیتا ہے یہ ایسا آرام نہیں ہے جو آپ کو جسمانی طور سے آسودہ کرے ایک ذہنی سکون ہے کہ آپ کو یقین ہو جائے کہ سب کچھ ٹھیک ہونے والا ہے۔ جب ہم انتہائی اُلجھن میں ہوں تب بھی خداوند ہم سے کہے گا کہ ''میرے پاس آؤ'' رومیوں 8 باب 28 آیت۔ ''اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت کرنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔ یعنی اُنکے لئے جو خدا کے ارادہ کے مطابق بلائے گئے ہیں''

کیا چیزیں ہمیں اُلجھا دیتی ہے۔ یسوع کہتا ہے کہ میرا جواء اُٹھا کر دیکھو اور مجھ سے سیکھو میں اُس سے کیا سیکھ سکتا ہوں؟ میں نے سیکھا کہ وہ نرم مزاج اور عاجز ہے۔ اب یہ لفظ اُس کی فطرت کی عکاسی کرتا ہے۔ متی 5 باب 5 آیت میں ''وہ کون لوگ ہیں جو روحانی طور پر ملائم ہیں؟ یہ وہ لوگ ہیں جن میں یسوع کی روح ہے۔ آپ خود سے اپنی روح میں نرمی نہیں لا سکتے

ہیں۔ پہلا تھسلنیکیوں 2 باب 7 آیت۔ نے یہ لفظ ایک ایسی ماں کے لئے استعمال کیا جو کہ دودھ پلانے والی ہوں۔ ایسی ماں اپنے بچے سے محبت رکھتی ہے وہ اپنے بچے کا خیال رکھتی ہے اور اُس کی حفاظت کرتی ہے اور وہ اپنے بچے کو دودھ پلانے کے لئے خوراک کھاتی ہے۔ اور وہ اپنے بچے کے لئے مرنے کو بھی تیار ہو جاتی ہے۔ یسوع بھی اسی طرح آپ کا خیال کرتا ہے۔

یسوع کا دل بھی کوشش ہے (وہ حلیم اور عاجز ہے) یسوع سے بڑا کوئی نہیں ہے مگر وہ دوسروں کو اپنے سے پہلے رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ خود خُدا ہے اُس نے مرنے کو ترجیح دی اور آپ کو اپنی زندگی دی۔ ایک ایسا گھوڑا جسے قابو میں کر کے اُس کی تربیت کی جائے۔ تب ہی وہ اپنے مالک کے کام آتا ہے جب اُس کی مدد کو پوری طرح سے توڑا جاتا ہے یسوع نے خود کو باپ کے مکمل اختیار میں دیا اور میں نے خود کو یسوع کے حوالے کر دیا۔ جب میں ایسا کروں گا تو پھر ہی اُس کا آرام مجھے ملے گا۔

بائبل بتاتی ہے کہ آپ کو خود کو خُدا کے سامنے عاجز بنانے کی ضرورت ہے۔ اور وہ ہماری عظمت کو بڑھائے گا۔ جب ہم اُس پر انحصار کرتے ہیں تو پھر وہ ہمیں بڑھاتا ہے کبھی کبھی ایک مشکل آ جاتی ہے۔ لوگ خود اپنی بڑائی کرتے ہیں وہ خود خدا کا کام کرنے لگ جاتے ہیں۔ جب ہم اُس کی بڑائی کے کام کو خود کرتے ہیں تو پھر وہ ہمارا کام کرتا ہے وہ ہمیں عاجز بناتا ہے اس لئے کہ وہ ہم سے ناراض ہو جاتا ہے اس لئے کہ وہ ہم سے محبت کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ ہم اُس پر پورا یقین رکھیں تاکہ ہمارے لئے بھلائی پیدا ہو۔

لفظ جواء کا مطلب پیمانہ ہے۔ آپ کو یسوع میں وزن کیا گیا ہے اور آپ کی حیثیت کو بڑھنے کی ضرورت ہے۔ اُس کی قدر آپ کی قدر بن گئی ہے اور ایسا اس لئے نہیں ہوا کہ اُس نے آپ کے اعمال کو دیکھا ہے بلکہ اِس لئے کہ وہ آپ کو چاہتا ہے۔ میں صرف اتنا ہی کہہ سکتا ہوں

میرا خُدا عظیم ہے۔

یسوع کہتا ہے کہ میرا بوجھ ہلکا ہے۔ آپ خود سے سوال پوچھیں ''کیا میرا وزن ہلکا ہے؟'' اگر میں دیانتداری سے جواب دوں تو میرا بوجھ ہلکا نہیں ہے۔ ہم سوچتے ہیں کہ ہم یسوع کو صرف اپنے بھاری بوجھ ہی اُٹھانے کو دیں گے۔ وہ چیزیں جو ہمیں لگتا ہے کہ ہمیں اُٹھنے نہیں دیں گی۔ آیئے دیکھتے ہیں۔ اگر آپ کسی دور کے سفر پر جاتے ہوئے ایک خالی بیگ اُٹھا لیں تو اُس کا وزن کم ہوگا لیکن اگر آپ اُس میں راستے سے چیزیں لے کر ڈالتے ہیں تو پھر وہ وزنی ہو جائے گا۔ ہم اپنی زندگی میں یہی کرتے ہیں۔ ہم ہر طرح کی چھوٹی بڑی چیزیں راستے سے اُٹھا لیتے ہیں۔ اور خُدا کی مرضی نہیں ہے کہ ہم یہ بوجھ اُٹھائیں آپ کو اپنی زندگی کے سفر میں صرف اُس پر بھروسہ کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ اپنے آپ کو خداوند کے سامنے عاجز کرنا ہے۔ جب آپ عاجز ہوں گے تو پھر آپ اُس پر انحصار کرتے ہیں۔ آپ کا بوجھ اُس کا بن جاتا ہے اور اُس کا بوجھ ہلکا ہے۔

مجھے ڈر ہے کہ میں زیادہ تر اُس پر مکمل بھروسہ نہیں کر پاتا۔ میں کوشش کرتا ہوں، ناکام ہو جاتا ہوں اور پھر روتا ہوں اور پھر اُس پر انحصار کرنے سے پہلے میں گر جاتا ہوں۔ اب میری خواہش ہے کہ میں جلدی سے یسوع کے پاس آ جاؤں۔ کیونکہ وہ مجھ سے پیار کرتا ہے اور مجھے کبھی نہیں چھوڑے گا۔ وہ یہ بھی نہیں کہے گا ''کہ میں نے تو تمہیں پہلے ہی کہا تھا'' وہ آپ کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے وہ مجھے جانتا ہے اور میں جانتا ہوں کہ وہ مجھ سے کتنی محبت رکھتا ہے۔ یہ سب آپ کے لئے بھی سچ ہو سکتا ہے اگر آپ اُس پر ایمان لے آئیں۔

آپ میرے ساتھ مل کر کہیں، کہ ''اے باپ میں تیرے پاس آتا ہوں کیونکہ میں اپنی کوششوں سے تھک چکا ہوں'' کہ آپ نے دیکھا کہ مشکل کیا ہے؟ جو یسوع نے آپ کی خاطر

کیا ہے اُس پر آسمان میں مہر لگائی گئی ہے اور پھر یسوع کی مکمل اور لاتبدیل مہر آپ کو حاصل ہوتی ہے۔ انیسویں 1 باب، 13-14 آیت'' اور اُسی میں تم پر بھی جب تم کلامِ حق کو سناؤ جو تمہاری نجات کی خوشخبری ہے اور اُس پر ایمان لائے پاک موعدوہ روح کی مہر لگی ہے۔ وہی خدا کی ملکیت کی مخلصی کے لئے ہماری میراث کا بیعانہ ہے تاکہ اُس کے جلال کی ستائش ہو۔ وہ آپ کو سراہتا ہے کیونکہ آپ اُس کے خاندان میں پیدا ہوئے ہیں۔ آپ کا ایک نام اور پہچان ہے اور آپ کے خاندان کا ایک مخصوص رویہ اور کردار ہے۔ آپ اُس جیسے ہیں اور اُسی کی طرح سوچتے ہیں۔ یہ بات کچھ لوگوں کے لئے سمجھنا آسان نہیں ہے۔ مگر یہی سچ ہے۔ خدا باپ، بیٹا، اور پاک روح آپ سے محبت کرتے ہیں اور آپ کے ساتھ متفق ہیں۔ اِس کا آپ کی کوشش سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ اُس عہد کی وجہ سے ہے جو خدا باپ سے بیٹے نے آپ کی خاطر باندھا ہے۔

اب میں چاہتا ہوں کہ آپ کہیں ''باپ، میں بہت خوش ہوں کیونکہ تو مجھے چاہتا ہے اور میری آرزو رکھتا ہے۔ کیونکہ تو میرا خواہش مند ہے اس لئے میں تجھے قبول کرتا ہوں اور تیرے پاس آتا ہوں۔ مجھے پتہ ہے کہ تو ہی میری زندگی ہے اور تو مجھے ایک کامل مقدس اور تبدیل شدہ ہی کی حیثیت سے دیکھتا ہے۔ میں تیری آنکھ کی پتلی ہوں۔ میں ایک بیش قیمتی موتی ہوں جسے تو نے مول دے کر خریدا ہے۔ تیرا اپنا بیٹا تیرا جلال مجھ میں ہے اور تو مجھ میں شادمان رہتا ہے۔ تو میرے ساتھ رفاقت شراکت رکھتا ہے۔ میرا اجر بہت بڑا ہے کیونکہ تو خود میرے وسیلہ سے خود کو ظاہر کریگا اور میں ہمیشہ تیری ابدی زندگی میں رہونگا۔ اگر میں ان باتوں میں سے کچھ بھول جاؤں تو پھر تو جلد ہی مجھے یاد دلا دینا تاکہ میں جلدی سے تیرے پاس آ جاؤں۔